Posted on Kitab Nagri

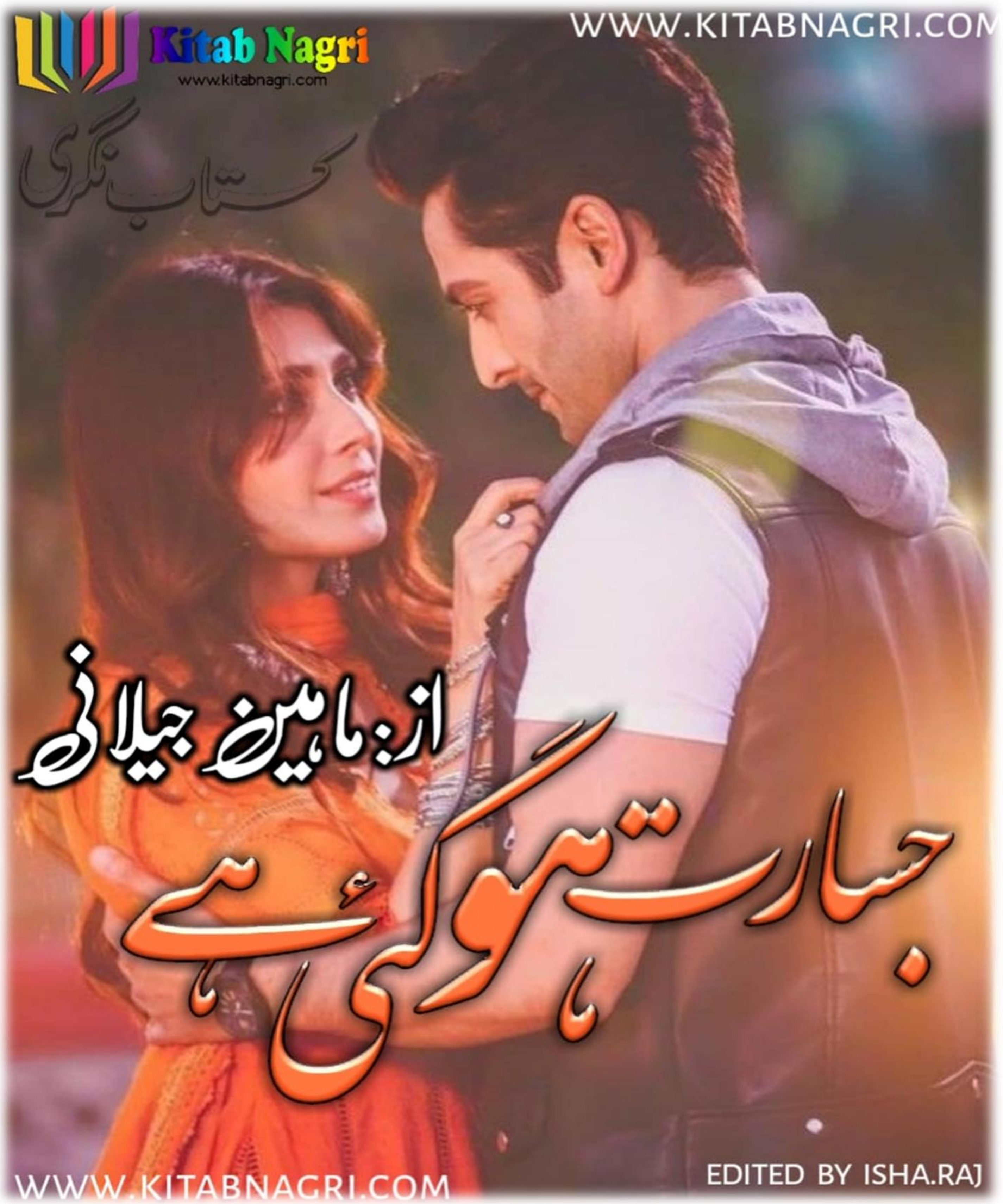

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

جسارت ہو گئی ہے

ماہین جیلانی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ذرا دیکھ کے چال ستاروں کی

کوئی زائچہ کھینچ قلندر سا۔

کوئی ایسا جنتر منتر پڑھ

جو کر دے بخت سکندر سا۔

کوئی چلہ ایسا کاٹ کہ پھر

کوئی اسکی کاٹ نہ کر پائے۔

کوئی ایسا دے تعویز مجھے

وہ مجھ پر عاشق ہو جائے۔

کوئی فال نکال کرشمہ گر

میری راہ میں پھول گلاب آئیں۔

کوئی پانی پھوک کے دے ایسا

وہ پیئے تو میرے خواب آئیں۔

کوئی ایسا کال جادو کر

جو جگمگ کر دے میرے دن۔

وہ کہے مبارک جلدی آ۔

اب جیا نہ جائے تیرے بن۔

کوئی قابو کر بے قابو جن

کوئی سانپ نکال پٹاری سے۔

کوئی دھاگہ کھینچ پراندے کا

کوئی منکا اکشا دھاری سے۔

کوئی ایسا بول سکھا دے نا

وہ سمجھے خوش گفتار ہوں میں۔

کوئی ایسا عمل کرا مجھ سے

وہ جانے جان نثار ہوں میں۔

کوئی ڈھونڈ کے وہ کستوری لا

اسے لگے میں چاند کے جیسی ہوں۔

جو مرضی میرے یار کی ہے

اسے لگے میں بالکل ویسی ہوں۔

کوئی ایسا اسم اعظم پڑھ

جو اشک بہادے سجدوں میں۔

اور جیسے تیرا دعوی ہے

محبوب ہو میرے قدموں میں۔

پر عامل رک اک بات کہوں

یہ قدموں والی بات ہے کہ؟

محبوب تو ہے سر آنکھوں پر

مجھے پتھر کی اوقات ہے کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

بی بی آپ کو شاہ صاحب بلا رہے ہیں اسٹڈی روم میں نوری بند دروازے کو ہلکا سا کھٹکھٹاتے ہوئے بولی

ٹھیک ہے نوری آپ انسے کہیں میں آ رہی ہوں وہ اپنی ڈائری بند کرتی ہوئی بولی اور نیچے اسٹڈی میں چلی گی

یہ اسلام آباد کے ایک پوش علاقے شاہ محل کا منزل تھا

ڈیڈ آپ کیوں بھیج رہے ہیں مجھے لنڈن وہ اپنے باپ کی طرف دیکھ کے بے بسی سے رو پڑی تھی

نہیں میری جان روتے نہیں ہیں اس طرح اپ تو میری اچھی بیٹی وہ نہ احمد شاہ اپنی جان سے پیاری بیٹی کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولے

ڈیڈ باہر نہیں جانا اپکو اور موم کو چھوڑ کے پلیز ڈیڈ

www.kitabnagri.com

ماہی.. اپکے ساتھ وہ کتنا بُرا پیش آتا ہے کیا یہ بات مجھے نہیں پتا وہ ہمیشہ اپکو تکلیف دے کے جاتا ہے یہ یہ اپکا ہاتھ میرا بس نہیں چل رہا میں اُس کے ساتھ کیا کر گزروں انہوں نے اسکے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا

ڈیڈ. می.. میں اُسے بولا نہیں جا رہا تھا اور کہتی بھی تو کیا شاید وہ صحیح تھے

مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گی جو میں نے اپکا نکاح کر دیا مجھے معاف کر دیں بیٹا مجھ سے غلطی ہو گی وہ اپنے سامنے بیٹھی اس 17 سال کی لڑکی جو انکی بیٹی تھی انکی جان تھی اس سے وہ شرمندہ تھے

نہیں ڈیڈ ایسا مت کہیں پلیز میں میں چلی جاوں گی وعدہ مگر اپ ایسا نہیں کہیں ایک بیٹی کب اپنے باپ کو شرمندہ ہوتے دیکھ سکتی ہے

وہ انکے پاس سے اٹھ کر جانے لگی کے احمد شاہ کی آواز نے اسکے قدم روک لیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری جان یہ مت سمجھنا کی وہ میرا بیٹا ہے تو میں اُسے کچھ نہیں کے سکتا آپ اُس سے بڑھ کر عزیز ہو میرے لیے وہ اُسے اٹھتا دیکھ کے بولے

نہیں ڈیڈ میں ایسا کبھی نہیں سوچ سکتی اپنے مجھے پالا ہے ڈیڈ میں اپکی بیٹی ہوں ماہی احمد شاہ کے سینے سے لگتی ہوئی ی بولی

تم ہماری ہی بیٹی ہو میری جان ہانیہ بیگم اندر آتی ہوئی ی بولیں

موم میں کیسے رہوں گی وہاں ماہی ہانیہ بیگم کے ہاتھ پکڑتی ہوئی ی بولی

جان آپ سوچو آپ وہاں اپنی پڑھائی ی کے لیے جا رہی ہو ہانیہ بیم کچھ کہتی اس سے پہلے ہی احمد شاہ کہے اُٹھے

ادھر بیٹھو میری جان ہانیہ بیگم ماہی کو صوفے پر بیٹھاتی ہوئی ی بولیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں پتا ہے دو سال کی تھی تم جب میں نے تمہیں اپنی آغوش میں لیا تھا تمہیں کبھی ڈانٹا تک نہیں ہم نے تو ہم یہ کیسے دیکھ لیں جان کی وہ تمہیں درد دے بار بار وہ ایسے اپنے ساتھ لگاتی ہوئی ی بولیں

میں برداشت کر لونگی موم وہ بہت آہستہ آواز میں بولی

مگر ہم نہیں کر سکتے تم اپنا پڑھائی ی کروں گی وہاں جا کے اور جب تک اوسے تمہاری قدر نہیں ہو جاتی تم نہیں آو گی اور اب جا کے پیکنگ کرواوکے

اوکے موم۔۔۔شاید وہ صحیح تھی ماہی سوچتے ہوے کمرے سے باہر نکل گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سیڑیاں چڑھتے اوپر جا ہی رہی تھی کے ایسے پورچ میں گاڑی رُکنے کی آواز آئی ی اُسے پتا تھا کون ہے وہ بھاگتی ہوئی ی اپنے کمرے میں گھس گی اس میں ہمت نہیں تھی کے اور کوئی ی تکلیف برداشت کرے وہ دروازے کے ساتھ لگ کے نیچے بیٹھ گی اور آنکھیں بند کر کے ماضی میں کھو گی

پانیوں سے بھری آنکھوں والے لوگوں کے دل مت دکھانا کبھی*۔۔۔

رنج بڑھ جائے تو پیمانے چھلک بھی پڑتے ہیں

😟😑

*******ماضی*******

آیان خان اور احمد شاہ بچپن کے دوست اور بزنس پاٹنر تھے آیان خان کی شادی ایک یتیم لڑکی آنیسا بیگم سی ہوئی ی تھی اور اتیفاک سے آیان خان اور انکے والد بھی اکلوتے تھے آیان خان کو خدا نے اپنی رحمت سے نوازہ تھا جس کا نام انہوں نے ماہین رکھا تھا لیکن ایک دن انکی ہستی بستی زندگی کو شاید کسی کی نظر لگ گی

جس دن آیان خان اپنے والدین اور بیوی کو کہیں لے جا رہے تھے تب انکا ایک ٹرک سے بہت خطرناک اکسیڈینٹ ہو گیا تھا اور چاروں ہی اُسی وقت دم توڑ گے تھے

دو سال کی ماہین اُس وقت ہانیہ بیگم کے پاس تھی تو

ہانیہ بیگم نے ہمیشہ کی لیے ایسے اپنی آغوش میں لے لیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہی جب سے شاہ ولا آئی ی تھی تب سے ہی حسان کو لگتا تھا کی ماہی نے اس سے اسکے ماں باپ چھین لیں ہیں وہ ہمیشہ اس سے نفرت کرتا آیا تھا ایک دن تنگ آکر احمد شاہ نے اُسے ہوسٹل بھیج دیا تھا

ماہی جب پانچ سال کی ہوئی ی تو احمد شاہ نے یہ سوچ کے کے ماہی کو کبھی خود سے دور نہیں جانے دیں گے تب تیر اسالا حسان سے ماہی کا نکاح کر دیا تھا

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسان جتنا بھی ماہی سے نفرت کرتا اتنا ہی ماہی کے دل میں حسان بسنے لگا تھا

چودہ سال کی عمر سے چھپ چھپ کے اپنی نمازوں میں مانگنے لگی تھی پاگل اوسے یہ جانتے ہوئے بھی کے شدید نفرت کرتا ہے ایسے

کچی عمر کی محبت نے جب سر اٹھیا تو اسنے بھی خود سے یہ کے دیا تھا کی ماہین خان کو حسان شاہ سے شدید محبت ہے

16 سال کی عمر میں جب ہانیہ بیگم نے نکاح کے بارے میں جب ایسے بتایا تو ایک مسکراہٹ تھی جو ہر وقت ایسے چہرے پر رہتی تھی اور ہوتی بھی کیوں نہ آخر خدا نے ایسا شخص اسکے نصیب میں لکھا تھا جس پر مرتی تھی سب لڑکیاں تو وہ کیا اب مغرور بھی نہ ہوتی کے ایک شخص جسے اس نے چاہا ہے وہ اسکا ہے صرف اسکا

چھ فٹ سے نکلتا قد سنجید گی جو اسکی شخصیت پر ججتی تھی مغرور کھڑی ناک گورا رنگ چہرے پے چھائی ی مسکراہٹ جو کسی کو بھی فریز کرنے کے لیے کافی تھی اور ایک گال پر پڑتا ڈیمپل روڈلی نیچر بلاشبہ وہ ایک خوبرو حسین مرد تھا

مگر اُس دن سے اسکی زندگی حسان نے عذاب کر دی تھی کیوں کے حسان نے ہانیہ بیگم کی بات سن لی تھی جب وہ ماہی کو انکے نکاح کا بتا رہی تھی آتے جاتے اپنی نفرت کا اظہار کر تا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

بے زبان نا سمجھ میری خاموشی کو..

..شور کرتا نہیں کبھی گہرا پانی.....

روتے ہوئے ماہی نے اپنا ہاتھ دیکھا جہاں فیکچر کی وجہ سی پلاسٹر لگا ہوا تھا تکلیف سے آنکھیں بند کر کے دو دن پہلے کا منظر اسکے سامنے گھومہ حسان امریکہ میٹر نگ میں جانے کے لیے جب اپنے روم سے نکلا تو سامنے سے ماہی جا رہی تھی

کتنی دفع کہا ہے میں نے تمہیں ہاں کے میرے سامنے مت آیا کرو تم ماہی جو جلدی سے حسان کے برابر سے گزر رہی تھی کے حسان نے اسکی کلائی ی پکڑتے ہوے پیچھلے کی طرف بے دردی سے کھینچا تھا اور ساتھ ہی دیوار سے زور سے لگایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہہہہہہہہہ پلیز مجھے.... آہہہہہ.وہ جو پہلے ہی کلائی ی کی تکلیف سے ہی نہیں نکلی تھی کے دیوار سے کمر لگتے ہی ایسا لگا کے اگلا سانس نہیں آئے گا

نہیں نہیں بیوی جی میرے سامنے تمہاری زبان نہ کھولے ماہی کے جو سارے بال اسکے چہرے پر آ گے تھے انہیں سایڈ پر کر کے بے دردی سے اسکے بال جکڑے تھے

آہہہہہہہہ پلیز مجھے.... آہہہہہ. وہ جو پہلے ہی کلائی ی کی تکلیف سے ہی نہیں نکلی تھی کے دیوار سے کمر لگتے ہی ایسا لگا کے اگلا سانس نہیں آئے گا

نہیں نہیں بیوی جی میرے سامنے تمہاری زبان نہ کھولے ماہی کے جو سارے بال اسکے چہرے پر آ گے تھے انہیں سایڈ پر کر کے بے دردی سے اسکے بال جکڑے تھے

پل..ی..ز پلیز میرا ہاتھ چھوووڑ دیں آہہہہہ موم...

ماہی کے کہتے ساتھ ہی بری طرح اُسکی کلائی ی مروڑ دی تھی

موم موم تو ہیں ہی نہیں مائے وائی ف تم جانتی نہیں ہو میں کتنی شدید نفرت کرتا ہوں تم سے تمہیں میں نے تڑپا تڑپا کے نہیں مارا تو کہنا ہمم دفع ہو جاو یہاں سے اب

آہہہہ ہہہہہہہہ کلائی ی کو ایک جھٹکے سے چھوڑتے ہی ماہی زمین پر جا گرئی ی۔۔

کیوں کرتے ہیں آپ مجھ سے اتنی نفرت ہچکیاں لیتے ہوئے وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی

ہاہاہا تم نفرت کے ہی قابل ہو میری جان اپنے اپکو مضبوط کرلو اووووہ یہ کیا اتنی سی بات پر آنسو نکل گے تمہارے زمین پر پنجو کے بل بڑھتے ہی اسکا چہرہ جکڑ تا ہوا بولا ایک جھٹکے سے چھوڑ تا ہوا چلا گیا تھا

* جنہیں احساس ہی نہ ہو *

* اُن سے گِلے کیسے شکوے کیسے *

آہہہہ موم ڈیڈ ہمت کرتے اسنے اپنا ہاتھ اٹھانا چاہا جو پورا نیلا ہو رہا تھا ایک دم اسکے منہ سے چیخ نکلی

تکلیف کے مارے آنسو بھر بھر آنکھوں سے گر رہے تھے مشکل سے اٹھتے دیوار سے ٹیک لگا کے بیٹھ گی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

اسکے_ہر_زخم_پے_دل_نثار_ہوتا_ہے، ♧

✿ ظالم_کتنا_بھی_ہو_یار_تو_یار_ہوتا_ہے۔

باہر کے شور سے وہ ایک دم حال میں آئی ی

دروازے سے اٹھتے ہی وہ شیشے کے سامنے آئی ی لال رنگ کی گھیر والی مکسی پہنے جو گورے رنگ پر کافی بچ رہی تھی گھٹنوں تک آتے لمبے براؤن بال گورا رنگ نیلی آنکھیں کھڑی ناک گالوں پر پڑ تا ڈیمپل ہونٹوں کے نیچے تل دراز پلکیں

بلاشبہ وہ حسین دوشیزا تھی مگر نصیب.........

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلیززززززموم بس کر دیں آپ حسان کی نیچے سے آتی ہوئی ی آواز سے وہ چونکتی ہوئی ی باہر کی طرف بھاگی تھی

اپکی بیٹی میری بیوی ہے آفٹر آل لو دیکھیں آگی آپکی بیٹی ہائے سوئی ٹ ہاٹ حسان نے ماہی کو سیڑیوں پر کھڑا دیکھ کر تیز آواز میں بولا

تم انسان نہیں ہو حسان ماہی کا ہاتھ دیکھا ہے تم نے ہانیہ بیگم نے غصے سے کہا

ہاتھ کیا ہوا ماہی کمال کی اداکاری کرتے ہو وہ سیڑیاں چڑھنے لگا

رُکو حسان ایک قدم بھی ماہی کی طرف نہ بڑھنا احمد شاہ کی آواز پر اسنے اپنے قدم روک لیے تھے

ڈیڈ ماہی بیوی ہے میری کسی کو بھی حق نہیں ہے مجھے روکنے کا کہتے ساتھ ہی ماہی کے قریب جا رکا اس طرح کے نیچے کھڑے احمد شاہ اور ہانیہ بیگم کو ماہی نہیں دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہی میری جان کیسے ہوا یہ بتاؤں کس نے کیا ہے ہاں یہ

فیکچر والا ہاتھ غور سے دیکھتا ہوا بولا

ماہی خوف سے آنکھیں بند کرے ہی کھڑی تھی کے حسان نے ہاتھ کو دبیا تو چیخ روکنے کے لیے ماہی نے دوسرا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لیا

کہونہ حسان کی آنکھوں میں جیسے ایسے وارنگ نظر آئی ی تھی

گیر گی تھی می میں دبی دبی آواز میں جلدی سے بولی

اووو جان دیکھ کے چلا کرو نہ دیکھا ڈیڈ میں نے کچھ نہیں کیا ماہی گیر گی تھی حسان ماہی کا دوسرا ہاتھ پکڑے نیچے لے آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیر ڈیڈ مبارک باد نہیں دینگے مجھے ہماری کمپنی اور اونچائی ی پر پہنچ چکی ہے دونوں ہاتھ اپنے باپ کی طرف بڑھاتے ہوئے کہنے لگا تھا

مبارک ہو ایک ہاتھ حسان کی طرف بڑھتے ہوئے بولے تھے

حسان ایک دم اکیے احمد شاہ کے گلے لگ گیا تھا

کیسے جدا کرتے اپنی اولاد کو خود سے خون تھا انکا چاہتے تو ایسے بھی بہت تھے اور پیچھلے ایک سال سے جب سے حسان نے بزنس سمبھالا تھا کمپنی بلندیوں کو چھو رہی تھی

او کے ڈیڈ میں فریش ہو کے ابھی وہ بول ہی رہا تھا کے احمد شاہ کے اٹھے

حسان مجھے کچھ بات کرنی ہے تم سے وہ بہت تحمل سے بولے

جی ڈیڈ میں سن رہا ہوں......

دیکھو تم ماہی کو اس رشتے سے آزاد کر دو نہ تم خوش ہو اور نہ میں مطمئن ماہی جو اوپر جا چکی تھی اوسنے جلدی سی دیوار کا سہارا لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا کے رہے ہیں ڈیڈ مجھے حسان کا ہر ظلم منظور ہے مگر مگر دوری نہیں نہیں یا میرے خدا ایسا نہیں کر یے گا

ڈیڈ ماہی میری بیوی ہے اور اس رشتے سے او سے آزادی میرے مرنے کے بعد ہی ملے گی میں فریش ہونے جا رہا ہوں

ماہی نے جیسے ہی حسان کو اوپر چڑھتے دیکھا فورا اپنے کمرے میں غائب ہو گی

** بہت غصہ کرتے ہو **

* محبت ہو گئی ہے کیا❤🔥 ______*

❤🔥

❤**************************❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تلاش مجھ کو نہ کر..........دشت ویران میں💗💗💗

نگاہ دل سے ذرا دیکھ..........پل پل تیرے پاس ہوں💗💗💗

اٹھو اٹھو بھی کیا کھا کے سوئی ی ہوووووو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہی کو سوئے ہوئے کچھ ہی دیر ہوئی ی تھی کے ایسا لگ رہا تھا کے کمرے میں کوئی ی ہے جو ایسے آوازیں دے رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے مندی مندی آنکھیں کھولی تو حسان آنکھوں میں غصہ لیے ایسے گھور رہا تھا ایسے لگا اسکا وہم ہے تو دوبارہ آنکھیں بند کر کے دوسری طرف کروٹ لے کے سوتی بنی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہین خان نننننننن حسان کی دھاڑ پر ایک دم سے ڈر کے اٹھی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ج ی جی..ڈر کے مارے الفاظ ٹوٹ ٹوٹ کر نکل رہے تھے۔۔

کب سے چیخ رہا ہوں سنائی نہیں دیتا تمہیں حسان نے آگے بڑھ کے اسکا بازو پکڑ کے کھینچا تو وہ پوری طرح حوش میں آئی ی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ یہاں اس وقت اس نے کھڑی کی طرف دیکھا جو ایک بجا رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو کیا تمہاری پرمیشن لینی پڑے گی اب مجھے وہ اور سرد لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ں ں نہیں نیہیں اف رات کے وقت پتا نہیں کہاں سے نازل ہو گے ہیں وہ اپنے اپ میں ہی بڑبڑائے جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اینف ایک دم وہ دھاڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یا اللہ کہیں انہیں کل میرے جانے کا تو نہیں پتا چل گیا اگر ایسا ہو تو کھڑے کھڑے شوٹ کر دیں گے مجھے وہ اپنے ہی اپ میں پتا نہیں کیا کیا کے رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اٹھو بھی اب حسان اسکا ہاتھ کھیچتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

کیوں....

کیا کہا تم نے دوبارہ بولو اسکا تو دماغ ہی خراب ہو گیا تھا کیوں سن کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میرا مطلب ہے جی جی اٹھ گی وہ ہڑبڑا کے جلدی سے اُتری اور سائیڈ میں پڑا ڈوپٹہ جلدی سے اٹھایا ۔۔۔۔۔۔۔

چلو اب نیچے وہ ایسے حکم دیتا آگے بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آیا بڑا حکم دینے والا دل کر رہا ہے ایک دوں گھوما کے چماٹ تم پر دل آنے سے اچھا تھا کی آہہہہہہہ اف اللہ جی

وہ جو حسان کو برا بھلا کہتی نیچے دیکھتی پیچھے پیچھے آ رہی تھی سامنے لگے پیلر سے جا ٹکرائی ی اور نیچے بیٹھ گی تھی 😂😂😂😂😂😂-------

حسان اسکی آواز سنتا جیسے ہی مڑا تو سامنے ہی وہ سر پکڑے بیٹھی تھی ایک دم تو حسان کو ہسی ہی آ گی تھی مگر وہ آسانی سے چھپا گیا تھا۔-----------

دو آنکھیں دی ہیں خدا نے دیکھ کے نہیں چل سکتی دو منٹ میں کچن میں میلو مجھے-----------

مونسٹر کہتی اٹھ کے آرام سے سیڑیاں اترتی کچن میں آئی ی-----------

پورے دس سیکنڈ لیٹ ہو تم وہ سامنے لگی گھڑی میں دیکھتا ہوا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جی وہ سر جھکائے بس اتنا ہی بولی۔۔۔۔۔۔۔

ویل جلدی سے کوفی بنا کر دو مجھے وہ کاونٹر سے ٹیک لگا کے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔

جی وہ جلدی سے چیزیں نکال کر بنانے لگی۔۔۔۔۔۔

حسان سامنے کھڑا اسکا جائزہ لینے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیلے رنگ کی سادہ سے شلوار کمیز پہنے جو اسکے گورے رنگ پر کافی جچ رہی تھی الجھے الجھے لمبے بال آنکھوں میں نیند بھرے بنا چپل پہنے اسکے گلابی پاؤں سامنے کھڑی لڑکی کسی کا ایمان ڈگمگانے کے لیے کافی تھی۔۔۔۔۔

کوفی.......ماہی کی آواز پر وہ چونکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فریج میں سے گریپس دو واش کر کے وہ مگ پکڑتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سر ہلا کے فریج میں سے گریپس نکالنے لگی پھر واش کر کے دیے ایسے اور جانے کے لیے مڑی ہی تھی کے پیچھے سے اسکے بال جکڑے جا چکے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میرے بال چھوڑ دیں پلیز وہ مڑتی ہوئی بولی تھی مگر وہ صاحب نیچے سے بال پکڑے اپنے ہاتھ میں لپیٹ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیسے جیسے وہ بال لپیٹ رہا تھا ویسے ویسے وہ ایک ایک قدم واپس پیچھے لے رہی تھی اور آخری میں جھٹکا دے کے اپنے ساتھ لگا گیا تھا۔۔۔،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں نے جانے کے لیے کہا تھا کیا وہ اسکے بال پیچھے کھنچتا ہوا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آو چیچ نہیں وہ جلدی سے اسکے ہاتھ کے قریب ہو گی تھی سر میں درد کی لہر اٹھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تکلیف کے مارے اس کے آنسو ٹپ ٹپ گرنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔

آئندہ تمہارے بال مجھے کھلے نہ دیکھیں اور ایک اور بات

مجھ سے دور جانے کا کبھی اگر سوچا بھی تو جان لے لو گا یاد رکھنا اور اگر تم مجھ سے دور چلی بھی گی تو یاد رکھنا دنیا کے آخری کونے سے بھی تمہیں ڈھونڈ نکالو گا یہ وعدہ ہے حسان شاہ کا تم سے وہ ایسے جھٹکے سے چھوڑتا ہو چلا گیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہی زمین پر بیٹھی بُری طرح رو رہی تھی دو تین منٹ بعد جب اسکا سر تھوڑا سہی ہوا تو بھاگتی ہوئی ی کچن سے نکلی اور اپنے کمرے میں بند ہو گی۔۔۔۔۔۔

تمہیں تکلیف میں دیکھ کے مجھے سکون آتا ہے آئی ی ہیٹ یو ماہین خان حسان جو پیلر کے پیچھے کھڑا تھا ہستا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

😎

****

نہ ملتا غم تو بربادی کے افسانے کہاں جاتے

اگر دنیا چمن ہوتی تو ویرانے کہاں جاتے

چلو اچھا ہوا اپنوں میں کوئی غیر تو نکلا

اگر ہوتے سب ہی اپنے تو بیگانے کہاں جاتے!!...

کمرے میں اتے ہی وہ پھوٹ پھوٹ کے رونے لگ گی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اب تم سے نہیں ڈرونگی حسان شاہ میں اب تمھیں یہاں سے جاکے دیکھاؤنگی کاش مجھے تم سے محبت نہ ہوتی میں ہمیشہ تم سے۔ڈر جاتی ہوں مگر اب اور نہیں تمہاری محبت مجھے کمزور۔نہیں کر سکتی پہلی دفع مجھے تم سے محبت پر آفسوس ہو رہا ہے تم مجھے deserve ہی نہیں کرتے وہ اپنے آپ میں مسلسل بڑبڑاے ہی جارہی تھی

بھیا کہاں ہیں آپ دیکھیں آپ کی ماہ کو کیسے تکلیف دے رہا ہے اپکا دوست

خود سے باتیں کرتے کرتے کب سو گئی وہ اوسے پتا ہی نہیں چلا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھک گیا ہوں جینے کی اداکاری کر کر کے

میں مر کیوں نہیں جاتا ایک دم سے 💔..

****************""*********************

میں ہر شخص کی حقیقتوں سے آگاہ ہوں"

میں نے مقامِ خاص دے کر آزمایا ہے لوگوں کو

ڈیڈ آج آفس میں۔ایک میٹنگ ہے اور میں۔چاہتا ہوں آپ اُس میٹنگ میں ھوں۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بریک فاسٹ کرتے ہوئے احمد شاہ کو میٹنگ کے بارے میں بتا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اوکے بیٹا میں آجاؤں گا۔۔۔۔۔۔۔

اوکے موم اوکے ڈیڈ میں۔چلتا ہوں مجھے دیر ہو رہی ہے وہ اپنے ماں باپ کا سر چوم کے۔باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

ماہی جو اُپر کھڑی دیکھ رہی تھی تیز۔تیز۔قدم اٹھاتی بالکانی میں بھاگی۔۔۔۔۔۔۔

سائیڈ میں کھڑی ہو کر وہ اسکو۔جب تک۔دیکھتی رہی جب تک۔وہ نظروں سے۔او جھل نہیں ہو گیا اور پھر وہیں پیلر سے ٹیک لگا کے۔بیٹھ گی اللہ جی پلیز مجھے ہمت دیں۔۔۔۔۔۔۔۔

کاش حسان تم سے دوری میری طاقت بن جائے

مجھے تم سے۔بھلے ہی کتنی محبت ہو حسان مگر میں اپنے آپ کو اور ذلیل نہیں کروا۔سکتی تم سے تم ایک دن میرے لیے روگے دیکھنا تم وہ اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی اٹھی اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

مر جاوں گی______چند دنوں ت____ک!!______

اک بے رحم جلا رہا ہے دل کو روز تھوڑا تھوڑا!!...

****

تو در بدر یوں پھیرا کرے

میرے لوٹ انے کی تو دعا کرے،😑

وہ جیسے ہی اپنے آفس میں انٹر ہوا تو سب جلدی سے کھڑے ہو ہو کے سلام کر رہے تھے

وہ بغیر کسی کی طرف دیکھے سیدھا اپنے کیبن میں انٹر ہوا اور انٹر قوم سے ابراہیم کو اپنے کیبن میں بلوایا اور لیپ ٹاپ آن کر کے اپنی ای میل چیک کرنے لگا

یس سر ابراہیم جو اسکا پرسنل سیکریٹری تھا وہ روم میں انٹر ہوتے ہوئے بولے

ابراہیم میٹنگ کس ٹائم ارینج کی ہے وہ بنا اس کی طرف دیکھے پوچھ رہا تھا

سر گیارہ بجے کی ٹائمنگ ہیں وہ نظریں جھکائے ادب سے بولا

گڈ چیر سے ٹیک لگائے جھولتے ہوئے بولا

اوکے تم جاؤ وہ موبائل پر چھمکتے نام کو دیکھتا ہوا بولا

ہیلو حسان کول پیک کرتا ہوا بولا

سر میں جاوید بات کر رہا ہوں وہ دھیمی دھیمی آواز میں بولا

ہاں مجھے پتا ہے بولو کیا بات ہے۔۔۔

سر وہ کچھ بات کرنی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

جو کہنا ہے جلدی بولو ٹائم نہیں ہے میرے پاس۔۔

سر وہ بی بی احمد شاہ سر کے ساتھ کہیں جا رہی ہیں وہ فاٹافٹ کام کی بات پر آیا

ہاں تو اس میں کیا خاص بات ہے

سر خاص بات یہ ہے کہ نیبی سامان کے ساتھ جا رہی ہیں اور

ابھی وہ اور کچھ کہتا حسان اپنے کیبن سے نکل کر لفٹ کی طرف بڑھا

سر۔۔۔۔۔ابراھیم بھی اسے پکارتا ہوا پیچھے آیا تھا

مگر وہ بنا اگے پیچھے کی سنے تیر کی تیزی سے اپنی گاڑی میں بیٹھ کے نکل گیا تھا

افففففف میرے اللہ ایک تو انکا کچھ پتا نہیں ہوتا پتا نہیں کہاں نکل گے ہیں اور اب اس میٹنگ کا۔کیا کروں میں 😊😊😊😊😊😊😊

ابراھیم بڑبڑاتا ہوا واپس اندر چلا گیا

ہم چھوڑ چلے ہیں محفل کو۔۔۔❤

یاد آئیں کبھی تو رونا مت۔۔۔❤

ڈیڈ چلیں میں ریڈی ہوں ماہی نیچے آتی ہوئی بولی

ہاں جی چلیں احمد شاہ صوفے سے اٹھتے ہوئے بولے

موم میں آپ کو۔بہت بہت بہت مس کرونگی لو ویو سو سو مچ پلیز آپ بھی چل لیں نہ میں میں وہاں کیسے رہونگی آپ دونوں کے بغیر پلیز موم پلیز ڈیڈ ماہی ایک دم سے ہانیہ بیگم کے گلے لگ کے رونا شروع ہوگئی تھی 😭😭😭😭😭😭😭😭😭😭😭😭

مس یو ٹو میری جان مگر موم مجبور ہیں اگر تمہارے ساتھ گئی تو جس کی وجہ سے ہم تمہیں بھیج رہے ہیں اتنی دور وہ ڈھونڈھ لے گا جان اور میری بیٹی تو بہت سٹرونگ ہے ہنا ہانیہ بیگم اسے بھلاتی ہوئی بولیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور میں جانتی ہوں جب تم دور ہو گی نا اسے تمہاری قدر ہو گی میری جان بی بریو چلو اب فلائٹ کا ٹائم ہو رہا ہے احمد سوٹ کیس رکھوا دیے اپنے پہلے ماہی کو سمجھاتی باہر لے کے این پھر احمد شاہ سا بولیں

جی بیگم۔۔۔۔۔۔۔۔وہ شرارتی انداز میں دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے

چلو گڑیا بیٹھو۔۔۔۔۔احمد شاہ ماہی کے لیے دروازہ کھولتے ہوئے بولے

اللہ حافظ موم۔۔۔۔۔۔

اللہ حافظ میری چندہ ہانیہ بیگم نے ماہی کا ماتھا چوم کے اسے گاڑی میں بیٹھایا

چلو ڈرائیور احمد شاہ ماہی کے برابر میں۔ بیٹھتے ہوئے بولے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احمد شاہ کے کہتے ہی ڈرائیور نے گاڑی زن سے اگے بڑھادی تھی

😑*گم ہو جائے تو یاد آجاتی ہے عام سی چیز بھی😟

😑تم کو میرا خیال میرے بعد آئے گا😭*

****

گاڑی باہر ہی کھڑی کر کے وہ بھاگتے ہوئے اپنے گھر میں انٹر ہوا

سیڑھیاں چڑھتے ہوے ماہی کے کمرے کی طرف بڑھا

ماہین خان ماہین خان۔۔ دروازہ کھولتے ہیں وہ ماہی کا نام چلاتے ہوئے روم میں آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موم موم۔روم خالی دیکھ کر وہ نیچے اپنی ماں کے پاس بھاگا

تم اتنی جلدی آ گئے آج تو تمہاری میٹنگ تھی نہ ہانیہ بیگم حسان کو حیرانی سے دیکھتے ہوئے بولی

ماہین کہاں ہے اس کے لہجے میں جیسے وارننگ سی تھی

ماہی اپنے روم میں ہو گی ہانیہ بیگم گھبراتے ہوئے بولی

آپ لوگوں نے کہا بھیجا ہے اسے مجھے فورا بتادیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بھیج دیا ہے تم سے دور کیوں کی تم اسے deserve نہیں کرتے سمجھے تم وہ بھی غصے سے بولیں

ڈونٹ وری مام آپ کی چہیتی کو تو میں ڈھونڈ ہی لوں گا مگر میرے ہاتھ لگتے ہی وہ آپ لوگوں کو نہیں ملے گی

وہ کہتے ساتھ ہی باہر کی طرف نکلا گیا

حسان میری بات سنو ہانیہ بیگم اسے پکارتی ہوئی پیچھے آئی مگر وہ بینا۔سنے گاڑی میں بیٹھ کر نکل گیا تھا

ماہین خان یہ تم نے اپنی لیے اچھا نہیں کیا میرے منع کرنے کے باوجود بھی تم نے یہی حرکت کی اب تم بس مجھے مل جاؤ پھر میں تمہیں بتاؤں گا حسان شاہ کیا چیز ہے

وہ گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے خود سے بولا

تمہیں بھوگتنا پڑے گا تمہیں مجھ سے اس دنیا میں کوئی نہیں بچا سکتا

وہ موبائل میں کسی کا نمبر ڈائل کرتے ہوئے بولا

مجھے پتا ہے ڈیڈ تمہیں کبھی بھی دوسرے شہر نہیں بھیجیں گے کیوں کہ انہیں پتا ہے میں تمہیں چٹکیوں میں ڈھونڈ لوں گا

ہیلو ہاشم تم سے ایک کام تھا یار دوسری طرف سے جواب آنے پر وہ بولا

ماہین آیان خان کے نام سے کوئی سیٹ بک ہے کیا

اوکے بٹ تھوڑا جلدی یار شاید اسے انتظار کرنے کے لیے کہا گیا تھا

ہاں حسان سیٹ بک ہے 11:30 کی ٹائمنگ ہے فلائٹ کی

وچ پلیس

امریکا کی ہے

تھنک یو فور ہیلپینگ یار

اٹس اوکے یار دوست ہوں تیرا اتنا تو کر ہی سکتا ہوں

چل ٹھیک ہے میں بعد میں بات کرتا ہوں تجھ سے

اوکے ٹھیک ہے

ہاہاہاہا جسٹ ویٹ اینڈ واچ جان موبائل رکھتے ہوئے حسان قہقہ مار کے ہنسا تھا

گڑیا خاموش کیوں ہو احمد شاہ ماہی کو مسلسل خاموش دیکھ کے بولے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نو ڈیڈ میں خاموش نہیں ہوں ماہی احمد شاہ کے کندھے

سے سر اٹھاتی ہوئی بولی

پھر کیا سوچ رہی ہے میری گڑیا۔۔۔۔۔

یہی ڈیڈ کی آپ مجھے ائیر پورٹ کے بجائے فارم ہاؤس کیوں لیکے جا رہے ہیں۔۔۔

وہ اس لیے کیوں کی میں جانتا ہوں حسان کو اب تک پتا لگ گیا ہو گا کی تم ملک سے باہر جا رہی ہو میں تمھیں آج نہیں کل بھیجوں گا آج تمہارے نام سے امریکا کی فلائٹ بک ہے تا کی اوسے نا پتا چلیئے کی تم کہاں گئی ہو

ہاہاہا ڈیڈ آپ بہت چلاک ہیں ماہی ہستی ہوئی بولی

ہاں بھئی وہ تو میں ہوں اس بارے میں آپ کی موم بھی نہیں جانتی ہاہاہا احمد صاحب بھی ہستے ہوئے بولے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک بات یاد رکھنا گڑیا جتنا آپ حسان سے ڈرو گی وہ اتنا ہے آپ کو ڈرائے گا اوسے ڈرنا چھوڑ دو جب تک ڈرو گی وہ اتنی ہے آپ کو تکلیف دے گا سمجھی احمد شاہ ماہی کو سمجھاتے ہوئے بولے

جی ڈیڈ میں اب نہ ڈرو گی ماہی نے احمد شاہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

وعدہ۔۔۔۔

پکا وعدہ۔۔۔

تعجب ہے تیری گہری محبت پر:

تمہاری روح میں۔۔۔۔۔

اور ہم

تیرے وہم و گماں میں بھی نہیں نہیں۔۔۔۔💔💔

†*******************************†

حسان پورا ائیر پورٹ دیکھ چکا تھا مگر ماہی اور احمد شاہ اوسے کہیں نہیں ملے تھے ائیر پورٹ کی انتظامیہ ایسے پھلے ہی بتا چکی تھی کے ماہی نے فلائٹ لی ہے نہیں

تم مجھے مل جاؤ ایک دفع ماہین خدا کی قسّم تمہیں چھوڑونگا نہیں وہ ائیر پورٹ سے باہر آتے گاڑی کی جانب جاتے ہوئے بولا

پیک اپ دا کال ڈیمیٹ حسان مسلسل ڈرائیور کا نبر ملتے ہوئے بولا اسے یہاں ڈہائی گھنٹے ہو گے تھے

کار میں بیٹھ کے گاڑی گھر کی طرف موڑلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

†*****************************†

اچھا گڑیا خیال رکھنا ٹھیک ہے رات بارہ بجے کی آپ کی فلائٹ ہے میں گیارہ بجے تک آجاؤں گا احمد شاہ ماہی کے ساتھ کافی دیر بیٹھنے کے بعد واپس جاتے ہوئے ہدایت کرتے ہوئے بولے

بٹ ڈیڈ میری فلائٹ تو کل کی تھی ماہی نے اُلجھتے ہوئے پوچھا

ہاں بیٹا کل کی تھی مگر کل کوئی فلائیٹ نہیں ہے آج رات بارہ بجے کی فلائٹ ہے تو میں نے سوچا آپ کو رات کو ہی بھیج دوں احمد شاہ ماہی کو بتاتے ہوئے بولے

ٹھیک ہے ماہی سر ہلاتے ہوئے بولی

او کے اپنا خیال رکھنا میں گیارہ بجے تک آجاؤں گا

او کے ڈیڈ اللہ حافظ

اللہ حافظ گڑیا احمد شاہ ماہی کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ کے چلے گئے

ماہر کچھ دیر وہیں کھڑی رہنے کے بعد اندر کی طرف بڑھ گی

اف اللہ میں یہاں کیا کرو موبائل بھی نہیں کھول سکتی

چلو سو ہی جاتی ہوں تھوڑی دیر ماہی کو اس سے اچھا حل جب کوئی نہ ملا تو وہ سونے چل دی تھی

†**************************†

سر حسان بابا کی کال آرہی ہے ڈرائیور اپنا موبائل احمد شاہ کی طرف کرتے ہوئے بولا

رحمت آپ موبائل کو بجنے دیں آپ گاڑی چلائیں

جی سر۔۔۔۔۔۔۔وہ موبائل رکھتے ہوئے ادب سے بولا

شاہ کہاں تھے آپ میری کال کیوں نہیں رسیو کر رہے تھے احمد شاہ نے جب اپنے موبائل پر ہانیہ بیگم کی اتنی کال دیکھیں تو نے کال بیک کی تھی

کیا ہوا ہے بھئی سب خیریت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

خیریت خیریت کبھی آپ کا بیٹا رہنے بھی دیتا ہے ہانیہ بیگم نے جھجلاتے ہوئے کہاں

کیا ہوا ہے بتائیں تو احمد شاہ سمجھ گئے تھے اس لئے انہوں نے ریلیکس ہو کے پوچھا۔

احمد شاہ کے پوچھتے ہی ہانیہ بیگم نے الف سے ی تک ساری بات بتا دی

چھوڑیں بیگم میں گھر ہی آرہا ہوں پھر دیکھتے ہیں

ماہی چلی گی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی چلی گئی۔ احمد شاہ نے ہانیہ بیگم سے ماہی کی بات چھپائی تھی

شکر ہے خدا کا۔۔۔۔۔۔۔

چلیں بس میں دو منٹ میں گھر ہی آ رہا ہوں پھر بات ہوتی ہے

جی ٹھیک ہے اللہ حافظ

اللہ حافظ

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسان جب پانچ بجے گھر میں انٹر ہوا تو سامنے ہی احمد شاہ اور ہانیہ بیگم بیٹھے نظر آئے

اسے اس بات پر پھر غصہ چڑھ گیا کی وہ اُس لڑکی کے پیچھے در در کی خاک چھان کے آیا تھا اور یہاں اس کے ماں باپ اتنے ریلیکس بیٹے تھے

ماہی کہاں ہے ڈیڈ حسان نے اپنے لہجے پر کنٹرول رکھتے ہوئے پوچھا

جہاں بھی ہو تمہیں اس سے کوئی بھی سروکار نہیں ہونا چاہیے وہ بھی اس کے ہی باپ تھے

کیسے کوئی سروکار نہیں ہونا چاہیے بیوی ہیں وہ میری

حسان غصے سے چیخہ

حد میں رہو حسان بیٹی ہے وہ میری جہاں مرضی چاہے اسے کہیں بھی بھیجو تم ہوتے کون ہو مجھ سے پوچھنے والے یاد رکھو میں تمہارا باپ ہوں تم میرے باپ نہیں ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حد میں رہو کیسے حد میں رہو بیوی ہے وہ میری۔۔۔

بیوی کبھی سمجھا بھی تھا تم نے اسے بیوی ہمارے سامنے تم شریف بنتے ہو ہمیں نہیں پتا تم نے اسے کتنی تکلیف دی ہے

ہاں دی ہی میں نے تکلیف وں سے اور اب مجھے ایک دفع مل جائے اس سے کئی زیادہ تکلیف دونگا میں یہ وعدہ ہے میرا اور ایک بات اور ڈیڈ اگر وہ مجھے مل گئی تو یاد رکھے گا آپ کو اسکا سایہ بھی کبھی نہیں ملے گا وہ سرد لہجے میں کے کر جانے لگا کہ ایک دم رک کر ایک اور بات باور کرواکے سیڑھیاں چڑھنے لگا

آخر اس نے تمہارا بگاڑا کیا ہے حسان کیوں پیچھے پڑے ہو اس کے احمد شاہ حسان کے پیچھے چیخے

ہاہاہا آپ پوچھتے ہیں بگاڑا کیا ہے اس نے مجھ سے میرا بچپن چھینا ہے میرے ماں باپ چھینے ہیں ان کا پیار چھنا ہے وہ لال آنکھوں سے ان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

تم پاگل ہو چکے حسان اس بچی نے کچھ نہیں کیا ہے آج بھی تمہارے ماں باپ تمہارے ہی ہیں احمد شاہ اسے سمجھاتے ہوئے بولے

ماں باپ تو میرے ہیں مگر پیار کسی اور کی اولاد کو مجھ سے زیادہ کرتے ہیں

نہیں میرے بیٹے ایسی کوئی بات نہیں ہے احمد شاہ احسان کے دل میں ماہی کیلیئے اتنی نفرت دیکھ کے بے بسی سے بولے

آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں حسان سیڑھیاں اتر کے احمد شاہ کے روبرو آتے ہوئے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بیٹا ہر ہر باپ اپنی اولاد سے محبت کرتا ہے میں بھی بہت محبت کرتا ہوں تم سے وہ جیسے ایسے یقین دلاتے ہوئے بولے

ٹھیک ہے آپ مجھے بتادیں ماہی کہاں ہیں میں یقین کر لوں گا وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

حسان وہ جا چکی ہیں

وہ اسی ملک میں ہے ڈیڈ مجھے پتا ہے

نہیں وہ جا چکی ہے کینیڈا یقین کرو

اس کی امریکا کی فلائٹ تھی تو وہ کینیڈا کیسے چلے گی حسان نے الجھتے ہوئے پوچھا

میں نے دو جگہ سیٹ بک کروائی تھی تا کہ تمہیں پتا نہ چلے اب میں تمہیں بتا چکا ہوں اب خدا کے لیے اس کا پیچھا چھوڑ دو

یقین تو مجھے نہیں ہو رہا لیکن چلیں دیکھتے ہیں اور

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیچھا تو میں اس کا کسی بھی قیمت پر نہیں چھوڑوں گا یہ کہتے ساتھ ہی حسان سیڑھیاں چڑھتا اپنے کمرے میں غائب ہو گیا

احمد یہ آپ نے کیا کیا اور ماہی کینیڈا اسے کی تو ہانیہ بیگم جو اب تک چپ کھڑی تھی حسان کے جانے کے بعد بولی

بیگم مجھے 9 بجے ایک گیٹ ٹو گیدر میں جانا ہے اس سے پہلے میں تھوڑا آرام کرنا چاہتا ہوں پلیز ایک کپ چائے لے آئے میں کمرے میں جا رہا ہوں ہانیہ بیگم کی بات کاٹتے ہوئے احمد شاہ اپنے کمرے میں چلے گئے

****

حسان مسلسل دو گھنٹے سے اپنے کمرے میں یہاں سے وہاں ٹہل رہا تھا

کیوں کیوں ماہین کیوں کاش تم اس طرح میری زندگی میں نہ آتی تو شاید مجھے تم سے اتنی نفرت نہ ہوتی

مگر مجھے تم سے نفرت ہے تمہارے نام سے نفرت ہے اس رشتے سے حسان کہتے کہتے روک گیا تھا

بولو اب کیا تمہیں اس رشتے سے بھی نفرت ہے ہاہاہا حسان نے چونک کے اوپر دیکھا تو سامنے اسکا عکس تھا

میں میں جب اس رشتے کو ہی نہیں مانتا تو نفرت کیسی حسان نفرت پر زور دے کے بولا

اچھا تو پھر کس رشتے سے تم ابھی نیچے اُسے بیوی کے رہے تھے طنزیا لہجے میں اسکا عکس بولا

تم ہوتے کون ہو مجھ سے سوال جواب کرنے والے ہاں۔۔۔۔

میں۔میں تمہارا ضمیر ہوں حسان شاہ ہاہاہا

شٹ اپ نکل جاؤ یہاں سے میں تمہیں جواب دا نہیں ہوں

ہاہاہا پچھتانے کے لئے تیار ہو جاؤ حسان شاہ اس کا عکس اس پے ہنستا ہوا بولا

یو حسان جیسے ہی صوفے سے اٹھ کر ڈریسنگ کی طرف بڑھنے لگا ہی تھا اتنے میں اس کا فون بجا تھا اور سامنے اس کا عکس غائب ہو گیا تھا

فون اٹھا کر دیکھا تو علی کا نام جگمگا رہا تھا

ہاں بول علی اس نے جیسے بیزاریت سے جواب دیا تھا

یہ تم کیا کرتے پھر رہے ہو ہاں علی غصے سے بولا

اب کیا کر دیا ہے میں نے حسان تیز آواز میں بولا تھا

یہ تم تھوڑی دیر پہلے ماہ کی انفارمیشن کیوں لے رہے تھے علی بھی تیز آواز میں بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تجھے کس نے بتایا حسان نے چونکتے ہوئے پوچھا

جب تم شاہنواز سے انفرمیشن لے رہے تھے وہ میرے ہی ساتھ تھا جب میں ائیر پورٹ سے باہر نکل رہا تھا تو وہ سامنے ہی کھڑا تھا۔۔۔

حسان کو ایک منٹ کے لئے چپ لگ گئی تھی

دو دن کے لیے میں ملک سے باہر کیا گیا تم نے مجھے مرا ہوا سمجھ لیا تم نے خود کو سمجھ کیا رکھا ہے ہاں تمہیں ذرا شرم ہے تم اپنے دوست سے اپنی بیوی کی انفارمیشن لیتے پھر رہے ہو ڈوب کے مر جاؤ تم علی حسان کو پتا نہیں کیا کیا کے رہا تھا اور شاید سہی کے رہا تھا

بس۔۔۔۔۔۔ تم نے پوچھا بھی مجھ سے کی کیوں لیتا پھر رہا ہوں میں انفارمیشن نہیں نہ چلو میں بتا دیتا ہوں بھاگ گی ہے تمہاری نام نہاد بہن یہ ملک چھوڑ کے جب اس کی برداشت سے باہر ہوا تو وہ بھی چیختا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شٹ اپ حسان ماہ کے بارے میں ایک اور لفظ الٹا کہا نہ میں تیرا حشر کر دونگا علی سرد لہجے میں بولا

اچھا ہوا وہ چلی گئی تم اسے deserve ہی نہیں کرتے

علی طنزیہ بولا

تمہاری نام نہاد بہن کو تو میں چٹکیوں میں ڈھونڈ لونگا

حسان بھی طنزیہ بولا

حسان میری بات سنو تم کیوں اس کے پیچھے پڑے ہو تمہیں نظر کیوں نہیں آتی اسکی محبت علی جب تھک گیا تو اسے سمجھاتے ہوئے بولا

محبت وہ بھی مجھ سے جس نے مجھ سے میری ماں باپ کی محبت چھینی ہے وہ کیسے مجھ سے محبت کر سکتی ہے ؟؟؟؟؟؟

کبھی بھی نہیں کبھی معاف نہیں کروں گا میں اسے یاد رکھنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا تم مجھے سے ریسٹورانٹ میں ملو 8 بجے ٹھیک ہے

حسان دوست تھا اسکا بچپن کا وہ نہیں چاہتا تھا کی اسکا دوست اپنی زندگی خراب کرے۔۔۔۔۔

میں نہیں آوں گا سمجھے تمہیں ہمیشہ غلط لگتا ہوں جب کے تم میری ہر تکلیف سے واقف ہو میں کیسے ترستا تھا موم ڈیڈ کے پیار کے لیے اور انہوں نے ہمیشہ مجھے اس لڑکی کی وجہ سے اگنور کیا پھلے ہوسٹل بھج دیا پھر لنڈن ہمیشہ ترسا ہوں میں انکے پیار کے لیے تو جانتا ہے مگر مجھے نہیں سمجھتا تو کوئی نہیں سمجھتا مجھے پھلے تیز بولتے بولتے آخر میں تھک کر بیڈ پر بیٹھ گیا

علی سمجھتا تھا اسکی حالت کو جانتا تھا اسکی تکلیف کو مگر ماہی کی بھی کوئی غلطی نہ تھی یہ بات بھی جانتا تھا

حسان تم 1 گھنٹے میں مجھے اسٹارز ریسٹورانٹ میں مل رہے ہو اٹس ڈیٹ کلئیر اور ہاں خیال رکھنا اوکے

اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔موبائل بند کر کے بیڈ پر پھیک کے اٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

علی بند موبائل کو مسلسل گھور رہا تھا اور سوچین حسان کے۔گیر د ہی گھوم رہی تھی

نہ جانے کیسی نفرت کرتا تھا حسان ماہ سے کے اسے دنیا کی ہر لڑکی سے چڑ تھی لڑکی لفظ بہت تھا اسکو غصہ دلانے کے لیے۔۔۔۔۔۔

اففففف اللہ پلیز اسکا دل بدل دے علی اپنے میں ہی بڑبڑا رہا تھا

ماہ کہاں گئی ہے انکل سے معلوم کرونگا علی احمد شاہ سے بات کرنے کا سوچتا ہوا نیچے چل دیا تھا

۔

....

علی زین انصاری ایک خوبصورت ہینڈ سم ڈیسنٹ اور اسمارٹ لڑکا

۔(زین انصاری اور صباء زین انصاری کی دو اولاد تھی بڑا بیٹا علی اور ایک بیٹی ماہ نور۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہ نور جب جب 6 سال کی تھی تب کیسی نے اسے کڈنیپ کر لیا تھا بہت ڈھونڈنے کے بعد بھی انکی پیاری بیٹی کا کچھ نہیں پتا چلا تھا زین انصاری ایک بزنس مین تھے پیسا پاور بھی بہت تھا مگر اس وقت کچھ کام نہ آیا تھا

علی نے جب ماہین کو دیکھا تھا تو اسے اوسے اپنی ماہ نور ماہین میں نظر آئی تھی تب سے ہے علی ماہین کو ماہ کہتا تھا اور خود سے بڑھ کر اسے چاہتا تھا اسکی حفاظت کرتا تھا اسکی ایک آواز پر دوڑا چلا آتا تھا حسان سے لڑتا تھا

مگر اسے یہ کبھی ماہ نے پتا نہ چلنے دیا کے کس طرح حسان اسے تکلیف دیتا تھا

†*******************************†

حسان۔۔۔۔۔۔۔حسان باہر نکل ہی رہا تھا کی اپنی ماں کی آواز پر رک گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی موم۔۔۔۔۔۔حسان ہانیہ بیگم کی طرف آتے ہوئے بولا

کہاں جا رہے ہو۔۔۔۔۔۔

علی سے ملنے جا رہا ہوں آپ کو کوئی کام ہے تو بتائیں۔۔۔۔۔۔

کام تو نہیں ہے میں نے تو بس یوں ہی بلا لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا کچھ کہنا چاہ رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمممم ہاں نہیں کچھ نہیں کہنا تم جاؤ وہ اسکے سر پر ہاتھ پھیرتی ہوئی بولیں۔۔۔

اوکے میں چلتا ہوں جلدی آ جاؤں گا حسان انکے ہاتھ چومتے ہوئے جانے لگا کی ایک دفع پھر ہانیہ بیگم پکار بیٹھیں

حسان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔۔۔۔

میرا ایک کام کرو گے ؟؟؟؟

موم یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے بتائیں کیا کام ہے

کیا تم اپنی ماں کو معاف کر سکتے ہو ہانیہ بیگم آنکھوں میں آنسو بھرے پوچھ رہیں تھیں

موم کیا ہوا ہے بتائیں مجھے اور کس بات کی معافی حسان ہانیہ بیگم کو گلے لگاتے ہوئے بولا

ہم سے زیادتی ہو گئی ہے بیٹا ہم تمہارے حصے کا پیار تمہیں نہ دے سکے ہمیشہ خود سے تمھیں دور رکھا اپنی ماں کو معاف کر دو میری جان ہانیہ بیگم حسان کے گلے لگے روتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موم کیا ہو گیا ہے یار ماں کبھی اپنی اولاد سے معافی مانگتی ہیں پلیز چپ ہو جایں آپ کے آنسو مجھے تکلیف دیتے ہیں حسان اپنی ماں کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا

بیٹا ماہی کی غلطی نہیں ہے اس میں کوئی بھی یقین کرو میرے بچہ وہ بن ماں باپ کی بچی ہے تمہاری طرف سے کوتاہی ہم سے ہوئی ہے ماہی کا اس میں کیا قصور

موم وہ کہاں ہے بن ماں باپ کی بچی آپ دونوں ہیں تو اس کے ماں باپ

ہنی میری بات سمجھو میری جان ہانیہ بیگم ابھی بول ہی رہی تھیں پر کے حسان ان کی بات کاٹتے ہوئے بولا

موم مجھے دیر ہو رہی ہے مجھے علی سے ملنے جانا ہے میں جلدی آجاؤں گا اللہ حافظ حسان دھیمے لہجے میں کہتا ہوا باہر نکل گیا

♥ہو جاؤ گے مجبور تم بھی __کچھ اس طرح!!!...

ھیر کی محبت میں رانجھا تھا جس طرح♥!!!!!...

یہ تو صرف چھ ہی ڈائریاں ہیں ایک اور کہاں گئی یا اللہ کہیں وہ گھر پر تو نہیں چھوٹ گئی ماہی سر پکڑ کے بیڈ پر بیٹھ گئی

ایک گھنٹہ سونے کے بعد وہ اپنا سامان واپس سے دیکھنے لگی تھی مگر اسے اپنی ایک ڈائری نہیں مل رہی تھی اس چکر میں اس نے اپنا سارا سامان الٹا پلٹا کر دیا تھا

اب میں کیا کروں ڈیڈ نے سختی سے منع کیا ہے فون کھلنے سے اگر وہ کسی کے ہاتھ لگ گئی تو تف ہے تجھ تے ماہی کوئی کام ڈھنگ کا نہیں ہے تیرا وہ اپنے آپ کو لن تن کرتی ہوئی اٹھی اور جیسی اس کی نظر بیک پر پھیلے سامان پر گی اس نے اپنا سر پیٹ لیا

لو جی ایک مصیبت جاتی نہیں کہ دوسری آ جاتی اب یہ سامان سمیٹوں اف اللہ جی کہاں پھنس گئی ہوں میں حسان شاہ یہ سب کچھ تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے سائکو آدمی کہیں کا میری زندگی الٹ پلٹ کر دی ہیں

وہ سمان سمیٹی ہوئی حسان کو بے بھاؤ کی سنا رہی تھی

تمہیں پتا ہے میں اس لیے نہیں جا رہی کہ تم سے بھاگ رہی ہوں میں اس لئے جا رہی ہوں تا کہ تم موم ڈیڈ سے قریب ہو سکوں مجھے یاد ہے آج بھی وہ دن جب مجھے بتایا تھا کے میرے موم ڈیڈ کی ڈیتھ بہت پہلے ہو چکی ہیں تین دن تک کمرے میں بند رہی تھی روتی رہی تھی تب ڈیڈ نے کہا تھا کہ تم آیان خان کی نہیں احمد شاہ کے بیٹی ہو

میرے ماں باپ تو زندہ نہیں تھے مگر اللہ پاک نے مجھے دوسرے دے دیے تھے مگر تم سے میں نے تمہارے ماں باپ چھین لیے تھے تم پر کیا گزری ہو گی میں سمجھ سکتی ہوں شاید تمہارا مجھ سے نفرت کرنا بھی جائز ہے

جس وقت ایک بچے کو اپنے ماں باپ کے سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے اس وقت میں نے تم سے تمہارے ماں باپ کا پیار چھینا تھا تم سے

مگر میری تو کوئی غلطی نہیں ہے نا تمہیں پتا ہے تم سے دور جا کے ایسا لگ رہا ہے میری سانسیں ٹوٹ رہی ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا کبھی دل کرتا ہے تم سے کہہ دو کے ماہین حسان شاہ

تمہارے بغیر مر جائیں گی۔۔۔۔۔

بیڈ پر سے اس کی تصویر کا فریم اٹھا کر روتی ہوئی اس کی تصویر سے باتیں کرنے لگیں تصویر کا فریم اس کے آنسو سے پورا گیلا ہو چکا تھا

محبت مل نہیں سکتی مجھے معلوم ہے صاحب ❤

مگر خاموش رہتی ہوں محبت کر کے بیٹھی ہوں 💔

†**********************************†

بیگم تھوڑی دیر ہو جائے گی آپ انتظار مت کریئے گا سو جائے گا

احمد شاہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اپنی بیوی سے بولے

آپ آئیں گے کب تک۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ایک بجے تک لازمی آجاؤں گا۔۔۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔۔شاہ دیہان سے جائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔

جی اللہ حافظ۔،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چلو ڈرائیور احمد شاہ کے بیٹھتے ہی ڈرائیور نے گاڑی آگے بڑھادی

†*****************************†

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم پورا آدھا گھنٹہ لیٹ ہو حسان۔۔ علی حسان کے آتے ہی شروع ہو چکا تھا

شکر کرو آگیا ہوں وہ بے نیازی سے بولا تھا

آرڈر کریں حسان نے کہا

میں کر چکا ہوں علی بھی علی تھا

کھا بھی خود لینا حسان علی کو گھورتے ہوئے بولا

اچھا اب فنکاری چھوڑ۔۔۔۔۔۔

چھوڑ دی۔۔۔۔۔

ہمممممم

حسان۔۔۔۔۔۔ایک دو منٹ خاموش رہنے کے بعد علی گلہ کھنکھارتے ہوئے حسان کو متوجہ کیا

ہاں۔۔۔۔۔۔حسان جو اسکے بولنے کا انتظار کر رہا تھا سیدھا ہوتے ہوئے۔ بولا

دیکھ ہنی انکل انٹی سے کوتاہی ہوئی ہے میں تیری ہر تکلیف ہر دکھ میں ہمیشہ میں تیرے ساتھ رہا ہوں اور تکلیف دا لمحے جب جب تو یاد کرتا ہے تیرا دل دکھتا ہے

کیا فائدہ یاد رکھنے کا پرانی باتیں یار جو تکلیف دیں بھول جانا

علی حسان کو تحمل سے سمجھاتے ہوئے بولا

یار ڈنر کب آئے گا حسان ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولا

علی اپنی باتیں اگنور کیے جانے پر چیخہ

حسان میں کچھ کے رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔

اور میں سن ہی نہیں رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہنی۔۔۔۔۔

دیکھ علی اگر تجھے یہی بات کرنی ہی تو بتا دے میں چلا جاتا ہوں حسان کہتے ساتھ سیٹ سے اٹھا

اففففففففف اچھا نہیں کر رہا بیٹھ تو علی اپنا سر پیٹتا ہوا بولا

اچھا اور بتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایدھر ادھر کی باتیں کرتے ساتھ ڈنر کی کافی وغیرہ پیتے اٹھے 11 بج گے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا اب چلتے ہیں موم کو جلدی انے کا کہہ کہ آیا تھا

اوکے بائے ٹیک کیئر

بائے

حسان علی سے گلے ملتا ہوا اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا

†*************************************†

گڑیا لندن میں آپ کو ریسیو کرنے کے لیے گھر کی کیئر ٹیکر olivia آ جائیں گی اور کوک وہاں میں نے پھلے ہی آرینج کر دیا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لندن کی ٹاپ یونیورسٹی Brunel میں اپکا بزنس ڈیپارٹ میں ایڈ مشن ہو گیا ہے اینڈ پرسوں سے آپ جوائن کرینگی

وہاں جاتے ہی آپ مجھے سے کنٹیکٹ کرینگی اوکے

احمد شاہ ماہی کو ایئرپورٹ پر کھڑے سمجھا رہے تھے چند منٹ بعد بورڈنگ شروع ہونے والی تھی

او کے ڈیڈ آپ اپنا اور موم کا بہت بہت خیال رکھیے گا ڈیلی مجھ سے سکائپ پر بات کریے گا

احمد شاہ کے گلے لگی روتی ہوئی بولی

میری جان رو نہیں ڈیڈ کی بریو بیٹی چلیں بورڈنگ شروع ہو گی ہے

او کے ڈیڈ اللہ حافظ

اللہ حافظ ڈیڈ کی جان۔۔۔۔

اور پھر ماہی اندر کی طرف بڑھ گی تھی احمد شاہ تب تک وہیں رہے جب تک پلین نے فلائی نہیں کر لیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر وہاں سے گھر روانہ ہوئے تھے

....

کبھی زندگی میں منزل کے پاس آ کر خطا کھائی ہو۔۔؟

کبھی کسی کی جدائی نے راتوں کو جگایا ہو۔۔۔؟؟؟

آج اسے اپنا آپ بہت خالی لگ رہا تھا جیسے کوئی قیمتی چیز کھو گئی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات دو بجے تھک کر وہ اپنے کمرے سے باہر نکلا تھا سیڑیوں کی طرف بڑھتے قدم تھمیں تھے اور نظریں ماہی کے کمرے کی طرف اٹھیں تھی

پتا نہیں اسکے دل میں کیا سمائی اسکے قدم خود با خود ماہی کے کمرے کی طرف بڑھے تھے

ماہی کے کمرے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھتے ہے نا جانے اسے کیا ہوا تھا اندر سے

حسان جیسے ہی ماہی کے کمرے میں داخل ہوا تو پورے کمرے میں ایک پر اسرا سی خاموشی چھائی ہوئی تھی

چلتے چلتے وہ بیڈ کے پاس آ رو کا تھا پھر ایک نظر پورے کمرے میں ڈال کل واپس جانے کے لیے موڑا ہی تھا کے اسے لگا کے ٹیڈی بیر کے پیچھے کچھ ہے جو باہر کی طرف نکلا ہوا ہے

حسان نے جیسے ہی ٹیڈی بیر اٹھایا وہ چیز نیچے آ گیری تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔

۔

حسان روم کا دروازہ ویسے ہی بند کر کے اپنے روم میں آ گیا تھا

💕❤️سلجھا ہوا سا فرد سمجھتے ہیں مجھ کو لوگ

الجھاہوا سا مجھ میں کوئی دوسرا بھی ہے💔❤️‍🩹❤️

†*******************************†

عجیب سنجیدگی اوڑھے بہت اُلجھی سی لڑکی ہوں

پہلے محبت کے پیچھے بھاگ کر

اب محبت سے بھاگی ہوئی لڑکی ہوں💔...

ماہی جیسے ہی ایئرپورٹ سے باہر نکالی سامنے اپنے نام کا بورڈ ایک 42-40سال کی عورت کے ہاتھ میں دیکھ کر سمجھ گی تھی کے یہ ہی olivia ہے

Hay i am maheen Ayan Khan and I think you are Olivia Am are right?????

Yes Mam you Are Right i'm Olivia

olivia پیور انگلش سٹائل میں بولی ۔

Maybe we should go

ماہی یہاں وہاں دیکھتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Sure Mam

اولیویا اسکے بیگ ڈرائیور کو دیتی ہوئی بولی

Please Mam

اولیویا ماہی کے لیے دروازہ کھولتی ہوئی بولی

Thank You

Let's go

اولیویا ڈرائیور سے بولی

You can talk to me in urdu if you want

Do you know urdu

ماہی حیرت سے بولی

Yes Mam

اولیویا ماہی کی حیرت دیکھتے ہوئے ہستے ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

I will be happy If you call me by my name

Sure cute girl.....

اولیویا نے مسکراتے ہوئے کہا

چلیں گھر آ گیا ہے اولیویا ماہی کو بتاتی ہوئی کار سے نیچے اتر گی

آئین اولیویا ماہی کے لیے دروازہ کھولتی ہوئی بولی

شکریہ

پیاری میں نے اپکا سامان روم میں رکھا دیا ہی

ہاہاہا ماہی اولیویا کے اردو سٹائل پر کھکھلا کے ہسنے لگی

What happen

اولیویا نے ماہی سے نہ سمجھی سے پوچھا

Nothing olivia

میں ریسٹ کرنے جارہی ہوں آپ مجھے روم کا بتادیں

Ok come with me

اولیویا ماہی کو لیے سیڑیاں چڑھتی اوپر آئی

اور آگے بڑھ کے ایک روم کا دروازہ کھول کے اندر داخل ہو گی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Here's your room, How was it

اولیویا نے خوش دلی سے پوچھا

Beautiful

Ok you relax

اولیویا مسکراتے ہوئے بولی

Thank you

ماہی بھی جوابن مسکرائی تھی

اولیویا کے جانے کے بعد ماہی نے ایک نظر پورے کمرے میں ڈال کر فریش ہونے چلی گی تھی

ڈیڈ کو کال بھی کرنی تھی میں کیسے بھول گی تھی

ماہی موبائل کھول کے احمد شاہ کو کال کرنے لگی

تقریبن ایک گھنٹہ احمد شاہ اور ہانیہ بیگم سے بات کر کے اسے سکون ملا تھا

بالکانی کا ڈور کھول کے بالکانی میں لگے جھولے پر بیٹھ کے وہ سوچوں میں گم ہو گی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کل اسے یونیورسٹی جوائن کرنی تھی

نہ جانے کیا ہونا تھا اسکی زندگی میں کیا یہاں گزار پائے گی وہ چند سال کیوں کی زندگی جینا تو اسنے چھوڑ ہی دی تھی صرف گزار رہی تھی

منت مانی جائے یا تعویز پلایا جا سکتا ہے❤*

ربّا میرے سَر سے کیسے عشق کا سایہ جا سکتا ہے❤*

†******************************†

موم ڈیڈ میں کچھ منتھ کے لیے اوٹ اوف کنٹری جا رہا ہوں کام سے آپ پیچھے سے آفس دیکھ لیجے گا پلیز

حسان اپنا سامان ملازم کو دیتا ہوا احمد صاحب کے پاس بیٹھتا ہوا بولا

آفس کا کوئی مثلا نہیں ہے مگر تم کہاں جا رہے ہو احمد صاحب کو شاید پتا تھا تب ہی وہ اتنے آرام سے پوچھ رہے تھے

کچھ کام ہے ڈیڈ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

صاف صاف کہو نہ ماہی کو ڈھونڈھنے جا رہے ہو احمد شاہ سخت لہجے میں بولے تھے

آپ بتا دیں پھر مجھے محنت نہیں کرنی پڑیگی حسان عام سے لہجے میں بولا تھا

حسان چھوڑ دو۔ اسکا پیچھا جا چکی ہے وہ احمد شاہ اسے سمجھاتے ہوئے بولے

ڈیڈ میں جلدی آجاؤنگا آپ اپنا اور موم کا۔ خیال رکھیے گا

اللہ حافظ موم ڈیڈ حسان اپنے ماں باپ کا سر چوم کے باہر نکل گیا تھا

آج احمد شاہ کو۔ اپنے بیٹے کی آنکھوں ماہی کے لیے نفرت نہیں دیکھی تھی

ایسا بھی کیا ہو گیا تھا ایک دن میں یہ تو وقت بتانے والا تھا

*ہمارے ملنے کی کوئی ی صورت نہیں ہے پھر بھی ☹

*یہ لگ رہا ہے خدا کوئی ی معجزہ کرے گا❤

*میں سوکھ جاؤں گا اُس کی یادوں میں ایک دن 😔😔

*اور وہ اپنی پوروں سے چھو کے مجھ کو ہرا کر دیگا 😌😌

†*****************************†

چار مہینے بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔💔

خاموش لب ہیں، جھکی ہیں پلکیں، دلوں میں الفت ن ئی ن ئی ہے

ابھی تکلف ہے گفتگو میں، ابھی محبت ن ئی ن ئی ہے ❤!!......

خدا کے لئے گھر آ جاؤ حسان تمہارے ڈیڈ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے ہانیہ بیگم روتے ہوئے حسان سے فون پر بولیں

او کے موم آپ روئے نا میں آ رہا ہوں آج ہی آ رہا ہوں پر و میس۔۔۔۔

دیہان سے آنا۔۔۔

جی موم۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیلو ابراھیم میری پاکستان کی فرسٹ فلائٹ سے سیٹ بک کرواؤ

کہاں ہو ماہی تھک گیا ہوں میں تمھیں ڈھونڈتے ڈھونڈتے

تھک کر حسان نے آنکھیں موند لیں تھی

ان چار مہینو میں اس نے اسے کہاں کہاں ناڈھونڈا تھا

پلھے پاکستان پھر کینیڈا، امریکا، دبئی، سویزلنڈ اور اس وقت وہ ناروے میں تھا

وہ اسے کہیں نہیں ملی تھی اور اب وہ واپس پاکستان جا رہا تھا😑😑😑😑😑😑😑😑😑😑😑

ماہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بے بسی سے سوچتا ہوا ماہی کا نام چلاتے ہوئے لیا تھا

تلخ حیات سے گھبرا کر...

تجھ کو سوچا بہت مگر پکارا نہیں 🔥...

✝**********************************✝

✝**********************************✝

لوگ کہتے ہیں کہ نفرت خراب چیز ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو محبت نے ہمیں کونسا جھولا جھلایا ہے 💔

شام کے 4 بج رہے تھے اور یہ منظر لندن کے ایک بائیک ریسنگ کا تھا

جہاں پر 2 بائیک برابر جا رہی تھی اور ایک سیکنڈ کے اندر بلیک بائیک نے پچھلے فنشینگ لائن کراس کر لی تھی اور ایک دم سے شور اٹھا تھا

ہر طرف ایک ہی نام کہ نعرے لگ رہے تھے

Sk .Sk.Sk.۔

ہاہا یار مجھے بہت ہسی آتی ہے یہ سوچ کے کی جب سیکھانے والا ہی سیکھنے والے سے ہار جائے

ثوبیہ قہقہ لگاتی ہوئی بولی

ہاہاہا قسم سے میں بھی یہ سوچتی ہوں یہ تو اچھا ہے کی دوستیں ہیں اگر اگر کوئی اور ہو تو مار ہی دیں

حیا بھی قہقہ لگاتی ہوئی بولی

ویسے یار مجھے حیرت ہے کی نور کو تین دن سے ہارا رہی ہے ثوبیہ حیران ہوتی ہوئی بولی

تجے پتا ہے وہ جیتی کیوں ہے۔۔۔حیا نے ثوبیہ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

کیوں۔۔۔۔ثوبیہ نے الجھتے ہوئے پوچھا

کیوں کے اسے اپنی زندگی سے کوئی سروکار نہیں ہے حیا سامنے سے آتی SK اور نور کو دیکھتی ہوئی بولی

وہ اب اپنی زندگی جیتی ہے حیا۔۔۔ثوبیہ نے اپنے ہر لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا

سوچ ہے تیری میری اور نور کی مگر یہ سچ نہیں ہے وہ پچھلے دن کی طرح آج بھی خود سے بیزار ہے۔۔۔
حیا نے سر جھٹکتے ہوئے کہا

اچھا ابھی چپ کر جاتو ماں میری ثوبیہ انھیں آتے دیکھ بولی

Congratulations

ثوبیہ آگے بڑھ کے SK کے گلے لگی

Congrats churail

حیا بھی ان دونوں کے ساتھ لگتی ہوئی بولی

اوے میں بھی ہوں۔۔نور کہتی ان تینو کے ساتھ لگ گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس کر دو کمینیوں میرا دم نکل جایگا وہ تینو جو اسکے اوپر سارا زور دیکے کھڑی تھی اسکے چیخنے پر بولی

اووووو سوری سوری ایک دم تینو اسے دور ہوئی

مجھے مارنے کا کوئی آسان طریقہ ڈھونڈھ لو اپنے وزن سے نہ مارو موٹی بھینسوں وہ نیچے جھو کے لمبے لمبے سانس لینے کے ڈرامے کر رہی تھی

اوے کس اینگل ہم تجے موٹی لگتی ہیں وہ تینو ایک ساتھ چیخیں تھی

ہاہاہا بس کر دو چلو چلیں شام ہو رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ہاں چلو نور صاحبہ تیز قدم اٹھاتی آگے آگے نکلتی ہوئی بولی

ہاہاہا نور تو کتنی پھٹو ہے یار ہاہاہا حیا نے کہتے ساتھ ہی ماہی اور نور کو تالی ماری تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیش تم تو ہوسٹل میں رہتی ہو اور میں اسے پاگل عورت کے گھر میں 7 بج گے نا مجھے گھر میں نہیں گھسنے دینا اسنے نور کہتے ساتھ ہی حیا کے پیچھے بھاگی تھی۔۔۔اوسے مارنے کے لیے۔۔۔۔

اچھا اب دیر نہیں ہو رہی چلو ماہی حیا کو نور سے چھڑواتی ہوئی بولی

ماہی ایک بات بتا ثوبیہ ماہی کو دیکھتی ہوئی بولی

ہاں پوچھو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تو جیتنے کے پیسے کیوں نہیں لیتی آدھے بائیک جس سے رینٹ پر لیتی ہی اسے دے دیتی ہے اور آدھے وہیں کھڑے کسی بندے کو ایسا کیوں ثوبیہ نے الجھتے ہوئے پوچھا

ایسے ہی ماہی نے چلتے ہوئے کہا

اور یہ SK کا کیا مطلب ہے اب کی بار سوال نور نے کیا تھا

۔ S مین شاہ اور K مین خان سیمپل ماہی کندھے اوچکتی ہوئی بولی

اور ابھی ثوبیہ کچھ کہتی کے حیا بول پڑی

او بس کر دو اور چلو جلدی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہا تم لوگ لڑ لڑ کے مر جاؤ چلو بیٹھو گاڑی میں ماہی ہستی ہوئی گاڑی میں بیٹھتی ہوئی بولی

آہستہ چلاییں۔۔۔۔۔۔۔۔۔حیا عجیب ہی انداز میں بولی

اور پھلے مجھے چھوڑ بعد میں ان دونوں کو نور ماہی کو دیکھتی ہوئی بولی

او کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

:اے کاش * تم * سمجھ سکتے * محبت * کے اصولوں کو!...

کسی کی سانسوں میں سما کر * اُسے تنہا * نہیں کرتے!!.....

†*******************************†

اسے لندن آئے چار مہینے ہو گے تھے

نور، ثوبیہ، حیا۔۔۔ تینو اسکی بیسٹ فرینڈ بن گیں تھی یونیورسٹی کے پہلے ہی دن سے

نور۔۔لندن میں ہی ایک اور فنیچ میں پلی لڑکی تھی 18 سال کے ہوتے ہی اور فنیچ کے رول کے حساب سے وہ اسے اور نہیں رکھ سکتے تھے

نور کے انٹر میں ٹاپ کرنے کی وجہ سے اسے Burnel یونیورسٹی میں ۷۰ پرسینٹ کی اسکولرشپ ملی ہوئی تھی

اور وہ ایک بیوہ عورت جو کہ اچھی خاصی دماغی مریض لگتی تھی۔ انکے خیال میں (ماہی، نور، ثوبیہ، حیا) نور انکے گھر پین گیسٹ کے طور پر رہتی تھی

اور ساتھ ساتھ ایک کیفے میں جاب کرتی تھی

نور کی اردو بہت صاف تھی اور کیوں تھی آج تک یہ سوال نا ذہن میں آیا تھا اور نا ہی ان تینوں نے پوچھا تھا

بائیک ریس میں نور کا کوئی ثانی نہیں یہ جملہ صرف تین دن پچھلے تک ہی اچھا لگتا تھا کیوں کے جب سے نور نے ماہی کو بائیک سیکھائی تھی

تین دن سے وہ ماہی سے ہار رہی تھی اسکے باوجود (ان دونوں کا کہنا تھا کی ہم دونوں میں سے کوئی بھی جیتے بات ایک ہی ہے)

گوری رنگت ہلکے سے کرلی بال براؤن آنکھوں والی خوبصورت لڑکی تھی

ثوبیہ خنزادہ۔۔پاکستان میں کراچی میں رہنے والی تھی ثوبیہ اپنے امی ابو کی اکلاوتی تھی اسکے۔بابا خاندانی رئیس تھے اور ثوبیہ کی خوائش کے مطابق اسے لندن پڑھنے بھجا تھا

مگر جب اسکا موڈ نہ ہوتا تو وہ نہ خود پڑھتی تھی نہ ان تینو کو پڑھنے دیتی تھی

اور اسکی اس عادت سے ماہی کو انتہائی چیڑ تھی

اور وہ یونیورسٹی کے ہوسٹل میں رہائش پذیر تھی

گورا رنگ کالی آنکھیں سیلکی کالے بال چہرے پر معصومیت دیکھنے میں) کافی خوبصورت تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیا شیخ۔۔۔حیا پاکستان میں ایک مڈل کلاس فیملی سے بیلونگ کرتی تھی حیا صرف دو بہنے تھیں ایک اس سے بڑی جس کی شادی دو سال پہلے ہو گی تھی اور لاہور کی رہنے والی تھی

اور بورڈ میں پوزیشن حاصل کرنے کی وجہ سے اسے فل اسکولرشپ ملی تھی اور وہ اپنے امی ابو سے ضد کر کے پڑھنے آ گی تھی

حیا اپنا خرچہ خود اٹھانے کے لیے ایک سیلون میں چار سے چھ جاب کرتی تھی اسے پتا تھا اسکے ماں باپ اسکا خرچہ اٹھالینگے مگر خود شاید بھوکے رہ کر اس لیا اس نے یہاں اکے نور کی مدد سے جاب سٹارٹ کرلی اور اپنے ابو کو پیسے بھجنے سے منا کر دیا تھا یہ کہ کر کی یونیورسٹی اسکا خرچہ اٹھارہی ہے

بلی جیسی آنکھیں صاف رنگ لمبے بال جو دایے ہوئے وے تھے کھڑے نکش وہ کافی خوبصورت تھی

ان چاروں میں دو چیزیں سیم تھی ایک چاروں نماز کی پابند تھی اور دوسری چاروں کے سر پر سکارف ہوتا تھا ہر وقت

ڈیڈ کیسے ہیں آپ حسان ائیر پورٹ سے گھر اکے سیدھا اپنے ڈیڈ کے پاس آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے تم کب آۓ احمد صاحب جو لیٹے ہوۓ تھے اٹھتے ہوۓ بولے

ڈیڈ لیٹے رہیے آپ حسان احمد صاحب کو اٹھتا دیکھ واپس لیتا ہوا بولا

ارے بھئ کچھ نہیں ہوا مجھے بیٹھنے تو دو۔۔۔۔۔۔۔

اچھا چلیں بیٹھیں حسان احمد صاحب کو بٹھاتے ہوۓ بولا

اب بتائیں کیسے ہیں آپ حسان احمد صاحب کے ہاتھ پکڑتے ہوۓ بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ٹھیک ہوں بس بلڈ پریشر بہت ہائی ہو گیا تھا یار احمد صاحب حسان کو ریلکس کرنے کے لیے ہستے ہوۓ بولے

حد ہے ڈیڈ میں آپ کو کہ کر بھی گیا تھا خیال رکھیے گا

حسان ناراض ہوتے ہوۓ بولا

اچھا بتاؤ تم کیسے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں مجھے کیا ہونا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جس کام کے لیے گئے تھے ہو گیا وہ کام احمد شاہ نے حسان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا

پتہ ہونے کے باوجود بھی پوچھ رہے ہیں آپ مجھ سے حسان نظر جھکائے دھیمے لہجے میں بولا

حسان۔۔۔اوسے کبھی تکلیف نہیں دینا میرے سامنے اور نہ میری جانے کے بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈیڈ کیا ہو گیا ہے کیوں کے رہے ہیں اس طرح حسان تڑپ کے احمد شاہ سے بولا

وعدہ کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں نہیں دونگا اسے تکلیف ڈیڈ۔۔۔۔

وعدہ کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وعدہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک بات بتاؤ ہمیشہ تمہارے آنکھوں میں نظر آنے والی ماہی کے لیے نفرت مجھے اب کیوں نہیں دیکھ رہی ۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ۔ آپ ریسٹ کریں حسان بات کو بدلتے ہوئے بولا

واپس تو نہیں جاؤ گے

نہیں جاؤنگا۔۔۔۔۔

جاؤ تم آرام کرو تھکے ہوئے ہو۔۔۔۔

جی آپ بھی ریسٹ کریں میں چینج کر کے آتا ہوں حسان احمد صاحب کا سر چوم کر دروازے کی طرف بڑھا کے پیچھے سے احمد صاحب کی آواز نے اس کے قدم روک لیے

محبت تو نہیں ہو گی تمہیں احمد شاہ نے حسان کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھتے ہوئے پوچھا

آپ کے سوال کا جواب نہیں ہے میرے پاس ڈیڈ حسان کہتے ساتھ کمرے سے نکلتا چلا گیا تھا

آخر ایسا کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زندگی کا زخم گہرا تھا______، مگر اتنا نہ تھا

تم سے پہلے بھی میں تنہا تھا، مگر اتنا نہ تھا♥

†*****************************† .

کیا ہوا ہے ماہی کیسے کال کر رہی ہو بار بار نور جو کب سے ماہی کو دیکھ رہی تھی اچانک پوچھ بیٹھی

دو دن سے موم ڈیڈ سے بات نہیں ہوئی یار کل بھی بہت ٹرائے کیا تھا ماہی فکر مندی سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رلیکس یار بزی ہونگے نور ماہی کو بہلاتی ہوئی بولی

ہمم مگر کبھی ایسا ہوا نہیں ہے ماہی اور فکر مندی سے بولی

اچھا یار تو بلاوجہ پریشان ہو رہی ہے کچھ نہیں بزی ہونگے۔۔۔۔۔۔

ہاں ماہی گردن ھیلاتی ہوئی بولی

اوے تجے کیا ہوا نور جو ایدھر ادھر دیکھ رہی تھی

تو اسکی نظر سامنے سے آتی ثوبیہ اور حیا پر پڑھی

منظر کچھ یوں تھا کی حیا میڈم آہستہ آہستہ چلتی ہوئی آرہیں تھی اور اانکی ہتیلیا چھیلی ہوئی تھیں اور ثوبیہ صاحبہ انھے سہارا دیکے لارہیں تھی

مر بیٹھ یہاں مجنو کی ماں ثوبیہ حیا کو چیئر پر بیٹھاتی ہوئی بولی

صوبی آرام سے لگی ہوئی ہے اسکے اور یہ کینٹین ہے کافی سارے سٹوڈنٹ بھی متواجہ ہو رہے ہیں

ماہی ثوبیہ کو جھاڑتے ہوئے بولی

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

دیکھا مجھے کیسے لگی ماہی حیا کے پاس بیٹھتی ہوئی بولی

یار مجھے نہیں پتا تھا کی میرے پاؤں کے نیچے پتھر آ جا یگا میں تو سکارف ٹھیک کرتے ہوئے چل رہی تھی حیا کا بس نہیں چل رہا تھا کی وہ یہی رونے لگ جائے کتنے سارے سٹوڈنٹ کے سامنے گری تھی وہ

اوٗ حیا یہی سب پتا ہے مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ثوبیہ حیا کو گھورتے ہوئے بولی

صوبی ایک اور لفظ نہیں نور ثوبیہ کو وارنگ دیتی ہوئی بولی

ہنی تم چلو میں تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے جاؤں ماہی حیا کو اٹھاتی ہوئی بولی

ہم بھی چلتے ہیں نور اور ثوبیہ ساتھ بولیں

نہیں ابھی لاسٹ پیریڈ باقی ہے اکاؤنٹینٹ کا تم دونوں وہ اٹینڈ کرو کوئی تو ہو جو نوٹس دے سکے اوکے ماہی ان دونوں کو مانا کرتی حیا کو لے جانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیال رکھی میری جان۔۔۔۔ثوبیہ پیچھے سے بولی

خیال رکھنا ہنی۔۔۔۔۔۔نور بھی بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بائے ماہی انکو بائے بول کے حیا کو لیکے چلی گی تھی

†********************************†

ہائی کیسا ہے بڈی۔۔۔حسان علی سے ملنے اسکے آفس گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واہ جی واہ بڑے لوگ آے ہیں ہمارے غریب کھانے میں۔۔۔

علی جو اپنے کیبن میں کام میں مصروف تھا حسان کو دیکھتا اٹھ کے اسکے گلے لگا

ہاہاہا شرمندہ کر رہے ہو تو چھوڑ دو میں نہیں ہونے والا

حسان ہنستے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا بتا کیسا ہے۔۔۔۔۔ علی نے بھی ہنستے ہوئے بولا

میں ٹھیک مجھے کیا ہونا ہے حسان لاپرواہی سے بولا

میں تجے تھنکس کہنے آیا تھا موم نے بتایا تھا کے تو پچھلے چار مہینے لگاتار ہر روز انسے ملنے جاتا تھا حسان مسکراتے ہوئے بولا

اور تجے ایسا کیوں لگتا ہے میں تیرے تھنکس کے لیا بیٹھا تھا علی ایک آئیبرو اچکتے ہوئے بولا

ہاہاہا یار کیا ہو گیا ایسے کیوں دیکھ رہا ہے۔۔۔۔۔ حسان علی کو ہنستے ہوئے بولا

جب ایک بیٹا نہیں تھا تو ظاہر ہے دوسرا تھا اور یہاں تم آکے شکریہ کہہ رہے ہو۔۔۔ علی ناراضگی سے بولا

اچھا معاف کر دے۔۔۔۔۔۔۔

جا معاف کیا بتا کیا کھائے گا۔۔۔ علی احسان کرتے ہوئے بولا

کچھ نہیں چل لنچ کرتے ہیں ساتھ حسان علی کو کہتا ہوا اٹھا

ہاں سہی ہے مگر ایک بات بتا علی حسان کو دوبارہ بیٹھاتا ہوا بولا

ہاں۔۔۔

ماہ ملی علی حسان کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا

نہیں۔۔۔۔ حسان نے دھیرے سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تجے یاد ہے جب تو جارہا تھا تب میں تیری منتیں کرر ہا تھا کی ماہ کو تکلیف نہیں دو نگا۔۔۔۔۔تب تو نے کہا تھا کی تو اسے تکلیف دینے نہیں جارہا پھر جب مینے پوچھا کس لیے جارہا ہے تو تو نے کہا کی تو بعد میں بتایگا۔۔۔۔

آج بتادے کیوں ڈھونڈھ رہا ہے تو اسے؟؟؟؟؟؟؟؟؟

اسے واپس لانا ہے مجھے۔۔۔۔۔۔ہو گیا سوال تو چلیں حسان اٹھتے ہوئے بولا

ہاں چل۔۔۔۔علی کہتا اٹھا وہ جانتا تھا جب حسان کا دل کریگا وہ تب ہی بتایگا اور دونوں بیلڈنگ سے باہر نکل گے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائی اولیویا۔۔۔۔ماہی حیا کو ہوسٹل چھوڑ کے گھر آ گی تھی

ہائی پیاری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آئی ایم سوری میں آپ کو ٹائم نہیں دے پاتی ماہی بولتی ہوئی اولیویا کے پاس بیٹھ گی

ارے کوئی بات ناہی۔۔۔۔۔۔۔۔

اولیویا ایک بات تو بتایں۔۔۔ آپ لندن میں رہتی ہیں اپنے اردو کہاں سے سیکھی ماہی کو آج پھر اولیویا کی اردو پر ہسی آئی تھی مگر وہ دبا گی تھی

ہم کو ہم کو تھو حسان اور علی نے سکھائی تھی، وہ اور علی یہاں ہی تو رہتا تھا

حسان ماہی کا دل روک گیا تھا اس نام پر

حسان نے وہ وہ یاہاں۔ یہاں کب آے ماہی سے بولا نہیں جا رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے تم کو نہیں پتا جس یونیورسٹی میں تم پڑھ رہا ہے حسان وہیں تو پڑھا ہے اور جس کمرے میں تم رہتا ہے وہ بھی حسان کا ہے

جب حسان اور علی یہاں پڑھنے آیا تھا تب ہی احمد صاحب نے یہ گھر خرید ا تھا اور شاید یہ حسان کے ہی نام پر ہے

اولیویا ماہی کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے بولی

اولیویا اور بھی پتا نہ کیا کیا کے رہی تھی۔۔۔۔ مگر اسکا دماغ بند ہو گیا تھا۔۔

اولیویا میں روم میں جا رہی ہوں ٹھیک ہے بہت تھک گی ہوں

ٹھیک ہے میں جوس بھجتی ہوں۔۔۔۔۔

نہیں ابھی دل نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے تم آرام کرو ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔۔۔۔ماہی کہتے ساتھ ہی سیڑیاں چڑھتی کمرے میں گھسس گی تھی

†*****************************†

آج اسنے پہلی بار اس کمرے کو غور سے دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سوچ ہی اسکے دل میں حل چل کر رہی تھی جس کمرے میں وہ پیچھلے ساڑے چار مہینو سے رہ رہی ہے وہ اسکے محرم کا ہے اُس سیتمگر کا ہے اور وہ کب سے اس بات سے انجان تھی ******************

موم کو کال کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔۔۔۔۔ماہی موبائل اٹھا کر ہانیہ بیگم کو کال کرنا شروع ہو گی تھی

جو کے کوئی اٹھا ہی نہیں رہا تھا تھک کر ماہی بیڈ پر لیٹ گی تھی اسکے بعد وہ کب سوئی اسے پتا ہی نہ چلا

****

احمد ماہی پیچھلے تین دن سے 150 سے اوپر کال کر چکی ہے آپ کی طبیعت اب بہتر ہے اللہ کے کرم سے تو آپ بات کر لیں میں نے بھی نہیں کی ہے وہ پریشان ہو گی ہانیہ بیگم احمد شاہ سے بولیں حسان جو آفس سے گھر آیا تھا اپنی ماں کی بات سن لی تھی

اچھا آپ سکائپ پر کال کریں بات کر لیتے ہیں پریشان ہو رہی ہو گی گڑیا احمد شاہ حسان کو دیکھتے ہوئے بولے

جی اچھا ہانیہ بیگم کہتی ہوئی اٹھ گئی

اسلام علیکم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وعلیکم سلام آج دیر کر دی کافی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جی ڈیڈ کچھ ڈیلر آے ہوئے تھے حسان احمد شاہ کو بتاتے ہوئے انکے پاس بیٹھ گیا تھا

شاہ بات کرلیں ماہی س سے ہانیہ بیگم حسان کو دیکھ کے پریشان ہو گی تھیں۔۔۔

میں فریش ہونے جارہاہوں۔۔۔۔۔۔حسان کہتے ساتھ سیڑیاں چڑھ گیا تھا مگر روم میں جانے کے بجائے وہ پلر کے پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہانیہ آپ کال لگیں کچھ نہیں ہو گا۔۔۔احمد صاحب ہانیہ بیگم کو دیکھتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔۔۔

جا رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

†*****************************†

ماہی جو بیڈ پر کتابیں پھیلائے نوٹس بنا رہی تھی۔ہانیہ بیگم کی کال دیکھ کر ایک منٹ ذایعہ کیے بغیر اٹھائی تھی

موم موم کہاں ہیں آپ اور ڈیڈ میں تین دن سے کال کر رہی ہوں آپ دونوں کو آپ دونوں ٹھیک ہنا ڈیڈ بھی میری کال نہیں اٹھا رہے ہے ماہی ویڈیو کال پر نون اسٹاپ روتے ہوئے بولے جا رہی تھی

گڑیا۔۔۔۔۔بس بس میری جان ہم ٹھیک ہیں دیکھ لو تم خود ہی میرا موبائل گم ہو گیا تھا اور تمہارے ڈیڈ اوٹ اوف کنٹری تھے ہانیہ بیگم ماہی کو چپ کرواتے ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پکا نہ۔۔۔۔۔ماہی نے یقین دہانی چاہی

ہاں میری جان۔۔۔۔احمد صاحب پیار سے بولے

آپ کیسی ہو گڑیا۔ آپ کی اسٹڈی کیسی جارہی ہے، احمد صاحب ماہی کو دوسری باتوں میں لگا گے تھے

اچھی ڈیڈ ایک منتھ بعد پہلا سمسٹر سٹارٹ ہے اور میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔۔۔ماہی ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگ گی تھی مگر اسکی آنکھیں بھٹک کر اس پاس دیکھنے میں لگی ہوئی تھیں جو احمد شاہ اور ہانیہ شاہ نے بھی نوٹ کی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔انھیں ایک گھنٹہ ہو گیا تھا کال پر بات کرتے ہوئے

اوکے گڑیا اپنا خیال رکھنا کل بات ہوتی ہے۔ ٹھیک ہے

جی ٹھیک ہے

بائے موم بائے ڈیڈ لو ویو اینڈ مس یو سو مچ

یو ٹو میری جان بائے۔۔۔۔۔۔۔۔

کال ڈراپ ہو گی تھی اور ماہی کو سانس آئی تھی اپنے موم ڈیڈ سے بات کر کے اور جس شخص کی طرف اسکا ذہن جارہا تھا وہ اسے ابھی سوچنا نہیں چاہتی تھی

آنکھیں بند کر کے اسنے لمبا سانس لیا تھا اور دوبارہ اپنے نوٹس بنانے لگ گی تھی

****************اور دوسری طرف حسان جو اسکی آواز آنکھیں بند کر کے سن رہا تھا کال ڈراپ ہونے پر آنکھیں کھولی تھی ایک سانس بھر کے اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔-------------

بڑے خوشنصیب ہیں وہ لوگ جن کو بھولنے کا ہنر آتا ہے۔

بڑی اذیت سے گزرتے ہیں جن کو ہر بات یاد رہتی ہے 💖

†*******************************†

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے تین بجنے کو تھے مگر نیند اسکی آنکھوں سے کوسو دور تھی جب آخر تھک گیا تو اپنی گاڑی کی چابی اٹھا کر گھر سے باہر نکل گیا تھا

بیس منٹ بعد اسنے گاڑی ایک گھر کے آگے روکی تھی

ڈور انلاک کر کے وہ جیسے اندر داخل ہوا اسکی نظر سامنے روم کے بند دروازے پر پڑھی تھی

پیچھے موڑ کر اسنے دروازہ بند کیا اور سامنے بنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے میں داخل ہوتے ہی وہ ایک بڑی سی تصویر کے اگے کھڑا ہو گیا تھا

بینا پلک جھپکے تصویر میں اس شخصیت کو دیکھ رہا تھا

آ جاؤ نہ تم تو محبت کرتی ہو مجھ سے پھر آ کیوں نہیں جاتی۔۔۔ تمھیں پتا ہے کبھی تم سے نفرت نہیں کی مگر ہمیشہ میری نفرت میری محبت کو دبا دیتی تھی

پتا نہیں میں کیسی محبت کرتا ہوں تم سے تکلیف بھی دیتا ہوں اور بعد میں کہتا ہوں مجھے محبت ہے تم سے

وہ پتا نہیں اس تصویر سے کیا کیا باتیں کر رہا تھا۔۔۔

اگر اس ہال نما کمرے پر غور کیا جائے تو یہاں پورے کمرے میں ہر جگہ پر ہر کونے میں صرف ایک ہی شخصیت کی ہزاروں تصویریں تھی اور وہ کسی اور کی نہیں بلکے ماہین حسان شاہ کی تھی

تصویر کے پاس سے ہٹتے وہ کمرے میں رکھے ایک ہارٹ شیپ باکس کے پاس آیا تھا۔۔۔اسے کھول کر اس میں سے دونوں چیزیں نکال کے دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہارٹ شیپ لوکیٹ کھولا تو حسان نے اس میں لگی اپنی اور ماہی کی تصویر کو دیکھا تھا لوکیٹ کو چوم کر اسنے واپس رکھ دیا تھا جب کے ہاتھ میں پکڑی ڈائری پکڑ کے دیوار سے ٹیک لگا کے بیٹھ گیا تھا

ڈائری کو سینے سے لگا کے اسنے آنکھیں بند کر لیں تھی

آنکھیں بند کرتے ہی وہ ماضی میں چلا گیا تھا جب اسے یہ ڈائری ملی تھی

---ساڑھے چار ماہ قبل

جیسے ہی اسنے ٹیڈی بیر اٹھایا تھا ماہی کا لوکیٹ نیچے آگیرا تھا آگے بڑھ کے جیسے ایسے اٹھانے کے لیے جھکا تھا۔ کھڑکی کھلی ہونے کی وجہ سے ہوا کا جھونکا تیزی

سے آیا تھا ماہی کی ڈائری جو بیڈ کے اُس طرف گیری ہوئی تھی ہوا کی وجہ سے اسکے پنیے کھول کر آواز کرنے لگے تھے۔۔ حسان پنو کی آواز پر ٹھاٹکا تھا جلدی سے لوکیٹ کو اٹھایا اور موڑ کر اید ھر اد ھر دیکھنے لگا آگے آیا تو سامنے اسے ایک ڈائری نظر آئی تھی

پنجو کے بل بیٹھ کے حسان نے وہ ڈائری اٹھائی تھی دونوں چیزیں اٹھا کر کھڑکی بند کر کے وہ باہر کی طرف بڑھ گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسان کمرے کا دروازہ بند کر کے اپنے روم میں آگیا تھا

دونوں چیزیں لیکے وہ صوفے پر بیٹھ گیا تھا

حسان نے جیسے ہے لوکیٹ کھولا تو اس میں اپنی اور ماہی کی تصویر پائی تھی۔۔۔کافی دیر بعد لوکیٹ بند کر کے اسے ٹیبل پر رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائری اٹھا کر جیسے ہی اسنے کھولی سامنے ماہی کی تصویر لگی تھی اس نے سانس بھر کے آگلا صفہ کھولا تھا جہاں ایک شعر لکھا تھا

***کاش اُس آنازادے کو مجھ سے محبت ہو۔۔ ❤

اور میرے دل میں موجود محبت اُسکے لیے مر جائے 💔

یہ شعر پڑھتے ہی حسان کو گھبراہٹ ہونے لگ گی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آگلا صفہ

اسلام علیکم!

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

تمہیں پتا ہے حسان کی آواز میں جادو ہے اگر وہ کبھی میرے ہوئے تو میں انسے اپنا پسّندیدہ گانا* تم کون پیا* ضرور سنو گی

ویسے گاتی میں بھی کم نہیں ہوں مگر حسان کی آواز کی بات اپنی ہے ہاہاہا

تمھیں پتا ہے مجھے محبت ہو گی ہے ہاہاہا یقین نہیں آ رہا مجھے۔۔۔مجھے مجھے حسان شاہ سے محبت ہوئی ہے اور دیکھنا وہ ایک دن میرا ہو گا میری کوئی دعا رائگا نہیں جائے گی

تمھیں پتا ہے حسان کو دیکھتے ہی میرے چہرے پر مسکان آ جاتی ہے میں بلاوجہ ہسنے لگی ہوں بیٹھے بیٹھے پتا نہیں کہاں کھو۔جاتی ہوں شاید نئی نئی محبت کا عصر ہے ہاہاہا

۔۔آگلا صفحہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

😮🙈کوئی گُناہ نہیں ہے عِشق جو ہم چُھپائیں گے"

👥ہم نے چاہا ہے تُم کو تو پُوری دُنیا کو بتائیں گے"

😮😮

دل کو ہم ڈھونڈتے ہیں چاروں طرف

❤ ________اور یہاں آپ لیے بیٹھے ھیں

مجھ پر اپنا عشق یونہی برقرار رہنے دو: .

بڑا حسین ہے یہ قرض مجھے قرضدار رہنے دو .

❤ ... ترے بعد نظر نہیں آتی مجھے کوئی اور منزل

❤ ... کسی اور کا ہونا میرے____اب میرے بس کی بات نہیں

.

❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

👌غلط نہیں زمانے میں لاجواب ہیں ہم:

❤سمجھ سکے نہ کوئی وہ کتاب ہیں ہم

ہم نے محبت کا بھرم سب سے جدا رکھا ہے "

🔥❤"دیکھ زکر تیرا ہے مگر نام چھپا رکھا ہے

ہر طرف شاعری ہے شاعری لکھی ہوئی تھی

اور وہ ماہی کے زوق کی داد دیے بغیر نہیں رہ سکا تھا

مجھے اتنی فرصت ہی کہاں کہ موسم سہانہ دیکھوں

❤❤❤❤تیری یاد سے باہر نکلوں تو زمانہ دیکھوں۔۔۔۔

صفہ پلٹتا ہوا وہ ایک ایک شعر پڑھ رہا تھا

اگلا صفہ۔۔۔۔

وہ وہ میرا ہے مجھے یقین نہیں آ رہا کی دعائیں اسے بھی قبول ہوتی ہیں وہ میرا محرم ہے میرا شوہر ہے وہ ہمیشہ سے میرا اتھااف میں نماز پڑھ لوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

❤ تین ہی تو مسلے ہیں ہائے

❤ تم سے عشق، شاعری اور چائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤ تجھے سوچوں تو جینے

❤ کا ارادہ رقص کرتا ہے

صفہ

تمھیں پتا ہے وہ مجھ سے شدید نفرت کرتا ہے۔۔ہاہا میری محبت اسے اسے نہیں دیکھتی وہ ہر دفع مجھے نئ تکلیف سے دوچار کر جاتا ہے

کہتا ہے میں نفرت کے لائق ہوں۔۔ہاہا مجھے وہ خود کے لائق نہیں سمجھتا

وہ سمجھتا ہے کی مینے اس سے موم ڈیڈ کی محبت چھینی ہے

اسے یہ کیوں سمجھ نہ آتی کے جس کے خود ماں باپ نہ ہو وہ وہ کیسے اسکے موم ڈیڈ چھین سکتی ہے

جو خود اسے شدید محبت کرتی ہے وہ کیسے اسکے اپنے چھین سکتی ہے

کیوں وہ میری اتنی تذلیل کرتا ہے اللّٰہ جی کیوں

موم ڈیڈ نے کبھی مجھے میرے موم ڈیڈ کے یاد نہیں آنے دی مجھے اتنا چاہا

مگر کبھی تو مجھے میرے موم ڈیڈ یاد آتے ہونگے میں بھی چھپ چھپ کے روتی ہونگی یہ یہ کیوں نہیں سوچتا وہ اللّٰہ جی

☺ اپنی بے قدری کی حد کی تھی

☺ہم میسر تھے ایسے ویسوں کو

صفے جگہ جگہ سے کٹک ہوئے وے تھے جیسے آنسو گیرے ہوں شاید وہ روتی ہوئی لکھتی رہی ہوگی

صفہ

میں کل جا رہی ہوں اسے دور بہت دور مجھے نہیں پتا کی میں کیسے رہوں گی اسے دیکھے بغیر مگر شاید وہ مجھ سے سہی نفرت کرتا ہے شاید وہ کبھی چاہتا ہی نہ تھا کے اسکے موم ڈیڈ کبھی کسی کے ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جب تک یہاں رہونگی حسان موم ڈیڈ کے قریب نہیں ہو گا اس لیے مجھے جانا ہو گا مجھے اپنی محبت سے زیادہ اسکی خوشی عزیز ہے

میری خوائش رہے گی کہ کبھی حسان میرا نام اپنے نام کے ساتھ ملا کر مجھے بلائیں

ماہین حسان شاہ۔۔۔ مگر مجھے یہ ایک خواب لگتا ہے*

مجھے پتا ہے اُسے نفرت ہے مجھ سے

💔اُسے پتا ہے مجھے عشق ہوا ہے اُس سے

اور اسکے ساتھ ہی حسان نے ڈائری بند کر دی تھی اور اپنا سر ہاتھوں میں گرا لیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا کر دیا مانے یا اللہ مجھے معاف کر دیں میں نے کتنا غلط کر دیا ماہی کے ساتھ وہ بچپن سے مجھے چاہتی آئی ہے اور میں نے کیا دیا اسے ہمیشہ تکلیف دی کیوں ہمیشہ میں نے اپنی نفرت کو فوقیت دی اپنی محبت پر

وہ میری محبت میں دور چلی گی ہے

آنسو حسان کی آنکھ سے نکل کے اسکی شرٹ میں جذب ہوا اسے پتا ہی نہیں چلا میں اسے لے آوں گا

❤بتاو تم سے کہاں___رابطہ کیا جائے

❤ کبھی جو مجھ کو----تمہاری ضرورت ہو

حسان جو ماہی کی ڈائری سینے سے لگے بیٹھا تھا اٹھ کے اپنی جگہ پر رکھتا ہوا سامنے دیوار پر لٹکا گیٹار اٹھالیا تھا

تم جانے نہیں یہ درد میرا یا جان کے بھی انجانے ہو***

ایک پل یہ لگے اپنے ہو تم ایک پل یہ لگے بیگانے ہو

دل نہ یہ پہلی بوجھ سکا۔۔۔تم کون پیا تم کون پیا

*** یہ بھید تم ہی اب کھولو ذرا تم کون پیا تم کون پیا

گیٹار کی تاروں کو چھیڑتے ہوئے حسان ماہی کا پسندیدہ گانا گا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں تمہیں اپنی زندگی میں لا کے رہوں گا ماہی

مجھے تم سے شدید محبت ہو گی ہے ماہی تمہارے بغیر اب حسان شاہ کا گزارا نہیں ہے آئی لو ویو سو مچ ماہی حسان شاہ۔۔۔اب تم سے ملنا پڑیگا اور دوری نہیں حسان ماہی کی تصویر سے بات کرتا ہوا باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

شاباش چابی اوپر ہی بھول گی ماہی نے یونی جانے کے لیے جیسے ہی کار کا دروازہ کھولنا چاہا تو اسنے دیکھا کی چابی تو وہ لائی ہی نہیں ہے بیگ کار پر رکھ کے وہ

دوبارہ اندر گی روم میں انٹر ہوئی تو چابی ڈریسنگ ٹیبل

پر پڑھی تھی چابی اٹھا کے جیسے ہی اسنے شیشے کی طرف دیکھا تو اسکی دھڑکن روک گی تھی

اسے اپنے پیچھے حسان کھڑا دکھائی دیا تھا

اسکی نظریں ہٹ ہی نہیں رہیں تھی شیشے پر سے

پیچھے جیسے جیسے حسان اسکے قریب ہو رہا تھا ماہی کا ہاتھ شیشے کی طرف بڑھ رہا تھا

کبھی یہ نہیں سمجھنا کی تمہارے پاس نہیں ہوں خود میں جھانک کے دیکھو ہر جگہ میں ہی میں ہوں اپنے کان کے پاس سرگوشی سن کے جیسے جھٹکے سے موڑی پیچھے کوئی نہ تھا

واپس شیشے کی طرف موڑی تو نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اففففف میر امیر اوہم تھاماہی نے منہ پر ہاتھ پھیر کر دوبارہ شیشے میں دیکھا تھا

نہ اپنا آپ دکھائی دے۔جب دیکھو خود کو درپن میں **

** یہ میں ہوں یا پھر تم ہی ہو۔ من الجھا ہے اس الجھن میں۔

تم نے مجھے کسی کام کا نہیں چھوڑا احسان ماہی سانس بھر کے واپس چلی گی تھی

†*************************†

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہی جب یونی پوھنچی تو فرسٹ پیریڈ سٹارٹ ہو چکا تھا

May i Come in sir....

ماہی جانتی تھی سر حذیفہ بہت سخت تھے

Miss Maheen Khan Would You like to tell Why you come late....

(مس ماہین کیا آپ بتانا پسند کرینگی آپ لیٹ کیوں آئی ہیں)

Sir i am so sorry actually ۔ My Car would be punctured

سر میری کار پنچر ہو گی تھی

Unless You're late,Consider this my first and last warning

(آئندہ آپ لیٹ نہ ہوں یہ میری پہلی اور آخری وارننگ سمجھیں)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Yes Sir.

Come in ....

Thank you sir...

ماہی جلدی سے جا کے اپنی جگہ پر بیٹھی۔۔جہاں وہ تینو پھلے سے ہی موجود تھیں۔۔۔۔

اوے لیٹ کیوں آیی تو نور نے ماہی سے سر گوشی میں پوچھا

بتایا تو تھا ابھی تجے کیا الگ سے بتاؤں ماہی جلدی جلدی لیپ ٹاپ اون کرتے ہوئے غصے سے بولی۔۔۔۔۔

اچھا اچھا ریلکس۔۔۔۔۔نور کو پتا تھا ابھی ایسے چھڑ نا ماھنگا پڑھ سکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

ماہی کی جب گردن میں درد ہوا تو اسنے لیکچر کے دوران گردن دایں بایں کی تو اسکی نظر حیا پر پڑھی۔جو لیکچر پر کم اور سر پر زیادہ دھان دے رہی تھی

ماہی کو اپنی تھوڑی دیر پھلے ہونے والی عزت افزائی یاد آئی تو اس نے جرنل میں سے ایک پیپر نکل کر رول کیا اور اسے سر کی طرف پھینک دیا حیا میڈم جو سر کو دیکھنے میں مصروف تھی دیکھ ہی نہ پائی ماہی نے کیا کر دیا ہے

حذیفہ نے جب اپنے بیک پر کچھ لگتا ہوا محسوس کیا تو موڑ کر دیکھا تو ایک پیپر تھا اسنے پورے کمرے پر نظر گھمائی تو اسکی نظر حیا پر پڑی حیا جو سر حذیفہ کے دیکھنے پر ہڑبڑا کے لیپ ٹاپ پر جھکی تھی حذیفہ نے نوٹ کر لی تھی مگر اسے کچھ کہا نہیں تھا

اور یہ دیکھ کے ماہی کا منہ کھل گیا تھا

کلاس ختم ہوتے ہی ماہی سر حذیفہ کے پیچھے بھاگی۔۔۔

سر حذیفہ۔۔۔جو کچھ ٹائم کے لیے انکے پروفیسر کی جگہ آئے تھے وہ 25-26 سال کے تھے اور حیا میڈم دل اور جان سے اپنا دل سر پر ہاری تھی۔۔۔۔

Sir . sir

ماہی حذیفہ کو بلاتی اسکے پیچھے آئی ۔۔

ماہی کے اس طرح نکلنے پر وہ تینو بھی پیچھے آئیں تھیں۔۔۔۔

اسلام علیکم!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Yes. Miss Maheen

You had to Ask one thing.......

اپسے ایک بات پوچھنی تھی

Please ask

Are You pakistani......

ماہی کا سوال سن کے تینوں نے ایک دوسرے کو دیکھا انھیں لگا تھا ماہی کوئی ٹوپک پوچھیے گی

Yes Alhamdulillah .

You must know urdu

(آپ کو اردو آتی ہو گی)

جی مجھے اردو آتی ہے۔۔۔حذیفہ اب کی بار اردو میں بولا

ماشاءاللہ۔۔۔۔۔۔سر آپ کہاں کے رہنے والے ہیں۔۔۔۔

اسلام آباد۔۔۔۔۔حذیفہ نے الجھتے ہوئے جواب دیا

واؤ آپ تو میرے ہے شہر کے ہیں تو آج سے آپ میرے بھائی اور میں آپ کی بہن ماہی خوش ہوتی ہوئی بولی

اوکے۔۔۔مس ماہین آپ کو کوئی کام ہے مجھ سے۔۔۔۔۔حذیفہ نے آنکھیں سکیڑتا ہوا بولا

جی بھائی۔۔۔۔۔حذیفہ ماہین کے منہ سے بھائی سن کے ہنس دیا تھا

تو بولیں کیا کام ہے حذیفہ کو یہ چھوٹی سی لڑکی پیاری لگی تھی

تو مجھے پوچھنا یہ تھا کی کلاس میں جب حیا نے آپ کو پیپر رول کر کے مارا تھا تو اپنے اسے کچھ کیوں نہیں کہا
۔۔۔ماہی آنکھوں میں شرارت لیے پوچھ رہی تھی

پیچھے وہ تینو جو ابھی تک نارمل تھی ایک دم سے نور اور ثوبیہ اگے آئیں جب کے حیا بے یقینی سے ماہی کو دیکھ رہی تھی اور سوچ بھی رہی تھی کے مانے کب پیپر رول کر کے ماری

میں نے مس حیا کو اس لئے کچھ نہیں کہا کیونکہ میں جانتا ہوں پیپر انہوں نے نہیں آپ نے مارا تھا حذیفہ بھی حیا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

اور یہ آپ اتنے یقین سے کیسے کہ سکتے ہیں ماہی ایک ہاتھ کمر پر رکھتی ہوئی بولی

حذیفہ ابھی کچھ بولتا کی حیا آگے آتی ہوئی ماہی کا ہاتھ پکڑ کر دوسری طرف نکل گی یہ سب اتنی اچانک ہوا کی کسی کو سمجھ نہ آئی

مس حیا۔۔۔حیا کے قدم حذیفہ کی آواز سے روکے تھے

یس سر۔۔۔حیا تھوڑا سا گھومتی ہوئی بولی

آج کا ٹاپیک اپ کل ریپیٹ کریں گی اگر اپنے آج لیکچر پر دہان دیا ہو گا تو۔۔۔اور آئندہ آپکا دھان مجھے لیکچر پر چاہیے کسی اور پر نہیں آئی ہوپ یو انڈراسٹینڈ اوکے حذیفہ پھلے آرام سے اور بعد میں تھوڑا سخت لہجے میں بول کر چلا گیا تھا

حیا جو ماہی کے ساتھ کھڑی تھی اسکی حالت ایسی تھی کے کاٹو تو بند میں لہو نہ۔۔۔

حیا۔۔۔او حیا۔۔۔تینو حیا کو ہلا رہی تھی

ہاں۔۔۔کیا کیا ہوا۔۔۔حیا ایک دم چوکی تھی

چل کینٹن چلتے ہیں تینو کو ہسی تو بہت آئی مگر وہ چھپا گیں تھیں۔

ہاں چلو۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے ماہی سر حذیفہ تجھے کیسے لگتے ہیں ثوبیہ ماہی کو آنکھ مارتی ہوئی بولی

بھئ مجھے تو بھائی جیسے لگتے ہیں مگر شاید کسی کو تیکا بوٹی لگتے ہیں ہاہاہاہاماہی نے ہستی ثوبیہ کو تالی ماری

کس کو کون سیخ بوٹی لگ رہا ہے نور جو برگر لینے گی تھی آخری کی لائن سنتی ہوئی بولی

شٹ اپ یار حیا اب کی بار غصے سے بولی

پہلے تو تینو ایک دوسرے کو دیکھتی رہی پھر ہستی چلی گی تھیں۔۔۔۔

حیا تو تو شرما کیوں رہی ہے نور حیا کو تھپٹ مارتی ہوئی بولی

شرمائیگی میری جوتی۔۔۔اور تم تینو مرو یہیں میں جارہی ہوں ہوسٹل۔۔۔۔۔حیا بیگ اٹھاتی ہوئی بولی

ابے روک یار مذاق کر رہی تھے ہم۔۔۔۔۔۔۔۔ماہی اٹھتی ہوئی بولی

نہیں بس میں جا رہی ہوں ماھیییی۔۔۔حیا جو کنٹین کی سیڑیوں سے نیچے اتر رہی تھی اسکا پاؤں ایک دم موڑا اور بیچاری حیا دھڑام نیچے۔۔۔۔

حیا۔۔۔حذیفہ جو وہی کچھ دور کھڑا کسی سٹوڈنٹ کو سمجھا رہا تھا تیز تیز قدم اٹھاتا حیا تک آیا

ماہی نے حذیفہ کو آتے دیکھا تو فورن دیوار کے پیچھے ہو کے موبائل کھول کر ویڈیو بنانے لگ گی تھی

کچھ فاصلے پر بیٹھی ثوبیہ اور نور بھی تجسُس کے مارے ماہی کے پیچھے اکے دیکھنے لگیں

اٹھیں آپ کو لگی تو نہیں حذیفہ حیا کو ہاتھ دیتا ہوا بولا

اٹس اوکے سر آئی ام فائن حیا حذیفہ کا ہاتھ اگنور کر کے خود ہی اٹھ گی تھی پھر اپنا بیگ اٹھایا تھا اور جانے لگی تھی

آپ دیکھ کے کیوں نہیں چلتیں کچھ دن پہلے بھی آپ گیری تھیں آنکھوں کا استعمال کیا کرے آپ تھوڑا حذیفہ حیا کو جاتے ہوئے دیکھ کے بولا

آپ کو کیسے پتا کی میں گیری تھی حیا حذیفہ کی بات پر جھٹ سے موڑی تھی۔۔۔

ظاہر ہے جس کو آپ دیکھتی ہوئی چلتی ہیں اسے اتنا تو پتا تو ہوتا ہی ہے حذیفہ ایک آنکھ اٹھا کے بولا

حد ہوتی ہے خوش فہمی کی بھی یعنی آپ کے رہے ہیں کی میں اُس دن آپ کو دیکھ کے کھو گی تھی اس لیے گیر گئی تھی۔۔۔۔۔حیا اردو میں تیز تیز۔بولی جو آس پاس کھڑے سٹوڈنٹس کو سمجھ نہ آئی۔۔۔۔۔

نہیں مینے تو یہ کہا ہی نہیں آپ مجھے دیکھ رہیں تھیں میرا کہنے کا مطلب یہ تھا کے آپ اس دن نیچے دیکھنے کے بجائے کہیں اور دیکھ رہی تھی حذیفہ بھی مزے سے بولا تھا

www.kitabnagri.com

آپ اپنی بات کا مطلب اپنے پاس رکھیں۔۔۔۔

اوے چل جلدی اس سے پھلے لڑائی ہو جائے نور آہستہ آواز میں بولی

ہاں ہاں چل۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حیا کیا ہوا تو۔تو چلی گی تھی نہ ثوبیہ حیا کے پاس آتی ہوئی بولی

ہاں تو تو چلی گی تھی ماہی بھی ہنستے ہوئے بولی

مس ماہیں آپ کی دوست یہاں گیر۔۔۔۔حذیفہ ابھی بول ہی رہا تھا کے حیا بول پڑی تھی

میں واپس آگی ہوں لکیچر کی وجہ سے چلو اب مجھے بھوک لگ رہی ہے حیا حذیفہ کو نظر انداز کرتی ہوئی واپس کنٹین میں چلی گی تھی۔۔۔۔اور حذیفہ بھی انھیں بائے کہ کر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

حیا تیرے کپڑوں پر مٹی کیوں لگی ہوئی ہے۔۔۔۔نور حیا سے بولی

لگ گئی ہو گی۔۔۔۔۔حیا بر گر کھاتی ہوئی لاپرواہی سے بولی

اچھا یار میری بات سنو آج صرف دو ہی پیریڈ ہیں تو اپن یہاں سے شاپنگ پر جایں گے پھر وہاں سے لنچ پھر وہاں سے کیفے پھر کیفے سے گھر پانچ دن بعد سمیسٹر ہیں اسکے بعد بائیک کمپیٹیشن تو اپن کو ٹائم نہیں ملیگا۔۔ماہی پروگرام سیٹ کرتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈن۔۔۔ڈن۔۔۔ڈن تنو ایک ساتھ بولیں

میرا تو ویسے ہی موڈ نہیں تھا جاب پے جانے کا حیا ہاتھ صاف کرتے ہوئے بولی

میرا بھی۔۔۔نور بھی حیا کے پیچھے بولی

Hello maheen how are you honey

یہ تھا میکس جو پچھلے دن سے ماہی کے پیچھے تھا ہزار دفع بے عزتی کروانے کے بعد بھی نہیں مانتا تھا

آج تو یہ گیا ماہی جو لیپ ٹاپ پر اسیمنٹ بنا رہی تھی چوک کے اوپر دیکھتی ہوئی بولی

Hello max i'm fine and you.....

ماہی خوش اخلاقی سے بولی

میکس تو ماہی کے اس طرح جواب دینے پر خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا۔۔۔

I am fine may i

میکس شاید زیادہ ہی فری ہو گیا تھا اس لیے بیٹھنے کی اجازت لیتا ہوا بولا

Sure. Please sit ....

ماہی اجازت دیتی ہوئی بولی

Oh thank you.

میکس جیسے ہی ماہی کی برابر والی کرسی پر بیٹھنے لگا تھا اس سے پہلے ہی ماہی نے کرسی کو پاؤں مار کے پیچھے کر دیا تھا اور میکس صاحب نیچے د ممممم۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا کنٹین بیٹھے سارے سٹوڈنٹ ہسنے لگے تھے

اور میکس کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کے ہوا کیا ہے

خیر وہ بیچارہ دوبارہ کرسی سہی کر کے بیٹھا۔۔۔۔۔۔۔

Honey You know i like you.......

میکس کا اتنا کہنا تھا ماہی کے ہسی غایب ہو گی تھی

Honey please

میکس نے جیسے ہی ماہی کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھنا چاہا تھا

ماہی نے اسے پچھلے ہاتھ نکال کے سائیڈ پر رکھا کانٹا اٹھا کر میکس کی ھتیلی کے آر پار کر دیا تھا

اور پوری کنٹن میں خاموشی چاہ گی تھی صرف میکس کی چیخوں کی آواز آرہی تھی

Oh god plz help mee

Honey leave my hand.....

وہ بری طرح چیخ رہا تھا

اور ماہی مزے سے اس کے ہاتھ میں کاٹا گھوپے مسکرا رہی تھی اور ساتھ ہی اسکا ہاتھ جس میں سے خون نکال رہا تھا دیکھ رہی تھی

Mr max Listen to me carefully hundred times before making such a mistake And never show me your face ----Now Get out of here

مسٹر میکس میری بات ذرادھان سے سنو ایسی غلطی کرنے سے پہلے سو دفع سوچنا اور آئندہ مجھے اپنی شکل کبھی (نہیں دکھانا اب دفع ہو جاؤ یہاں سے) ماہی ایک جھٹکے سے اسکے ہاتھ سے کانٹا نکلتی ہوئی بولی ----

اور وہ شیختا ہوا باہر نکل گیا

ماہین خان صرف حسان شاہ کے سامنے کمزور پڑھتی ہے اور کسی کے سامنے نہیں -------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلیں ---ماہی ان تینو کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

ہاں چل ---

†**********************************†

اوے تو چلیگا کیا لندن علی حسان سے پوچھتا ہوا اسکے برابر میں دھم سے اکے بیٹھا۔۔۔

تو یہاں کیا کر رہا ہے۔۔۔ حسان جو لیپ ٹاپ پر مصروف تھا علی کو رات کے دس بجے یہاں دیکھ کے حیران ہوا تھا

واپس چلا جاؤں۔۔۔۔۔ علی غصے سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں جا حسان بھی لاپرواہی سے بولا

ٹھیک ہے بائے علی کہتا ہوا دروازہ کھول کے چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

اور حسان مسکراتا ہوا گنتی گینے لگا تھا

ایک۔۔۔دو۔۔تین۔۔۔چار۔۔۔۔

ویسے میری حسرت رہ جائے گی تو کبھی میرے پیچھے آئے علی دوبارہ روم میں انٹر ہوتے ہوئے بولا

ہاہاہاناٹک باز۔۔۔۔۔۔حسان ہستاہوا بولا

بتاچلیگانہ سرنے کتنے پیار سے بلایاہے اور اپن کو بھی کتناٹائم ہو گیاہے ایک ساتھ کہیں باہر نہیں گے

چل یار ابھی تو20دن ہیں دیکھ لینگے۔۔۔۔۔

صمد لندن میں ہے آج کل علی حسان کو بتاتا ہوا بولا

ہاں بات ہوئی تھی میری کزن کی شادی میں گیاہے۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں۔۔لے دیکھ اسکی ویڈیو کال آرہی ہے۔۔۔۔۔آجابات کریں حسان علی کو لیپ ٹاپ کے پاس بلاتے ہوئے بولا

ہاے کیسا ہے یار صمد حسان سے پوچھتا ہوا بولا

میں ٹھیک تو سنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں بھی ٹھیک۔۔۔۔۔

اوے کیسا ہے۔۔۔۔۔علی صمد سے بولا

میں ٹھیک آتما تو بھی یہاں ہے کیسا ہے تو۔۔۔صمد ہستے ہوئے بولا

میں ٹھیک ہوں اور سنا۔۔۔ علی صمد سے باتوں میں مصروف ہو گیا تھا

اور احسان علی کو عورتوں کی طرح باتیں کرتے دیکھ نفی میں سر ہلاتے ہوئے اٹھ گیا تھا

اور کہاں ہے تو۔۔۔۔

کیفے۔میں ہوں۔۔۔ ابھی صمد بول ہی رہا تھا کے کے پیچھے سے ایک لڑکی کی آواز آئی تھی

اوئے ٹرن کر موبائل۔۔۔۔۔۔ علی جلدی سے بولا تھا

ایک منٹ

اب سکرین پر ایک لڑکی کھڑی تھی جو کلا پینگ کر کے کسی کو آنے کا کہہ رہی تھی

اور تبھی ایک لڑکی گٹار لیکے رولنگ چیر پر بیٹھ گی

اور لڑکی کا چہرہ دیکھ کے علی کے چہرہ سفید ہوا تھا

علی نے ایک نظر حسان کو دیکھا تھا جو فائل پر جھکا ہوا تھا

لڑکی اب گٹار کی تاروں کو چھیڑ رہی تھی

جیسے ہے لڑکی نے گانا شروع کیا حسان کے ہاتھ سے فائل گر گئی تھی اور کے دم اسنے اگے بڑھ کے لیپ ٹاپ کو اپنی طرف کیا تھا اور بس دھڑکن نے دھڑکنا چھوڑ دیا تھا

❤

وہ چاروں ابھی ٹیری ریسٹورانٹ اور کیفے پر تھیں

ماہی آج گانا سنا دیے پلززز ثوبیہ ماہی کو دیکھتے ہوئے کہا

نو نیور ماہی صاف مانا کرتی ہوئی بولی

ماہی۔۔۔پلیز۔۔۔نور اور حیا بھی ماہی سے بولیں

اسکے تو اچھے بھی سنایں گے۔۔۔۔۔ثوبیہ اٹھتی ہوئی میوزک اسٹیج پر چلی گی

Hello everyone Will you help us ???

My friend sings very well You guys will tell him please sing a song She doesn't listen to us .....

Come on Mahi ......

ثوبیہ کلاپنگ کرتے ہوئے ماہی کو بلانے لگی اور دیکھتے ہے دیکھتے سب نے ایسے بلانا شروع کر دیا تھا

Come on cute girl

Please sing

Come on come on......

سب کے کہنے کی وجہ سے ماہی اٹھی اور میوزک اسٹیج پر آئی

اور سامنے گٹار بجاتے ہوئے لڑکے سے ثوبیہ نے گٹار لیکے ماہی کو دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور سب نے کلاپینگ کر کے ماہی کی حوصلہ افزائی کی

رولنگ چیر پر بیٹھ کے ماہی نے گٹار کی تاروں کو چھیڑتے ہوئے گانا شروع کیا تھا

ھمممم----ھممممم---ھممم-----

بے خیالی میں بھی تیرا ہی خیال آئے--------

کیوں بچھڑنا ہے ضروری یہ سوال آئے--

تیری نزدیکیوں کی خوشی بے حساب تھی

حصے میں فاصلے بھی تیرے بے مثال آئے

ماہی آنکھیں بند کیے گا رہی تھی اسے لگتا تھا کی اگر وہ آنکھیں کھولے گی اسکے آنسو گر جاینگے

میں جو تم سے دور ہوں۔کیوں دور میں رہوں

تیرا غرور ہوں ہوں۔۔

آ تو فاصلہ مٹا تو خواب سا ملا۔۔۔

کیوں خواب توڑ دوں۔۔۔۔

راتیں دینگی بتا

نیندوں میں تیری ہی بات ہے

بھولوں کیسے تجے تو۔تو خیالوں میں ساتھ ہے

ماہی کا ایک آنسو آنکھ سے نکل کر گال پر بہہ گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے خیالی میں بھی تیرا ہی خیال آئے

کیوں بچھڑنا ہے ضروری یہ سوال آئے۔۔

سب نے تالیاں بجا کے ماہی کو داد دی تھی

ماہی نے چیر کو گھما کے آنکھیں کھولیں آنسو صاف کر کے گٹار لڑکے کو پکڑایا تھا اور اٹھ کے اپنی ٹیبل پر ا کے بیٹھ گی

💔دل میں درد اٹھا آنکھ میں آنسو بھر آئے

❤بیٹھے بیٹھے ہمیں کیا جانے کیا یاد آیا

†*****************************†

دوسری طرف حسان کادل روک گیا تھا

علی جانتا تھا کہ ابھی اسے اکیلا چھوڑنا بہتر ہو گا علی لیپ ٹاپ بند کر کے اٹھا اور دروازہ بند کر کے نکال گیا تھا

ماہی۔۔۔۔۔میں نے کیوں نہیں سوچا کی تم لندن میں ہو سکتی ہو

صرف بیس دن اور ماہی۔۔۔۔حسان آنکھیں بند کرتا ہوا سر صوفے کے بیک سے لگا گیا تھا

!...اے کاش * تم * سمجھ سکتے * محبت * کے اصولوں کو:

!!.....کسی کی سانسوں میں سما کر * اُسے تنہا * نہیں کرتے

†*****************************†

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو ماہی اپنے کمرے کی بالکاونی میں بیٹھی پڑھ رہی تھی کے ایک انجان نمبر سے کال انے پر موبائل اٹھاتی ہوئی بولی

ہیلو۔۔۔۔۔۔ماہین حسان شاہ۔۔۔سامنے جو کی بھی تھا یا تھی بڑے عجیب انداز سے کہا گیا تھا

رونگ۔۔۔ماہین آیان خان۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماہی کو اسکا لہجہ سمجھ نہیں آیا تھا

اوکے سومس ماہین۔۔۔کچھ عرض کرنا چاہوں گی اگر آپ سنے گی تو

کہو۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایسا کبھی ہوگا ہی نہیں سنا تم نے ماہی سامنے لڑکی کی بات سنتے ہوئے بولی

۔۔۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے مجھے منظور ہے۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے ساتھ ہی ماہی نے کال کاٹ کے موبائل دور پھنک دیا تھا

ماہی کو سمجھ نہیں آرہی تھی کیا کرے کیا کہ رہی تھی یہ لڑکی ماہی سر ہاتھوں میں گرائے رونے لگی تھی

اور روتے روتے سو گی تھی۔۔۔۔۔۔۔

میں تَصّور سے مُطمئِن ھُوں مگر

.

آرزُو ھے_____تُو رُوبرُو آۓ.....!!

†*******************************†

دن بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ 18

یار کیا مثلا ہے بائیک ریسنگ میں تم دونوں پارٹیسپیٹ

کر رہے ہو اور جینا ہمارا حرام کر رہے ہو کچھ دن تو سکون کے گزارنے نہیں دیتے ابھی تو ایگزیم ختم ہوئے تھے ثوبیہ جلتی ہوئی دونوں پر چیخی۔۔۔

آہستہ بول بھرے نہیں ہیں ہم حیا ثوبیہ کو چماٹ مارتی ہوئی بولی

چلو یار اب چلتے ہیں نور ہاتھوں پر سے دستانے اتارتی ہوئی بولی

ہاں چلو تم لوگ رو کو میں کار لیکے آتی ہوں ماہی بولتی ہوئی پارکنگ ایریا کی طرف چلی گی تھی۔۔۔۔

یہ چاروں اس وقت ریسنگ گراؤنڈ میں موجود تھیں پرسوں انکا کمپیٹیشن تھا

✝**********************************✝

ڈیڈ یہ دیکھ لیں آپ ایک دفع پلیز۔۔۔حسان احمد صاحب کے ساتھ اس وقت اسٹڈی روم میں تھا

اوکے میں دیکھ لیتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔احمد شاہ فائل اٹھاتے ہوئے بولے

ڈیڈ میں نے آپ کو بتایا تھا نہ مجھے لندن جانا ہے یونی کے پرنسپل نے بہت امید سے بلایا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔حسان احمد صاحب کو بتاتے ہوئے بولا

احمد شاہ کو نہیں پتا تھا کی حسان کو پتا لگ چکا ہے کی ماہی لندن میں ہے

ہاں بھئی ضرور جاؤ۔۔۔۔۔۔کب جانا ہے۔۔۔۔

ڈیڈ کل صبح۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیوں کے پرسوں ریس ہے سو اس وجہ سے

اوکے۔۔۔۔۔۔چلو اب تم جاؤ سو نے کل جانا ہے

جی ڈیڈ گڈ نائٹ۔۔۔۔۔۔۔۔حسان احمد شاہ کا ہاتھ چومتا چلا گیا

شاہ آپ اسے روکیں وہاں ماہی ہے۔۔۔ہانیہ بیگم جو وہاں کھڑی تھی حسان کے جانے کے بعد بولیں

سامنا ہو جائے تو اچھا ہے ہانیہ۔۔۔۔۔احمد شاہ سوچتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔۔

شاہ۔۔۔۔۔

ہانیہ آپ پریشان نہ ہو سب بہتر ہو گا۔۔۔۔۔احمد شاہ ہانیہ بیگم کو تسلی دیتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔۔۔

اللہ کرے ایسا ہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

†""“†

حسان اور علی کی فیملی اس وقت ائیر پورٹ پر کھڑی تھی

اوکے موم ڈیڈ خیال رکھیے گا۔۔۔۔

خیال رکھنا تم دونوں بھی۔۔۔ہانیہ شاہ اور صباء انصاری دونوں کو پیار کرتی ہوئی بولیں

میری پیاری ماما اور پیاری انٹی یقین کریں ہم جنگ پر نہیں جا رہے لندن جا رہے ہیں علی ایک طرف ہانیہ اور دوسری طرف صباء بیگم کو لیے کہہ رہا تھا۔۔۔۔

اچھا بھئی چلو اب فلائٹ کی آناؤسمینٹ ہو رہی ہے زین انصاری اگے اتے ہوئے بولے

اوکے اللہ حافظ ایوری ون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔۔۔۔۔۔

سب سے مل کے دونوں اندر کی طرف بڑھ گئے

بے بس ہوں_______تب سے...!!

💞 تیرے بس میں ہوں جب سے...!!

💔#

†*****************************†

ماہی آجا نیچے نور ماہی کو کال کر کے نیچے بلاتی ہوئی بولی

ایک منٹ۔۔۔۔۔ماہی جلدی سے نیچے اتے ہوئے۔بولی

چل یار بیٹھ پیچھے ریسنگ پائنٹ چیک کر کے آئین۔۔۔

نور جو ہیوئی بائیک پر تھی نور کو بیٹھنے کا کہتی ہے

ابے یار۔۔۔۔اچھا روک میں ذرا حلیہ سہی کر آوں تو اندر آجا۔۔۔۔

نہیں یار بس تو جلدی آجا۔۔۔۔۔نور مانا کرتی ہوئی بولی

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

بس دو منٹ کہتی ماہی واپس اندر بھاگ گی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں چل اب ماہی نور کے پیچھے بیٹھتی ہوئی بولی

ایک بات بتا بائیک کہاں۔سے آئی تیرے پاس۔۔۔۔ماہی یاد اتے ہوئے بولے

چوری کر کے لائی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔ظاہر ہے رینٹ پر لائی ہوں۔۔۔

اچھا تو ناراض کیوں ہو رہی ہے

باتیں کرتے کرتے کل کی لوکیشن پر پوھنچی تھی آس پاس کا جائزہ لینے بعد دونوں کوفی پینے چلی گئی تھی

واپس اتے ہوئے انھیں چھ بج گے تھے

سردیوں کی رات تھی تو برف باری شروع ہو گئی تھی

†*******************************†

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسان اور علی لندن میں گھر پوھنچے تو انھیں پانچ بج رہے تھے

اولیویا سے ملنے کے بعد دونوں آرام کرنے کے لیے روم میں چلے گے تھے

حسان کا روم ماہی کے برابر والا تھا۔۔۔۔۔۔۔

روم میں انے کے بعد حسان صوفے پر بیٹھا بس ماہی کو ڈھونڈھنے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔۔

اور بیٹھے بیٹھے اسکی آنکھ لگ گے تھی۔۔۔۔۔۔۔

پھر جب اسکی آنکھ کھلی تو چھ پچیس ہو رہے تھے

اٹھ کے فریش ہونے کے بعد ڈریس اپ ہو کے موبائل پر میوزک فولڈر اوپن کے کچھ سیرچ کرتے ہوئے وہ سیڑیاں اتر رہا تھا کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازہ کھلنے کی آواز پر چوک کے سر اٹھایا تھا اور بس آنکھوں نے پلٹنے سے انکار کر دیا تھا موبائل ہاتھ سے چھوٹ کے نیچے گرا تھا اور ایک سونگ پلے ہو گیا تھا

اور سامنے والے کا حال اس سے برا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ماہی جو ابھی دروازے سے انٹر ہو کے ہینڈ بیگ کو اتار کر صوفے پر پھینکتی ہوئی جیسے ہی آگے بڑھنے والی تھی سامنے کھڑی ہستی کو دیکھ کے اسکی سانس اٹک گی تھی آنکھیں آنسو سے بھر گی تھی اتنے مہینے جو ہمت جما کی تھی وہ سب زایا ہو رہی تھی

دونوں ایک دوسرے کو بینا پلک جھپکائے دیکھ رہے تھے

ایسا نہیں کہیں کوئی ہے غلط فہمی جو بنی ہے

کھویا نہیں اپنا پن احساس کی راہ چنی ہے

ترستی ہیں نگاہیں میری تکتی راہیں تیری

سن کبھی آہیں میری یہ کیسے میں بتاؤں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تجے سوتی نہیں آنکھیں میری کاٹتی نہیں راتیں میری

کے خواہشوں پے خوابوں کی بارشیں عذابوں کی کہاگی

دھوپ میرے حصے کے ثوابوں کی جو من بھرے ناموں

کی کر کرم سوالوں پے کیوں ہے سیتم تیرا ہی تیرا ہی

چاہنے والوں پے

ترستی ہیں نگاہیں میری تکتی راہیں تیری

چاہئے پناہیں تیری یہ یہ کیسے میں بتاؤں

تجے سوتی نہیں آنکھیں میری کاٹتی نہیں راتیں میری

†*********************************†

"اے کاش تم بھی مجھے یوں ہی چاھو

"جیسے کوئی درد میں سکون چاھتا ہے

ماہی کا پورا چہرہ آنسو سے بھیگ گیا تھا

حسان قدم قدم چلتا ماہی کے سامنے آرو کا تھا۔۔۔۔

جیسے ہی حسان نے ماہی کی طرف ہاتھ بڑھایا۔۔۔ماہی نے ڈر کے آنکھیں بند کر لی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسان نے دونوں ہاتھ آرام سے ماہی کے گالوں پر رکھ کے اسکے آنسو صاف کیے تھے اور اپنا سر ماہی کے سر سے جوڑ لیا تھا۔۔۔۔

اسے جب بھی یقین نہ ہوا کے واقعی ماہی ہے تو ماہی کا چہرہ اونچا کر کے اسکے ماتھے پر اپنے ہونٹ رکھ لیے تھے

ماہی جو اب تک پتھر بنی ہوئی تھی ایک دم ہوش میں آئی اور پیچھے ہونے لگی تھی

مگر حسان نے ہونے نہ دیا تھا بلکے ایک جھٹکے سے ایسے سینے سے لگا گیا تھا۔۔۔۔

ماہی سن اسکے حصار میں کھڑی تھی بس آنکھوں میں سے آنسو تھے کے روکنے کا نام نہیں لے رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسان نے ماہی کو جب اور خود میں بھیچا تو ماہی نے بھی آنکھیں بند کر کے حسان کی جیکیٹ پکڑ لی تھی۔۔۔

نہ جانے کتنا ٹائم ہو گیا تھا انھیں ایسے کھڑے ہوئے کی ماہی نے آنکھیں کھولی اور حسان سے دور ہونا چاہا

. حسان نے ماہی کو خود سے تھوڑا دور کر کے اسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا

اور ماہی حسان کی آنکھوں میں اپنے لیے محبت دیکھ کے سن ہو گی تھی

ماہی تم تم اب نہیں جاوگی نہ حسان ماہی کا چہرا تھامے جیسے یقین چاہ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چھوٹیں مجھے۔۔۔۔ماہی نے پوری جان لگا کے حسان کو دھکا دیا تھا

ماہی میری بات سنو حسان ماہی کی طرف بڑھتا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے کچھ نہیں سنا۔۔۔اور کیوں آئے ہیں آپ یہاں چلیں جایں یہاں سے۔ماہی سائیڈ سے نکل کر سیڑیوں کی طرف بڑھی

ماہی میری۔بات سنو پلیز۔۔۔۔۔۔۔حسان ماہی کو اپنے طرف کھینچتا ہوا بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں سننا مجھے سن لیا اپنے اب جانے دیں خدا کے واسطے۔۔۔۔۔ماہی اپنا آپ حسان سے چھوڑواتے ہوئے بولی

آہستہ علی اٹھ جایگا۔۔۔حسان ماہی کے چیخنے پر بولا

بھائی بھائی بھی آے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں اور تم چلو اب حسان ماہی کو اوپر لے جاتا ہوا بولا

چھوٹیں مجھے۔۔۔ماہی حسان سے ہاتھ چھوڑاتے ہوئے بولی۔۔۔

حسان بینا ماہی کی بات پر کان دھرے ماہی کو لیتے اسکے کمرے میں آیا اور ماہی کو بیڈ پر بیٹھایا اور مڑ کر دروازہ بند کیا اور آکے اسکے قدموں میں بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

آئی لو ویو ماہین حسان شاہ۔۔۔۔۔۔ماہی جو اٹھ کے جا رہی تھی کے حسان نے ہاتھ پکڑ کے بولا تھا

یہ سنتے ہی ماہی نے آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہی میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر حسان ماہی کے سامنے آتے ہوئے بولا

اچھا مذاق کرنے لگ گیے ہیں آپ۔۔ماہی طنزیا بولی

ماہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھیں حسان صاحب آپ مجھے تکلیف دیں میری تذلیل کریں یہ آپ پر سوٹ کرتا ہے کیا یہ آپ مجھ سے محبت کے مذاق کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔ماہی ہستے ہوئے بولی

ماہی میری محبت کا یقین کرو حسان بے بسی سے بولا

ہاہا محبت نہیں چال آپ مجھے دھوکے سے پاکستان لے جانا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔ آپ تو نفرت کرتے ہنا مجھ سے تو نفرت ہی کریں آپ مجھ سے ماہی پہلی دفع حسان سے ایسے بات کر رہی تھی

ماہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماہی جو کمرے سے باہر جارہی تھی حسان ماہی کے پیچھے جاتے ہوئے بولا۔۔۔

میرے پیچھے نہ آیگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماہی حسان کو کہتی کمرے سے کیا گھر سے بھی چلی گی تھی۔۔۔۔۔

ماہی۔۔۔۔حسان ماہی کو پکارتا اسکے پیچھے آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر جب تک ماہی کیب میں بیٹھ کے جا چکی تھی

کیسے سمجھاؤ ماہی تمہیں حسان گھٹنوں کے بل بیٹھتا ہوا بولا

تو چلا گیا میرے ہمسفر ذرا دیکھ مڑ کے ایک نظر

.

💔میری کشتیاں ہیں جلی ھوی تیرے آسماں سے زرا پرے

†*******************************†

†*******************************†

ایک منٹ آرہی ہوں دروازہ بجنے پر حیا بیڈ پر سے اٹھتی ہوئی بولی

تو یہاں اس وقت۔۔۔۔حیا ماہی کو دیکھتی ہوئی بولی

واپس چلی جاؤں ماہی غصے سے بولی

ارے کیا ہو گیا ہے آ جا اندر بہن میری تیری ہی جگہ ہے حیا ماہی کا ہاتھ پکڑے اندر لے آئی تھی

ارے واہ جی واہ بڑے بڑے لوگ آئے ہیں ثوبیہ ماہی کے گلے لگتے ہوئے بولی

سر میں درد ہو رہا تھا اس لیے آگی کل ریس ہے اس لیے یہاں آگی کی سو جاؤ نگی سکون سے۔۔۔۔۔۔ماہی بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی

طبیعت ٹھیک ہے تیری ثوبیہ ماہی کے برابر میں بیٹھتی ہوئی بولی

ہاں بس سر میں بہت درد ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماہی بیڈ پر لیٹتی ہوئی بولی

ٹھیک ہے تو سو جا پھر سر دبا دیتی ہوں حیا کہتی ہوئی ماہی کا سر دبانے لگی تھی

کچھ دیر بعد جب ماہی سو گی تو دونوں آرام سے اسکے پاس سے اٹھ گیں تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

آج پھر وہ روئی ہے۔۔۔۔۔ثوبیہ بالکاونی میں آتی ہوئی بولی

ہمم اور وجہ وہ ہمیشہ کی طرح نہیں بتاے گی حیا اندر سوئی ہوئی ماہی کو دیکھتی ہوئی بولی

****

اولیویا ماہی کا نمبر دے سکتی ہیں آپ حسان کچن میں اتا ہوا بولا

ہاں وہ میرا موبائل پڑا ہے پہلا نمبر ماہی کا ہے ہی۔۔۔۔۔

اولیویا آپ کو پتا ہے ماہی کہاں ہے آپ کی بات ہوئی ہے حسان ریسینٹ لسٹ میں 20 منٹ آگو ٹائم دیکھ کے اولیویا سے بولا

ارے وہ آج ہوسٹل میں اپنی دوستوں کے۔ساتھ روکے گا مجھے بتایا تھا تھوڑی دیر پھلے۔۔۔۔

آپ کو پتا ہے کنسا ہوسٹل ہے

یونی کے ہی ہوسٹل میں رہتی ہیں۔۔۔ burnel ہاں ماہی نے ذکر کیا تھا کے

اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔۔حسان باہر جاتا ہوا بولا

ہنی کہاں جا رہے ہو کھانا کھا لو اور علی کو بھی بلا لو اولیویا حسان۔ کو باہر جاتا دیکھ کے بولی

اولیویا مجھے بھوک نہیں ہے اور علی کا آپ کو پتا ہے وہ اپنی نیند پوری کر کے اٹھیگا تو آپ ٹینشن نہ لیں اور ریسٹ کریں اوکے بائے۔۔۔-حسان اولیویا کو بائے کہتا باہر نکال گیا۔۔۔۔۔

****

رات کے گیارہ بجے وہ ہوسٹل کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

Hey Who are You

۔۔۔اندر داخل ہوا تو سیکیورٹی گارڈ آگے آیا

Listen i need a room number named haya and sobiya

مجھے حیا اور ثوبیہ نام کی لڑکی کا روم نمبر چاہیے)حسان اسکی طرف پیسوں کی گڈی پھنکتا ہوا بولا(

Room number 108

سیکورٹی گارڈ پیسوں کو دیکھتا ہوا بولا

اوکے۔حسان اوکے کہتا اندر بڑھ گیا تھا

تیسرے فلور پر چڑھتا وہ حیا اور ثوبیہ کے روم کے باہر کھڑا تھا

ٹھک ٹھک۔۔۔۔۔۔۔۔

کون اندر سے آواز آنے پر بھی وہ کچھ نہیں بولا تھا

کون۔۔۔۔ایک دفع پھر پوچھنے پر بھی وہ نہ بولا تھا

کیا مثیبت ہے کون ہیں آپ کیا چاہیے جیسے ثوبیہ نے دروازہ کھولا تو سامنے منہ پر نقاب چڑھائے ایک لڑکے کو دیکھ کے دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا

ارے ارے رو کو کہاں اندر چلے آرہے ہو۔۔۔۔۔حیا ایک دم سامنے آتی ہوئی بولی

حسان نے اسے ہاتھ سے سائیڈ ہونے کا اشارہ کیا

نہیں ہٹیں گے۔۔۔۔ثوبیہ بھی حیا کے ساتھ اکے کھڑی ہو گی

حسان نے گن نکال کر ثوبیہ کے سر پر تانی۔۔۔۔۔۔۔۔اور بس

اگر تم دونوں کی اب مجھے آواز آئی تو یاد رکھنا تم دونوں کا اتا پتا کسی کو پتا نہیں چلے گا۔۔۔۔۔حسان کی سرد آواز سن کر دونوں چپ کر کے سائیڈ میں ہو گی تھی

حسان اندر آیا تو سامنے نظر دشمن جان پر پڑی جو دنیا سے بیگانہ ہوئی سو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہی۔۔ماہی۔ آگے بڑھ کے حسان نے ماہی کو اٹھایا

تم کیسے جانتے ہو ماہی کو ہٹو دور اسے ثوبیہ دبی آواز میں چیخی۔۔۔۔۔۔

ماہی اٹھو۔۔۔۔۔۔۔

ماہی نے تھوڑی سی آنکھیں کھولی تو سامنے نظر حسان پر پڑی جو اسکے اوپر جھکا ہوا تھا ماہی ڈر کر ایک دم اٹھ بیٹھی

میں میں ہوں۔۔۔ حسان کو لگا ماہی اسے پہچانی نہیں تو جلدی سے رومال ہٹاتا ہوا بولا

کیا کر رہے ہیں آپ یہاں ماہی بیڈ کے دوسری طرف سے اترتی ہوئی بولی

تمہیں لینے آیا ہوں۔۔۔۔۔۔۔ حسان ماہی کے پاس اتا ہوا

کس حق سے اور دور رہ کر بات کریں۔۔۔۔۔۔ ماہی حسان کو قریب اتا دیکھ بولی

حق۔۔۔ یہ تم سے بہتر کون جانتا ہے کی میں کیا حق رکھتا ہوں تم پے حسان معنی خیزی سے۔بولا

وہ رہادروازہ وہاں سے باہر نکال جایں آپ۔۔۔۔۔ماہی حسان کی بات اگنورے کرتی ہوئی بولی

وہ رہادروازہ اور تم بھی میرے ساتھ یہاں سے باہر نکلو گی حسان ماہی کا ہاتھ پکڑ تا ہوا بولا۔۔۔

چھوٹیں اسکا ہاتھ حیا غصے سے بولی۔۔۔

او۔بی بی کام سے کام رکھو اپنا اور بیوی ہے یہ میری حسان نے جیسے دھماکہ کیا تھا ان پر

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تو نے میرے کرش سے شادی کرلی ثوبیہ حیران ہوتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اتنی سیریس حالت میں بھی حسان کو ہنسی آگی تھی

مگر تیرا کرش تو کریکٹر تھا نہ حیا ایک دم اسکے جواب میں بولی۔۔۔۔۔۔

دفع ہو جاتو۔۔۔۔۔ثوبیہ حیا کو بھاڑ میں بھجتی ہوئی بولی

آپکا نام حسان احمد شاہ ہنا دا یو نگیسٹ بزنس ٹائیکون۔۔۔ثوبیہ اتنی خوشی سے بولی کے بسس

جی اب ہم جائیں۔۔۔۔۔۔۔۔حسان جواب دیتا ہوا بولا

ہاتھ چھوٹیں میرا ماہی جو انکی باتوں میں بھول گی تھی کے اسکا۔ہاتھ حسان کے ہاتھ میں ہے چھوٹواتی ہوئی بولی
۔۔۔

ٹھک ٹھک ٹھک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یا اللہ اب کون آگیا۔۔۔۔۔۔۔۔حیا پریشان ہوتی ہوئی بولی

او بھائی آپ وہاں چلے جائیں حیا حسان کو چھپنے کا کہتی ہے

اوکے حسان ماہی کا ہاتھ پکڑے اگے بڑھ کے بالکاونی میں جا کے دیوار کی سائیڈ ہو کے ماہی کو گلے لگا کے کھڑا ہو گیا تھا

ماہی جو اسکے اچانک خود کو بھی کھینچ کے لانے سے نہیں نکلی تھی حسان کی اس حرکت نے اسکا دل روک دیا تھا

حسان نے منہ باہر نکالا تو اسے دو لڑکیاں نظر این شاید وہ انکی آواز سن کے این تھی ثوبیہ اور حیا اسے کہہ رہے تھے کی ہم دونوں ہی تھے

حسان نے واپس۔ اگے منہ کر کے ماہی کو اور خود میں بھینچ لیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہی کا سکارف سوتے وقت جو حیا نے کھول دیا تھا اسکی وجہ سے سارے بل کمر پر بکھرے پڑے تھے

حسان نے منہ نیچے کیا تو ماہی بینا حرکت کیے حسان کے سینے سے لگی تھی

حسان نے ایک ہاتھ سے ماہی کے بال کان کے پیچھے کر کے کان کو جھوک کے چوم لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حسان کے ایسا کرنے سے ماہی نے ایک دم حسان سے دور ہونا چاہا تھا مگر ایسا ہوا نہ تھا۔۔۔۔۔۔

حسان نے ماہی کو تھوڑا اونچا کر کے اسکے گال کے ساتھ اپنا گال لگا کے اسکے کان کے پاس اپنے ہوٹ لے گیا تھا

تم جانے نہیں یہ درد میرا یا جان کے بھی انجانے ہو ***

ایک پل یہ لگے اپنے ہو تم ایک پل یہ لگے بیگانے ہو

دل نہ یہ پہلی بوجھ سکا۔۔۔ تم کون پیا تم کون پیا

یہ بھید تم ہی اب کھولو ذرا تم کون پیا تم کون پیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بن بولے جو تم کہتے ہو بن بولے ہی وہ سنو میں بھر کے

تم کو ان آنکھوں میں کچھ خواب نئے سے بن لوں میں

نہ اپنا آپ دکھائی دے۔جب دیکھو خود کو درپن میں

یہ میں ہوں یا پھر تم ہی ہو۔من الجھا ہے اس الجھن میں۔

مجھے اپنے رنگ میں رنگ دیا تم کون پیا تم کون پیا

یہ بھید تم ہی اب کھولو ذرا تم کون پیا تم کون پیا

دل سے ہیں جوڑے یہ دل اپنے کہنے کو کوئی رشتہ ہی نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس پاکیزہ سے بندھن کو دنیا میں کوئی سمجھا ہی نہیں

جب گھاو لگے کوئی تم کو تو درد یہاں بھی ہوتا ہے

جب نم ہو تمہاری یہ آنکھیں تو دل یہ میرا بھی روتا ہے

**** تم نے بھی مگر یہ پوچھ لیا تم کون پیا تم کون پیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آخری کے لفظوں پر ماہی کے آنسو بری طرح گرنے لگے تھے

جس کی وجہ سے حسان کا گال بھی گیلا ہو رہا تھا

گانا ختم کرکے حسان نے ماہی کے گال سے اپنا گال ہٹایا تھا اور ماہی کے آنسو اپنے ہونٹوں سے چنے تھے

ماہی جو پہلے ہی حسان کے سہارے کھڑی تھی۔۔۔۔حسان کے ایسا کرنے سے حسان کے گلے لگ گی تھی اور حسان کی جیکیٹ کو پوری قوت سے جکڑا تھا

حسان نے ماہی کے سر پر اپنا ہاتھ پھیرتے ہوئے پیچھے دیکھا تھا

وہ لڑکی شاید یہاں کی ہیڈ کو بلانے جارہی تھی۔۔۔۔۔

ماہی حیا نے ہلکی آواز پر ماہی کو آواز دے تھی

ماہی ایک دم حسان سے دور ہو کے اندر گی تھی۔۔

ماہی تم دونوں نکلو یہاں سے جلدی وہ انگریزین چڑیل ہیڈ کو بلانے گی ہے ہم کل ملتے ہیں تجھ سے ابھی نکال تو

ثوبیہ نے اگے بڑھ کے ماہی کا سکارف اسکو دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر تم دونوں۔۔۔۔۔

ہمیں کچھ نہیں ہوتا تم جاؤ

آپ دونوں خیال رکھیے گا چلو ماہی۔ حسان دونوں کو کہتا ماہی کا ہاتھ پکڑ کے باہر نکال گیا تھا

فرسٹ فلور پر پوھنچ کر اسے اندازہ ہوا کے کوئی آرہا ہے تو اسنے جلدی سے اپنے ہاتھ میں پہنی واچ اتار کر دوسری طرف پھینکی جس کی وجہ سے جو کوئی بھی یہاں آرہا تھا وہ دوسری طرف چلا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسان ماہی کا ہاتھ پکڑ کے باہر نکال گیا تھا

ماہی کو فرنٹ سیٹ پر بیٹھا کے خود ڈرائیونگ سیٹ پر آبیٹھا تھا اور گاڑی آگے بڑھا لی تھی

ماہی۔۔۔۔۔ حسان ابھی کچھ کہنا چاہ رہا تھا کی ماہی نے وہیں ٹوک دیا تھا

اگر آپ خاموشی سے گاڑی ڈرائیو نہیں کرسکتے تو یہیں اتار دیں مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماہی عدم بے زاری سے بولی

اوکے

ادھے گھنٹے بعد حسان نے گھر کے پورچ میں کار روکی تو ماہی باہر نکال کے اندر چلی گی۔۔۔۔۔۔

بانٹ ڈالا ہے۔۔۔زندگی نے ہمیں

اپنے حصے میں۔۔۔ہم نہیں آئے

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی ماہی جب گھر میں انٹر ہوئی تو سامنے علی کو بیٹھے دیکھا

ماہ۔۔۔۔علی ایک۔دم اٹھ گیا تھا

ماہی بھاگتی ہوئی علی کے گلے لگ کے رونا شروع ہو گی تھی۔۔۔

بس میری گڑیا اور نہیں روتے یہاں کیسے آئی۔۔۔علی ماہی کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا

میں لایا ہوں حسان اندر اتے ہوئے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں سے۔۔تو نے اتنی جلدی کیسے ڈھونڈھا ماہی کو علی یہ سوچ رہا تھا کے حسان ماہی کو ڈھونڈھ کے لایا ہے

او بھائی یہ اسی گھر میں رہتی ہے حسان علی کو کہتا صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

اچھا علی سمجھ انے پر اتنا ہے بولا

اور ماہی کو لیکے صوفے پر بیٹھ کر باتیں کرنے لگا تھا

ماہ آپ جاکے سو جاؤ ایک بج رہا ہے۔۔۔۔۔۔

جی بھائی ماہی کہتی سیڑیاں چڑھ کر اوپر چلی گی تھی

تونے کھانا کھالیا۔۔۔حسان علی کی طرف دیکھتا ہوا بولا

نہیں تو تیرے لیے بھوکا مر جاتا۔۔۔۔۔۔۔

دفع ہو مر جاکے کہیں سونے جارہا ہوں میں حسان علی کو سناتا اوپر چلا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے ایک خوشی سی تھی کے ماہی اسکے پاس اسکے سامنے ہے

اب میں کیا کروں چل دوبارہ سو جاتا ہوں علی خود سے کہتا دوبارہ سونے چل دیا تھا

😂علی صرف دو نشے کرتا تھا ایک چائے کا دوسرا سونے کا۔۔۔

ماہی حسان علی۔۔۔تینو اپنے آنے والے کل سے انجان تھے

کسی کو کچھ ملنے والا تھا۔۔۔۔

تو کوئی بہت کچھ کھونے والا تھا

ہم چھین لیں گے تم سے یہ شان بے نیازی*

تم مانگتے پھروگے اپنا غرور ہم سے

ہم چھوڑ دیں گے تم سے یوں بات چیت کرنا

* تم پوچھتے پھرو گے اپنا قصور ہم سے

✝**********************************✝

حسان جب صبح اٹھ کر ماہی کے روم میں آیا تو کمرا خالی تھا۔۔۔۔۔۔

ماہی کہاں گی ہے اولیویا حسان نیچے آ کے اولیویا سے بولا

وہ تو یونی چلی گی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا۔ آپ بریک فاسٹ ریڈی کروایں میں علی کو بلا لوں تب تک پھر ہمیں جانا بھی ہے۔۔۔ حسان اولیویا سے کہتا علی کے روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

شکر ہے تم اٹھی ئے ہوئے ہو حسان علی کو شوز پہنتے دیکھ کر بولا۔۔۔

کیوں کی۔مجھے پتا تھا کی ہم نے جلدی جانا ہے۔۔۔علی اٹھ کے اپنا موبائل اٹھاتا ہوا بولا

چل اب تیار تو ایسے ہوا ہے جیسے ولیمہ ہو تیرا۔۔۔حسان علی پر طنز کرتا ہوا بولا

اللہ تیری زبان مبارک کرے۔۔۔علی دونوں ہاتھ اٹھا کے بولا

چل لے نوٹنکی بعد میں کر لے نہ۔۔۔

ہاں چل۔۔۔

†******************************†

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عین ممکن ہے......میری سانس یہیں تھم جائے

☹عین ممکن ہے....میں وعدوں کا بھرم رکھ نہ سکوں

ماہی تجھے پتا ہے پرنسپل نے burnel کے ریسنگ ونرز کو انوائٹ کیا ہے اور سنا ہے کی انھیں آج تک کوئی ہرا نہیں سکا اور ریس کے بعد انکا خصوصی طور پر انٹروڈکشن ہو گا اور۔۔۔۔۔۔۔

نور ماہی کو بتاتی ہوئی تیز تیز اندر جا رہی تھی کے سامنے سے اتے لڑکے سے ٹکرا کر نیچے گیری تھی

ماہی جو نور کے پیچھے ہے تھی اسکو گرتے دیکھ جلدی سے اسکی طرف بڑھی۔۔۔۔۔

نور تو ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ماہی پریشانی سے بولی

ہاں میں ٹھیک ہوں مگر اب یہ اندھا ٹھیک نہیں رہیگا نور اٹھتی ہوئی بولی

اوہیلو باپ کا روڈ سمجھا ہے کیا تم نے سامنے والا جو شاید کہیں کھو گیا تھا ایک دم ہوش میں آیا

مس میں سیدھا جا رہا تھا آپ خود اکے ٹکری ہیں اتنی سپیڈ سے سامنے والا بھی ہوش میں آیا تھا

ویسے تم ہو کون سٹیے کدو جیسی شکل والے پھلے تو کبھی نہیں دیکھے۔ماہی تنک کر بولی

دیکھیں آپ۔۔۔۔وہ ابھی کچھ کہنے ہی والا تھا کی پیچھے سے انی والی آواز پے روک گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوے۔کیا ہوا ہے بتا مجھے میں ٹھیک کرتی ہوں اسے توثوبہ اور حیا جو ابھی یونی میں انٹر ہوئی تھی انکو کسی سے لڑتے دیکھ جلدی سے آئیں

لائن تو نہیں مار رہے تھے تم حیا آنکھیں نکلتی ہوئی بولی

ویسے بینگن جیسے تم شکل والے کسی کو لائن نا مارنا اگر خدانہ خواستہ کسی نے ایک ادھ مار وار دیا تو تم نے پچک جانا ہے۔۔۔۔۔ماہی اس پر طنز کرتی ہوئی بولی

صمد اپنے لئے ایسے لفظ سنکے شوک میں چلا گیا تھا

بولو بھی چپ کیوں ہو گے تم ایک تو تم آنکھیں کرائے پر دیکر آگے ہو اوپر سے یہ تمہارا چار انے کا اٹیٹیوڈ نور اسکو اگے پیچھے دیکھتے ہوئے دیکھا تو کہنے لگی۔۔۔

او۔۔۔بیبی بات سنو۔۔۔مجھے تم میں سے کوئی بولنے دے رہا ہے جو میں بولو نگا صمد جو یہاں وہاں شیشہ ڈھونڈھ رہا تھا انکی طرف آنکھیں نکلتا ہوا بولا۔

شرم۔ابھی ثوبیہ ابھی کچھ کہنے ہی والی تھی کے آواز پر جھٹ سے پلٹی تھی

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوے روک جلدی۔۔۔۔ علی چیختا ہوا بولا

علی کیا مصیبت ہے کیوں چیخ رہے ہو حسان اور علی جو یونی میں انٹر ہو رہے تھے حسان علی کے اس طرح چیخنے پر بولا

ابے وہ دیکھ صمد چار لڑکیوں میں گھیرا کھڑا ہے۔۔۔ تو گاڑی پارک کر کے آجا میں جا رہا ہوں۔ علی جلدی سے بولتا گاڑی سے اتر کر انکی طرف بڑھا

علی الو کے پٹھے۔۔۔ حسان علی کے جانے پر بولا اور گاڑی پارکنگ کی طرف موڑلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

اووووووو ہیلو مس ہولڈ اون علی صمد کے اگے آتا ہوا بولا

اب تم کون ہو کنیچے جیسی شکل کے ثوبیہ بھڑکتی ہوئی بولی

بھائی یہ آپ کا دوست ہے ماہی ثوبیہ کا ہاتھ پکڑ کر سائیڈ پر کرتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔۔

ماہی تیرا کونسا بھائی ہے۔۔۔ حیا ماہی کی طرف حیرت سے بولی

علی بھائی ہیں یہ جن کا میں نے بتایا تھا۔۔۔۔۔

ماہ یہ سب کون ہیں علی ثوبیہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

علی کے ماہی کو ماہ پکارنے پر کوئی تھا جو وہاں چونکا تھا

بھائی یہ دوستیں ہیں میری یہ ثوبیہ۔ یہ حیا اور یہ ارے نور کہاں گئی۔۔ وہ نور ہے نور جو تنگ اکے بینچ پر بیٹھ گئی تھی ماہی اسکی طرف اشارہ کرکے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نور یہ ہیں علی بھائی۔۔ماہی نور کو پکڑ کے علی کے سامنے لاتی ہوئی بولی

بھائی۔۔ماہی بولتے بولتے روکی تھی۔۔۔۔۔

ماہی کیا وہاں کھڑے سب ان دونوں کو دیکھ رہے تھے

علی اور نور ایک دوسرے کو غور سے دیکھ رہے تھے

کیوں کی نور علی سے کافی مشابہت رکھتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔حسان حذیفہ حذیفہ کے ساتھ اتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔

مگر وہاں حسان کی سنے والا کوئی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

نام کیا ہے آ آپ ک کا۔۔ علی ہمت کر کے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

نور۔۔ماہ نور زین۔۔۔۔نور کے کہتے ہی علی نے اگے بڑھ کر نور کو گلے لگا لیا تھا ماہ نور میری نور۔ میں نے کہاں کہاں نہیں ڈھونڈھا تمھیں۔۔ علی کے آنسو نور کے سکارف پر گیر رہے تھے۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

علی بھائی۔۔۔۔۔نور روتے ہوئے بولی

تمھیں میرا نام یاد ہے۔۔۔۔۔۔۔۔علی نور کو دور کرتے ہوئے بولا

چھ سات سال کی بچی میں اتنا دماغ ہوتا ہے کی وہ اپنے ماں باپ بھائی کا نام یاد رکھ سکتی ہے۔۔۔نور دوبارہ علی کے گلے لگتی ہوئی بولی۔۔۔

میں یاد ہوں۔۔۔حسان نور کے سامنے آتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

آپ۔۔۔۔۔۔۔۔نور نے سوچتے ہوئے علی کی طرف دیکھا

ہنی بھائی۔۔۔نور نے کے کرا یک دفع پھر علی کو دیکھا تھا اور علی نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایہ تھا

ہنی بھائی آپ کتنے سمارٹ اور ڈیشنگ ہو گے ہیں نور کہتی حسان کے گلے لگ گی تھی۔۔۔

تم آج بھی نہیں بدلی ماہ تم آج بھی حسان کو مجھ سے زیادہ ہینڈ سم کہ رہی ہو۔۔۔۔ علی منہ بنا کے بولا

اسکی بات پر سب ہسنے لگ گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کس نے کہا آپ کیوں اپنے آپ کو کسی سے کمپیر کرتے ہیں یو آر سو ہینڈ سم اینڈ ڈیشنگ ماہی علی کو کہتی علی کے ساتھ کھڑی ہو گی تھی

وہ اس طرح حسان کو اگنور کر رہی تھی جیسے وہاں حسان ہو ہی نہ

ڈاٹس لائک مائے سسٹر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہم یہاں صفائی کرنے آئیں ہیں کیا صمد غصے سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نور تمھیں صمد یاد ہی جس سے تمھاری کبھی نہیں بنتی تھی۔۔۔حسان نور کو مخاطب کرتا ہوا بولا۔۔۔

ھمممم یاد ہے۔۔۔۔۔

شکر ہے میں تمھیں یاد ہوں صمد عجیب انداز میں بولا جس پر کسی نے غور نہ کیا تھا سوائے نور کے

ماہ۔۔۔علی ماہی کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا

ماہی نے آئیبرو اچکتے ہوئے اشارے سے پوچھا

یہ جو تمہاری دوست ہے ثوبیہ یہ انگیج یا کومیٹیڈ تو نہیں ہے

نہیں کیوں۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری بھابھی بنانے کا سوچ رہا ہوں علی ہستے ہوئے بولا

پھر آپ سوچتے ہی رہیں۔۔۔۔ماہی بھی ہس کے بولی

کیوں۔۔۔

کیوں کی سوچنے سے کام نہیں بنتا کرنے سے ہوتا ہے ماہی ہسس کے کہتی اگے نکل گی تھی

حذیفہ بھائی۔۔۔حیا جاتے جاتے روک کے پلٹی تھی

جی بہنا۔۔۔۔۔حذیفہ بھی اسی کے انداز میں بولا تھا

انکی آواز سن کے سب ان دونوں کی طرف متواجہ ہوئے تھے

وہ مجھے یہ کہنا تھا کی میری دوست کو ذرا کم گھوریں

ماہی نے کہتے ساتھ ہی دوڑ لگا دی تھی

ماہی کی بچی روک حیا کہتی ماہی کے پیچھے بھاگی

چلو اپن پرنسپل سے مل کے آجاتے ہیں حسان کہتا ہوا اگے بڑھ گیا

نور میں ملتا ہوں تم سے بعد میں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

جی بھائی۔۔۔۔۔نور کہتے ساتھ ثوبیہ کے ساتھ ماہی اور حیا کے پیچھے چل دیں تھی

****

ہیلو۔۔ماہی گرلز ریسٹ روم میں تھی کے پھر سے موبائل پر وہی انجان نمبر سے کال آتی دیکھ کال اٹھاتی ہوئی بولی

تو مس ماہین۔۔۔۔اپنی بات یاد ہیں نہ تمہیں۔۔۔۔

ہاں یاد ہے

دیکھو ابھی تمھیں تکلیف ہو گی مگر اتنی نہیں ہو گی جتنی بعد میں ہو گی

ہو گیا تمہارا۔۔اب مجھے کال نہیں کرنا۔۔۔ماہی نے کہتے ساتھ کال کاٹ کے موبائل اوف کر دیا تھا

ماہی چل انونسمینٹ ہو رہی ہے نور اندر آتی ہوئی بولی

ہاں ہاں چل ماہی جو اپنی سوچوں میں گم تھی چونکتی ہوئی بولی

طبیعت ٹھیک ہنا تیری۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ہاں سہی ہے چل چلتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماہی کہتی نور کا ہاتھ پکڑتے نکل گئی تھی

†**************************†

سنو!!

!!_____تم جیت ہو میری، تبھی میں ہار جاتی ہوں

.

.

__

فرسٹ لائن میں حسان اور علی اور ایک دو لڑکے کھڑے تھے جب کے ماہی اور نور تیسری لائن میں تھے

حسان علی دونوں کو ہی اس بات کا علم نہ تھا کی نور اور ماہی بھی ریسنگ میں ہیں

ون۔ٹوؤ۔تھری گو۔۔۔

گو سنتے ہی ماہی نے سپیڈ دو سو کی کر دی تھی

پھلے نور پھر علی کو کراس کر کے جیسے ہی حسان کے برابر سے گزری تھی چونک گئی تھی

اسے اس لڑکی کی باتیں یاد آ رہی تھی۔۔۔ جس کی وجہ سے وہ حسان سے پیچھے ہو گی تھی

حسان ماہی دوبارہ برابر چل رہے تھے کی

فینش لائن کراس کرنے سے پھلے ہی ماہی نے بائیک کی سپیڈ کم کر لی تھی

اور تب ہی حسان ماہی کو کراس کر تا فینش لائن کراس کر دی تھی۔۔۔۔۔۔

حسان نے اگے جا کے بائیک موڑ کے بلکل ماہی۔ کی بائیک کے سامنے لا کے روکی تھی

ماہی نے جب حسان کو حلمیٹ اتارتے دیکھا تو اپنا بھی اتار لیا تھا

جب پارٹیسپیٹ کیا تھا تو بائیک کی سپیڈ کیوں کم کی کیوں جیتنے دیا مجھے۔۔۔

حسان ماہی کو دیکھتا ہوا بولا اتنے میں نور صمد حذیفہ حیا علی ثوبیہ سب وہیں آ گے تھے۔۔۔۔

وہ اس لیے کیوں کی آج آپ بہت کچھ ہار جاینگے ماہی بولتے ساتھ ہی بائیک موڑ کے دوسری طرف چلی گئی تھی

جب کے سب اسکے جواب پر حیرت سے ایسے جاتا دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسان۔۔۔۔۔۔۔ علی نے حسان کو آواز دی جو ابھی ماہی کے پیچھے گیا تھا

اللہ رحم کرے۔۔۔۔ چلو یار چلیں کہیں انکی لڑائی نہ ہو جائے کل کی طرح ثوبیہ انکو کہتی ہوئی دیکھنے لگی۔۔۔۔

کیاہوا۔۔۔ثوبیہ علی کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

کل انکی کب لڑائی ہوئی۔۔۔۔۔

تب جب حسان بھائی ماہی کو لینے ہوسٹل آئے تھے اب چلیں حیا علی کو بتاتی ہوئی اگے بڑھ گی

معاف کرتے ہیں تم پر ہم اپنا غم____

** _جاؤ خدا تمہیں ہمیشہ خوش رکھے

****""""****

ناں راستے ہی میں ٹھہریں ناں اپنے گھر جائیں۔

یہ فیصلے کی گھڑی ہے چلو بچھڑ جائیں۔

ماہی بائیک روکو۔۔۔حسان ماہی کے برابر بائیک لاتے ہوئے بولا

ماہی اسٹاپ دا بائیک رائیٹ ناؤ۔۔۔۔حسان کے چیخنے پر

ماہی نے بائیک روک دی تھی

اُترو۔۔۔۔حسان ماہی کے پاس کھڑے ہوتے ہوئے بولا

ماہی بینا کچھ کہے نیچے اتر گی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دن کا ایک بج رہا تھا مگر سردیوں کی وجہ سے مغرب کا وقت لگ رہا تھا اور آہستہ آہستہ برف باری بھی شروع ہو گی تھی

کیا ہوا ہے ماہی تمہیں۔۔۔کیوں نہیں کر رہی تم یقین ماہی جو گھوم کر جا رہی تھی کے حسان نے اسکا ہاتھ پکڑا اور گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔۔

ماہی یقین کرلو۔۔۔۔۔تم مجھے سزا دے دو مگر اس طرح نہیں کرو۔۔۔۔۔

ماہی بینا کچھ کہے کھڑی رہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دور علی ثوبیہ نور صمد حذیفہ حیا کھڑے انھیں دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

ماہی حسان نے بے بسی سے ماہی کو پکارا تھا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم جو کہو گی میں وہی کرونگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا وہی کرینگے۔۔۔ماہی طنز کرتے ہوئے حسان کی بعد دوہراتے ہوئے بولی

ہاں تم بولو نہ حسان کھڑے ہوتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

توٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔ماہی کہتی حسان کی طرف سے رخ پھیر گئی تھی

پاکستان چلے جائیں آپ اور کبھی میرے سامنے نہیں آیئے گا۔۔۔۔۔۔۔

ماہی۔۔حسان شوک ہو کے ماہی کو دیکھنے لگ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

تم کیا کہ رہی ہو اندازہ ہے تمہیں حسان ماہی کا بازو پکڑ کر اپنی طرف موڑتا ہوا سختی سے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ہے اندازہ اور جو کہا ہے میں نے سہی کہا ہے میری زندگی سے چلے جائیں آپ۔سنا اپنے۔۔ماہی حسان کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی

تم مجھ سے محبت کرتی ہو حسان ماہی کو دونوں ہاتوں سے پکڑ کر قریب کرتا ہوا بولا

محبت کنسی محبت کیسی محبت ماہی اپنے ہاتھ چھوڑواتی ہوئی ہستی ہوئی بولی۔۔۔۔۔۔

میں آج تک وہ دن نہیں بھولی جس دن اپنے میری محبت کو گلی دی تھی

یاد ہے جب موم نے کہا تھا کی حسان ماہی محبت کرتی ہے تم سے

تب اپنے کیا کہا تھا کی میں ایک ایسی لڑکی ہوں جیسے کہیں سے بھی محبت میلے وہ وہیں اپنی اس محبت کو بھول کے اسکے پاس چلی جائے گی پہلی بار میرا دل کیا تھا. کی میں مر جاؤں۔۔۔۔

آج بھی آپکا دیا گیا ہر زخم یاد کر کے سوتی ہوں۔۔۔۔۔۔

ماہی معاف کر دو۔۔۔پلیز حسان ماہی کا ہاتھ پکڑ کر اسکے سامنے بیٹھ گیا تھا

برف باری زور پکڑ چکی تھی۔۔۔۔

میں مر جاؤں گا ماہی۔۔۔۔۔۔

اور آپ مجھے مار چکے ہیں۔۔۔۔۔

انفیکٹ آپ سہی تھے مجھے کوئی محبت نہیں ہے اپسے جسٹ وقتی احساس تھا بے وقوفی تھی ماہی اپنے ہاتھ حسان سے چھوڑوا کے دور جا کھڑی ہوئی تھی

ماہی حسان کی دھڑکن روک گئی تھی۔۔۔۔۔

آپ پاکستان واپس چلے جائیں

کیوں کی آپ پر میری محبت کا ڈرامہ جو نازل ہوا ہے نہ یہ میں سمجھتی ہوں

جا کے دوسری شادی کر لیں آپ اور اپنی زندگی گزاریں

اور مجھے میری زندگی گزارنے دیں۔۔۔میرا ایک کلاس فیلو مجھے پسّند کرتا ہے اور میں بھی۔۔۔۔۔آپ مجھے طلاق دے دیں

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ بہت بول لیا تم نے ایک لفظ اور نہ نکالنا اپنے منہ سے۔۔۔۔یہیں مار دونگا تمہیں۔۔
حسان ماہی کا گلہ پکڑ کر اپنے نزدیک کر گیا تھا

تم حسان شاہ کی تھی ہو اور اسکی ہی رہو گی

تم۔۔میرے نام کے ساتھ ہی قبر میں جاؤ گی سنا تم نے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر تم میری نہیں تو تمھیں کسی کے ہونے کے لایق چھوڑونگا میں بھی نہیں

اور اسے تو میں دیکھ ہی لونگا جو تمہیں پسّند کرتا ہے۔۔۔

بس اتنی ہی برداشت تھی آگے نا اپنی اصلیت پر۔۔۔

یہ یہ محبت کی ہے تم نے مجھ سے کی مجھ پر اعتبار بھی نہیں کر سکے تم۔۔۔۔۔ماہی چیخی تھی

اگر محبت ہوتی نا تو تم کہتے کی نہیں ماہی میرے علاوہ کسی کو سوچ نہیں سکتی وہ تو مجھ سے محبت کرتی ہے۔ مگر تم۔۔۔ماہی نے آپ سے تم تک کا سفر کب کیا اسے پتا ہی نہیں چلا۔۔۔

تم پر یقین کرنے کو دل کرتا ہے مگر میں نے دل کی سنا چھوڑ دی ہے

حسان ایک دم ماہی کی بات پر پتھر اگیا تھا واقعی وہ سہی تھی وہ پھر ہار گیا تھا۔۔۔۔

مسٹر۔ حسان شاہ۔۔۔۔۔۔۔پہلی بار ماہی خود سے حسان کے قریب آتے ہوئے بولی

کبھی یہ مت سوچنا کی مجھے تم پر اعتبار نہیں تھا۔۔۔

میں نے صرف تم سے محبت کی ہے کبھی بدلے میں تم سے محبت نہیں مانگی کبھی یہ دعا نہیں کی کے تمہیں مجھ سے محبت ہو جائے

۔تمہیں پتا نہیں محبت ہوئی ہے یا نہیں مگر ماہین خان کو تم سے عشق ہے۔۔۔۔۔۔۔دیوانگی کی حد تک چاہا ہے تمہیں۔۔۔۔۔۔جس دن تمہارے دیے گے زخم ٹھنڈے پڑ گے نا میں اس دن تمہاری محبت پر یقین کر لونگی ۔۔۔۔۔

ماہی اپنا اپنا سر حسان کے سر سے ٹیکائے بول رہی تھی

کاش تم ابھی کے دیتے کی نہیں ماہی صرف مجھ سے محبت کرتی ہے کاش تم میرا مان رکھ لیتے۔۔۔۔۔۔۔

اپنی زندگی میں اگے بڑھ جاؤ حسان

تم میری روح پر قبض ہو حسان جو مجھے کسی اور کا ہونے نہیں دیگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔ماہی نے آنکھیں کھولی تو اسکی آنکھیں لال تھیں

آیندہ میرے سامنے نا آنا۔۔ماہی کہتی حسان کے گلے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دو منٹ بعد خود ہی دور ہو کے اپنی بائیک کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔۔۔

اور فل سپیڈ میں بائیک حسان کے سامنے سے لے گی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میرا سایہ بھی بہتر نہیں اب حق میں تمہارے**

"*تم میری چھاوں میں بھی آنا تو استخارہ کر کے آنا

میرے پاس سے گزر کر میرا حال تک نہ پوچھا**

** میں یہ کیسے مان جاؤ کہ وہ دور جا کے روئے

ماہی کے جانے کے بعد۔۔۔حسان وہیں گھٹنوں کے بل گرنے کے انداز میں بیٹھا تھا

تم نے سہی کہا تھا میں نے آج بہت کچھ ہار دیا۔۔۔۔

ہارے ہارے ہارے

ہم تو دل سے ہارے

ماہی۔۔۔۔۔حسان ماہی کا نام لیکے چیخا تھا۔۔۔۔

ماہی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دور کھڑے وہ سب ایک دوسرے سے نظریں چراتے پلٹ گے تھے

!تم جو کہتے ہو دیکھ لی دنیا***

اس کو ھنستے ہوئے بھی دیکھا ہے؟

****

خدا کرے تجھے حاصل نہ ہو سکون کہیں

تو مجھ کو چھوڑ کے یوں در بدر پھرے تنہا

****

ماہی گھر پوھنچ کر اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔

بیڈ پر لیٹ کر آنکھیں بند کر کے وہ کچھ دن پچھلے ہونے والی فون کال کے بارے میں سوچنے لگ گئی تھی

چند دن قبل------

†*******************************†

ہیلو ماہی اپنے کمرے کی بالکاونی میں بیٹھی پڑھ رہی تھی کے ایک انجان نمبر سے کال انے پر موبائل اٹھاتی ہوئی بولی

ہیلو------ماہین حسان شاہ---سامنے جو کی بھی تھا یا تھی بڑے عجیب انداز سے کہا گیا تھا

رونگ---ماہین آیان خان---------ماہی کو اسکا لہجہ سمجھ نہیں آیا تھا

اوکے سومسں ماہین۔۔۔کچھ عرض کرنا چاہوں گی اگر آپ سنے گی تو

کہو۔۔۔۔۔۔۔۔

حسان لندن آرہاہے کچھ دن بعد۔۔۔اور تمہیں پتاہے اسکا پلین کیا ہے۔۔۔۔۔۔

وہ تم سے محبت کا داوا کریگا تاکی تم اسکے ساتھ پاکستان آجاؤ یہاں اکے وہ تمہیں طلاق دکے مجھ سے شادی کرے گا کیوں کی وہ مجھے پسّند کرتا ہے وہ یہ سب کچھ انکل انٹی کے پریشر میں اکے کررہا ہے۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔ایسا کبھی ہو گا ہی نہیں سنا تم نے ماہی سامنے لڑکی کی بات سنتے ہوئے بولی

اور اگر ایسا ہوا تو تم خود اسے اپنی زندگی سے نکالو گی کہو منظور ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے مجھے منظور ہے۔۔۔۔۔۔۔کہتے ساتھ ہی ماہی نے کال کاٹ کے موبائل دور پھنک دیا تھا

ماہی کو سمجھ نہیں آرہی تھی کیا کرے کیا کہ رہی تھی یہ لڑکی ماہی سر ہاتھوں میں گرائے رونے لگی تھی

نہیں حسان آپ ایسا نہیں کرسکتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔******************************

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہی ایک دم حال میں آئی تھی۔۔۔۔۔

مجھے کسی پر یقین نہیں تھا حسان صرف تم پر تھا تمہاری آنکھوں میں۔میں نے خود کو دیکھا ہے مگر افسوس تمہیں اعتبار نہیں ہے مجھے پر

اگر آج تم ایسا نا کہتے تو میں تمہارے ساتھ چلتی مگر تم محبت کے امتحان پر پورا نہیں اترے۔۔۔۔۔۔

میں یہ ریزک نہیں لے سکی۔۔۔۔۔۔۔۔

شاید ابھی وقت نہیں آیا ہمارے ملنے کا۔۔۔ورنہ بات صرف یقین کی تھی

اگر تم میرے ہو تو میرے ہی رہو گے۔۔۔۔ماہی روتی ہوئی خود سے باتیں کیے جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

.اِتنا جی کے بھی کیا کریں گے ***

*** .مِل جاتے تُم تو بات بھی تھی

💔ساڑے تین سال بعد۔۔۔۔۔۔

کتنا کچھ بدل گیا تھا ان سالوں میں

اولیویا کی ڈیتھ ہو گی تھی

ماہی موم ڈیڈ سے دور ہو گی تھی۔۔۔۔۔شاید پتھر بن گی تھی

حسان خاموش ہو گیا تھا نہ فالتو بات کرتا تھا نہ ہستا تھا۔۔۔۔۔

نور کو علی ریسنگ ڈیے کے دو دن بعد پاکستان لے گیا تھا

علی نے ماہی کو ماہ کہنا چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔اسے لگتا تھا کی ماہی نے حسان کے ساتھ غلط کیا تھا اسکا دوست ایک کھول میں سمٹ گیا تھا

حذیفہ نے کچھ منتھ بعد پاکستان جا کے حیا کا رشتہ مانگ لیا تھا اور حیا کے والدین نے ہاں کر دی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حذیفہ نے یونی والوں سے بات کر کے حیا کا۔ٹرانسفر پاکستان کی نیشنل یونی میں کروادیا تھا جس میں حذیفہ خود بھی پروفیسر تھا۔۔۔

ایک سال پہلے ہی انکی شادی ہوئی تھی۔۔۔

ماہی اسکی شادی پر بھی پاکستان نہیں گئی تھی جس وجہ سے حیا نے ناراض ہو کے ماہی سے بات کرنا چھوڑ دی تھی

چھ مہینے پہلے ثوبیہ اور علی کا نکاح ہو گیا تھا اور دس دن بعد ثوبیہ کی رخصتی تھی۔۔۔۔۔

جس وجہ سے علی ثوبیہ کو لینے آیا تھا مگر علی نے ماہی سے کوئی بات نہ کی تھی

اور اس وقت وہ تینوں ائیرپورٹ پر کھڑے تھے

ماہی آؤ گی نا تم۔۔۔ثوبیہ ماہی کا ہاتھ پکڑ ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ظاہر ہے اور کہاں جانا ہے میں نے پاگل۔۔۔۔۔ماہی ثوبیہ کے سر پر تھپڑ مارتے ہوئے بولی

ہم روک جاتے ہنا تمہیں ساتھ لیکے۔ جاینگے۔۔۔۔ثوبیہ ماہی کو کہتی ہوئی بولی

بس کر دے بہن اتنا شک نہیں کر آ جاؤ نگی میں اس میں میرا کیا قصور ہے کی ایگزیم کی شفٹ تیری میری الگ لگی ہے اگر ساتھ ہوتی تو میں ساتھ چلتی۔۔۔تو جا میں دو دن بعد تیرے گھر پر ہی دھرنا دونگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہی ثوبیہ کو یقین دلاتی ہوئی بولی

چل اب جا۔۔۔شوہر ویٹ کر رہے ہیں تیرے۔۔۔۔۔۔ماہی ثوبیہ کو علی کی طرف کرتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہی میں انتظار کرونگی۔۔۔۔۔۔ثوبیہ ایک آس سے بولی۔۔

اوکے۔۔۔۔ماہی بس اتنا ہی بولی

علی بھائی۔۔۔۔۔۔ثوبیہ علی جیسے اگے بڑھے ماہی کی آواز پر روکے۔۔۔۔

علی نے موڑ کر ماہی کو دیکھا مگر بولا نہ تھا۔۔۔۔۔۔

اتنے ناراض ہیں کی جاتے ہوئے سر پر ہاتھ بھی نہیں رکھیں گے۔۔۔ماہی علی کو دیکھتی ہوئی بولی

تم نے بہت غلط کر دیا ہی اسکے ساتھ۔۔۔۔ مشین بنا دیا ہے تم نے اسے کاش تم اسکا ہاتھ نہ جھٹکتی۔۔۔۔۔۔

کاش تم اس ماریہ کی بات نہ سنتی۔۔۔۔۔۔۔تو آج یہ سب ایسا نہ ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔علی غصے سے بولا

میں نے کسی کی بات نہیں سنی تھی اپکے دوست کو مجھے پر اعتبار نہیں تھا۔۔۔۔

تم غلط ہو ماہین۔۔۔۔علی ماہی کی بات کاٹتے ہوئے بولا

ہاں میں غلط ہوں مجھے پتا ہے بس آپ یہ اپنے دوست کو دے دینا۔۔۔۔۔۔ماہی علی کی طرف ایک باکس بڑھاتے ہوئے بولی

علی نے ایک نظر ماہی کو دیکھ کے باکس پکڑ لیا تھا

ایک اور بات علی کو موڑتا دیکھ ماہی پھر بولی تھی

مگر اس دفع علی نہیں موڑا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب میں مر جاؤں نہ تو مجھے ایسے نہیں دفنانے دینا پھلے میرا دل نکال کر اپنے دوست کے ہاتھ پر رکھ دینا*** پھر مجھ کو دفنا دینا)خواہش سمجھ لی جئیے میری۔۔

ماہی علی کو کہتی موڑ کر باہر کی طرف بڑھ گی تھی

علی اور ثوبیہ کے چہرے کا رنگ اڑ گیا تھا

ماہ علی نے موڑ کر ماہی کو بلایا

ماہی نے موڑ کر علی کی طرف دیکھا

میری دوست + بھابھی کو خوش رکھیے گا اللہ حافظ۔۔۔

ماہی کہتی ائیر پورٹ سے باہر نکال گئی تھی۔۔۔۔۔

****

کیوں خوابوں پے تیرے سائے ہیں***

دل کیوں ہیں تنہا میرا کیوں پاکر تجھے کو کھویا ہے۔۔۔

ماہی نے باہر آ کے ایک نظر موبائل کو دیکھا اور اسے وہیں زمین پر مار کے توڑ دیا تھا

اور گاڑی میں بیٹھ کے نکل گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

ندامت کے چراغوں سے بدل جاتی ہیں تقدیریں**

**اندھیری رات کے آنسوں خدا سے بات کرتے ہیں

۔***************

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسان۔۔۔۔۔۔۔حسان جو آفس سے نکل رہا تھا اپنا نام سن کے پلٹا تو سامنے ماریہ کھڑی تھی۔۔۔۔

کیا کرنے آئی ہو یہاں علی کی وجہ سے بچ گئی ہو ورنہ تمہاری لاش ہی اُس قبر سے نکلتی۔۔حسان سرد لہجے میں بولا
۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

مجھے سے غلطی ہو گئی حسان آخری دفع معافی مانگنے آئی ہوں میری وجہ سے تم ماہین سے۔۔۔ ابھی وہ بول ہی رہی تھی کے حسان اسکی بات کاٹتا ہوا بولا

خوش فہمی سے باہر نکل اؤکی وہ اور میں تمہاری وجہ سے جدا ہوئے ہیں۔۔۔

مجھے آج بھی یاد ہے اسکے کہے ہوئے لفظ جب اسنے کہا تھا کی

کبھی یہ مت سوچنا کی مجھے تم پر اعتبار نہیں تھا۔۔۔

میں نے صرف تم سے محبت کی ہے کبھی بدلے میں تم سے محبت نہیں مانگی کبھی یہ دعا نہیں کی کے تمہیں مجھ سے محبت ہو جائے۔

ماہین خان کو تم سے عشق ہے۔۔۔۔۔۔دیوانگی کی حد تک چاہا ہے اسکے کہے گئے ان لفظوں کی وجہ سے جیتا ہوں میں

حسان کہتا گلاسس لگا کر اپنی کار میں بیٹھ کر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

†***********************************†

خیال باندھ کے لاؤں کمال کر ڈالوں

تمہاری ذات کو پھر بے مثال کر ڈالوں

جو تو پکارے تو پھر مجھ پہ وجد طاری ہو

میں پاوں جھوم کے رکھوں دھمال کر ڈالوں

ہر ایک شام فلک پر تمہارا غم لکھ دوں

.............یوں دل اتاروں میں دریا کو لال کر ڈالوں

حسان بابا۔۔۔حسان جو اپنے کمرے میں جا رہا تھا کے ملازمہ کی آواز پر رو کا

جی نوری۔۔۔۔۔۔

وہ علی بابا آیے تھے اور یہ دے کے گئے تھے اور کہا تھا کی آپ کو دے دوں۔۔۔نوری حسان کی طرف ایک بیگ پکڑاتی ہوئی بولی

شکریہ۔۔۔حسان وہ لے کے اپنے کمرے میں آ گیا تھا۔۔

اور بیگ کو سائیڈ میں رکھ دیا تھا۔۔اور فریش ہونے چل دیا۔۔۔۔۔واپس آیا تو اسکے موبائل پر علی کی کال آ رہی تھی۔۔۔

ہاں علی۔۔حسان کال اٹھاتا ہوا بولا۔۔۔

حال چال ہی پوچھ لیا کر۔۔۔۔علی حسان کو عجیب انداز میں بولا

اللہ تجھے ہمیشہ خوش اور تندرست رکھے۔۔۔حسان علی کو دعا دیتا ہوا بولا

آمین تجھے بھی۔۔۔۔۔۔

کچھ کام تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

گھر آ گیا۔۔۔۔۔۔۔

ہاں آ گیا کیوں حسان علی کو جواب دیتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

میں نے ایک بیگ دیا تھا کھولا۔۔۔۔۔

نہیں رکھا ہوا ہے۔۔۔کیوں بم ہے کیا اس میں۔۔۔۔۔حسان علی کے عجیب انداز پر بولا

تیرے لیے شاید بم ہی ہو۔۔۔علی ہستا ہوا بولا

اچھا کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔

میں ملا تھا کل ماہ سے پتا ہے کیا کہا اسنے مجھے علی سیریس ہوتے ہوئے بولا۔۔۔۔

ماہی کے نام پر حسان نے آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کے رہی تھی جب میں مر جاؤں نہ تو مجھے ایسے نہیں دفنانے دینا پھلے میرا دل نکال کر اپنے دوست کے ہاتھ پر رکھ دینا پھر مجھ کو دفنا دینا۔۔۔۔تو اگر اسے دیکھ لے نہ اب یقین نہیں کر پائے گا یہ وہی ماہین ہے اور یہ ماہ نے ہی دیا ہے۔۔۔۔۔۔علی نے کہہ کے کال کاٹ دی تھی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علی کے منہ سے ماہی کے الفاظ سن کے حسان کے ہاتھ سے موبائل گیر گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

منہ پھر کر حسان نے دور رکھا بیگ دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

قدم قدم چلتا بیگ کے سامنے آرو کا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بیگ اٹھا کر سامنے ٹیبل پر رکھ کر خود زمین پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

بیگ کھول کے اس کے اندر رکھا باکس نکالا تھا۔۔۔۔۔

باکس کھولا تو اس میں دو باکس اور تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلا باکس کھولا تو اس میں ایک گھڑی تھی۔۔۔۔۔۔۔اور گھڑی کے بیچ میں ایک سیلور رنگ کی ایک انگھوٹی تھی جس پر ماہی ہنی لکھا تھا انگھوٹی اٹھا کر حسان نے ہونٹوں سے لگائی تھی۔۔۔۔۔۔۔

انگھوٹی چوم کر احتیاط سے واپس باکس میں رکھی۔۔۔

دوسرا باکس کھولا تو اس میں ایک کاغذ فولڈ کر کے رکھا تھا۔۔۔

کاغذ اٹھایا تو نیچے سے ایک چابی نکلی تھی۔۔۔۔۔۔چابی کس چیز کی تھی حسان سمجھ نہ پایا تھا۔۔۔۔

چابی مٹھی میں بند کر کے اسنے کاغذ کھولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چابی دیکھ کر الجھ گے ہو۔۔۔۔۔

حسان نے کاغذ پر لکھی پہلی لائن پڑھی تو خود باخود مٹھی کھول کر چابی کو دیکھنے لگا

اتنا نہیں سوچو یہ چابی تمہاے گھر کی ہے۔۔۔۔۔۔جہاں میں اب اور نہیں رہ سکتی۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ لفظ پڑھتے ہی حسان ڈھیلا پڑ گیا تھا

میں نے کہا تھا نہ جس دن تمہارے دیے گے زخم ٹھنڈے پڑ گے نا میں اس دن تمہاری محبت پر یقین کر لو نگی

۔۔۔۔۔

تمہاری محبت پر میں اس وقت ایمان لے آئی تھی جب پہلی دفع تم نے میرا نام خود کے نام کے ساتھ جوڑ کر مجھے پکارا تھا۔۔۔۔۔۔ماہین حسان شاہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حسان مجھے ڈھونڈ لو نہ ایک دفع اور پلیز۔۔۔۔۔۔۔"""""""""""

ڈھونڈ لیجے نہ ذرا پھر سے خدارا ہم کو ****

***** آپ ہوتے ہیں تو ہوتا ہے سہارا ہم کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے معاف کر دو میں نے بہت غلط کر دیا مجھے معاف کر دو۔۔۔۔۔۔۔

کاش

دسمبر کے آخری دن میں

میں اور تم

ساتھ بیٹھ کر چائے کے گرم مگ

کے ساتھ خاموشی اور سکوں میں ڈوبے کچھ لمحوں کو اسطرح جی لے کہ

گزشتہ سال کے ہر درد اور دکھ کی تلافی ہو جائے

اور پھر سے نئے سال کو اسی چاہت سے خوش آمدید کہیں

کہ وہ سال ہمارے لیے مزید محبت اور خوشیوں کی نوید ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتا ہے۔۔ قیامت ٹوٹ پڑھتی ہے مجھ پر تمہارا نام جب میں کسی اور کے منہ سے سنتی ہوں

تم بلکل چاند کی طرح ہو۔ نور بھی مغرور بھی اور مجھ سے اتنا دور بھی۔۔۔۔

کوئی دیوار نہیں ہے مگر میں تم میں قید ہوں

کتنے خوش نصیب ہونگے نہ وہ لوگ حسان جو تمہیں روز دیکھتے ہیں

ق س م کھا کر کہتی ہوں

* ع ش ق ہے تم سے

تم لوٹ آو نہ حسان تمہاری یادیں بہت ظلم کرتی ہیں مجھ پر سو جاؤں تو اٹھا دیتی ہیں اٹھ جاؤں تو رولا دیتی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اکثر چائے کو دو کپوں میں تقسیم کر کے سمجھتی ہوں کی تنہا نہیں ہوں میں-----------

حسرت ہے میری تمہارے ساتھ ساحل پر چلنے کی

تمہاری تصویر کے سہارے میں نے موسم بہت گزارے ہیں

اب میرے عشق کو سمجھ لو تم

میں بہت بد نصیب ہوں پچھلے ماما بابا چلے گے پھر موم ڈیڈ کو بھی خود سے دور کر دیا تمہاری محبت جھٹک دی

ایک بھائی کھو دیا پھر بہترین دوستیں کھو دیں۔۔۔۔۔۔

عشق لازوال ہوتا ہے حسان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے پر تمارے نام کی موہر لگی ہوئی ہے جو میرے مرنے کے بعد بھی نہیں ہٹے گی

میری خواہش ہے تمہارے ساتھ ساحل پر چلنے کی

شاید تم میں کبھی ایک ہو جایں اس امید پر گزار رہی ہوں زندگی

مجھے نہ امید نا کرنا مجھے ڈھونڈھ لینا

تمہاری ماہی۔۔۔۔۔۔۔۔

مرشد اک بار تعویز تسلی دیجیئے ناں،

!__اک بار کہی ئے ناں______وہ لوٹ آئے گا

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کاغذ پڑھ کر وہ عشق میں ہارا انسان ہیچکیوں سے رویا تھا

کیوں کیوں کیوں۔۔۔۔۔۔چلی گئی ہو ماہی پھر سے دور کہاں ڈھونڈھوں تمہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہاں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کبھی اکیلے میں مل کر جھنجھوڑ دوں گا اسے۔۔

جہاں جہاں سے وہ ٹوٹا ہے جوڑ دوں گا اسے۔۔۔

مجھے ہی چھوڑ گیا کمال ہے اس کا

ارادہ میں نے کیا تھا کے چھوڑ دونگا اُسے

پسینہ بٹتا پھیر رہا ہے ہر طرف سورج

کبھی جو ہاتھ لگا تو نیچوڑ دونگا اُسے

مزہ چکھا کر ہی مانا ہوں میں بھی دنیا کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سمجھ رہی تھی کے ایسے چھوڑ دونگا اُسے

بچا کے رکھتی ہے مجھ سے شیشہ بدن میں خود کو

***** اُسے سمجھاؤ یہ اتنا آسان تھوڑی ہے

! ہم نے

نہ کبھی قطرا پے غور کیا نہ کبھی دریا پے

*****بس جہاں تیری جھلک نظر آئی وہیں ڈوب گے

حسان وہیں ٹیبل پر سر ٹیکا کر آنکھیں بند کر لیں تھیں

****

بڑا دشوار ہوتا ہے کسی کو یوں بھلا دینا

☺ کہ جب وہ جزب ہو جائے رگوں میں خون کی مانند۔۔

!ترکی کی یہ حسین صبح

سردی کے اس موسم میں جہاں سورج کا نام ونشان نہ تھا وہ جھیل کے کنارے بیٹھی آنکھوں پر سٹیلش سے گلاسس لگائے ہاتھ میں چائے کا مگ پکڑے لیپ ٹاپ پر جھکی کچھ کرنے میں مصروف تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فون کے بجنے پر اس نے سر اٹھا کر کال کرنے والے کا نام پڑھ کر کال اٹھا کے کان سے لگایا تھا

ہیلو۔۔۔ایک لگ سی آواز تھی۔۔۔۔روح میں سما جانے والی

کہاں ہو آفس نہیں آئی آج۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نظر آرہی ہوں۔۔۔نہیں نہ تو اسکا مطلب یہی ہے کی نہیں آئی۔۔۔۔بیزاری سے جواب دیتی وہ اپنا لیپ ٹاپ بند کر رہی تھی

ماہی۔۔۔سامنے والی لڑکی نے حیرت سے اسکا بیزار اپانا دیکھا تھا

ماہین۔۔۔نام ہے میرا آئندہ اس ہی نام سے بلانا اور پلیز اب مجھے ڈسٹرب نہیں کرنا۔۔۔بائے سرد پن سے کہتی وہ کال کاٹ چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گلاسس کو ٹھیک کرتی وہ اپنی چیزیں سمیٹ کے اٹھی تھی ویسے بھی اسکا موڈ خراب ہو چکا تھا

تھوڑی اگے چلی تھی کے اسے لگا کوئی اسے دیکھ رہا ہے

موڑ کر آس پاس کا جایزا لیا مگر اسے اپنے علاوہ کوئی نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔وہ پھر سے چلنے لگ گئی تھی

میری بھیگی بھیگی سی پلکوں پے رہ گے

جیسے میرے سپنے بکھر کے

جلے من تیرا ابھی کس کے ملن کو

انامیکا تو بھی ترسے۔۔

ماہی آواز کے انے سے ایک دم پلٹی مگر کوئی نہیں تھا۔۔

اسے یہاں رہتے آٹھ ماہ ہو چکے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر آج تک ایسا نہ ہوا تھا

پانچ منٹ کی واک کے بعد وہ بیلڈنگ میں. انٹر ہوئی سیڑیاں چڑھتے وہ اپنے فلیٹ کے سامنے آرو کی کارڈ سے دور کو انلاک کر کے اندر آئی ٹیبل پر اپنا سامان رکھ کے پالٹی ہی تھی

کے بیل کی آواز آئی بیزاری سے جا کے دروازہ کھولا تو سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کے ماہی تھم گئی تھی

جھلیا عشق کمانا اوکھا

❤ کسی نوں یار بنانا اوکھا

پیار پیار ہر کوئی بولے

❤ کر کے پیار نبھانا اوکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر کوئی دکھاں تے ہنس لیندا اے

❤ کسی دا درد ونڈانا اوکھا

جھلیا عشق کمانا اوکھا

❤ کسی نوں یار بنانا اوکھا

اھمممم۔۔۔اندر نہیں بلاؤ گی حسان گلہ کھنکھارتے ہوئے بولا

آئیں۔۔۔۔ماہی اپنا سکارف سہی کرتی ہوئی بولی

ڈھانپ رھی تھی وہ خود کو آنچل سے بار بار

☺☺☺بھلا رات چھپا سکتی ھے کبھی چاند کا حسن

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسی ہو۔۔۔حسان صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا

میں ٹھیک۔۔۔۔۔۔ماہی دیوار سے ٹیک لگاتی ہوئی بولی

کمزور ہو گئی ہو بہت۔۔۔۔۔۔۔

موم ڈیڈ کیسے ہیں۔۔۔۔۔،۔

الحمداللہ بلکل ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔یاد کرتے ہیں تمہیں۔۔۔۔

کیا لیں گے۔۔۔۔۔ماہی مسکراتی ہوئی بولی

تمہارے ہاتھ کی کوفی۔۔۔۔وہ دونوں ایسے بات کر رہے تھے جیسے بہت اچھے دوست ہوں

اوکے۔۔۔۔ماہی کہتی کیچن میں چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم کیا حوا پر چلتی ہو حسان فریج میں جھانکتے ہوئے بولا

نہیں چائے پر چلتی ہوں۔۔۔ماہی کندھے اوچکا کر بولی

تم کھانا نہیں کھاتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔حسان آنکھیں بڑی کر کے بولا

مجھے کچھ بنانا نہیں آتا۔اور اکیلی ہوں تو اگر کبھی دل کرتا ہے تو منگوا لیتی ہوں۔۔۔۔۔مگر زیادہ چائے ہی پیتی ہوں۔۔۔۔۔ماہی حسان کو کوفی پکڑاتی ہوئی بولی

اور علی بھائی ثوبیہ نور صمد بھائی حیا سر حذیفہ کیسے ہیں۔۔۔۔۔

سب سہی ہیں۔۔۔۔۔

اور آج کل کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔

میں ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں جاب اور آپ۔ماہی بالکاونی میں لگے رولینگ جھولے پر بیٹھتی ہوئی بولی۔۔۔۔

میں شادی کی تیاری کر رہا ہوں۔۔۔۔حسان کوفی کا سیپ لیتے ہوئے آرام سے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

کس کی شادی کی۔۔ماہی شاید بات سمجھیں نہیں تھی

اپنی اور کس کی۔۔۔۔۔۔۔۔حسان ماہی کے چہرے کے تاثرات نوٹ کرتا ہوا بولا

ماہی کو لگا تھا اسے سانس نہیں آیئے گا اسکے ذہن میں بس ایک بات گھوم رہی تھی کیا علی نے وہ باکس نہیں دیا تھا حسان کو۔۔۔۔

کہاں کھو گئیں۔۔۔۔حسان ماہی کے سامنے چٹکی بجاتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

کہیں نہیں۔۔۔۔آپ بتایں کب ہے شادی کس سے کر رھے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ماہی خود پر کنٹرول کرتی ہوئی بولی اسے لگا تھا حسان اس کے لیا آیا ہے مگر؟؟!!!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دو دن بعد۔۔۔۔حسان ماہی کو بولا

اچھا۔۔ماہی مسکراتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔۔

ھمممم۔۔۔۔۔۔۔۔میری شادی پر بھی نہیں آو گی۔۔حسان کافی کا مگ سامنے ٹیبل پر رکھتا ہوا بولا

اپنے بلایا ہی نہیں۔۔۔۔۔

ھمممم۔۔۔۔۔۔۔۔میری شادی پر بھی نہیں آو گی۔۔حسان کافی کا مگ سامنے ٹیبل پر رکھتا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے بلایا ہی نہیں۔۔۔۔۔

تمہیں انوائٹ کرنے ہی آیا ہوں۔۔۔۔حسان ماہی کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا

ہیلو۔۔۔۔کہاں اوکے آرہی ہوں ماہی موبائل پر بات کرتی ہوئی اٹھی۔۔۔۔۔

پلیز گیو می فائیو منٹ۔۔۔۔۔۔ماہی حسان کی طرف موڑتی ہوئی بولی

شیور۔۔۔۔۔۔۔۔۔حسان مسکراتا ہوا بولا۔۔۔۔۔۔

ماہی بالکاونی سے نکل کر دروازے کے پاس آئی۔۔۔

کیا ہوا اچانک آگئی تم۔۔۔۔ماہی زونایشہ کو دیکھتی ہوئی بولی

ہم تمھیں لینے آئے ہیں باہر گھومنے جارہے ہیں ہم اور اس دفع ہم کوئی بھی بہانہ نہیں سنے گے ۔۔۔۔۔۔۔۔زونایشہ ماہی کو دیکھتی ہوئی بولی

ہر دفع بحث کرنا ضروری ہے کیا تم کو پتا ہے میں نہیں جاؤنگی مگر پھر بھی ماہی چیڑتی ہوئی بولی

ہر دفع ایسا کرتی ہو تم کبھی ہمارے ساتھ کہیں نہیں جاتی بس اس قید خانے میں رہتی ہو ایسا ہے کیا یہاں جو تم کہیں جاتی ہی نہیں ہو جواب دو زونایشہ غصے سے بولی

جیسے تم قید کہ رہی ہو نا وہ میرے لیا سکون کی جگہ ہے تنہائی ہے اور تنہائی میں جو سکون ہے نہ وہ سکون مجھے کہیں نہیں ملتا اور مجھے اس تنہائی کا۔ نشہ ہو گیا ہے مل گیا جواب ناؤ گیٹ اوٹ

ماہی بھی غصے سے کہتی زونایشہ کا ہاتھ پکڑ کر باہر لے گئی اور دروازہ بند کر دیا اور وہیں دروازے سے ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئی

دماغ نے کام کرنا شروع کیا تو اسے یاد آیا کی حسان بالکاونی میں بیٹھا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہی بالکاونی میں گئی تو اسے وہاں حسان کہیں نہ نظر آیا بالکاونی کے دوسرا اراستہ جو ماہی کے روم میں جاتا تھا ماہی تیزی سے اس طرف گی تو حسان سامنے ہی اسکا گیٹار ہاتھ میں لیکے بجارہا تھا ماہی دروازے پر ہی روک گئی تھی

حسان کی ماہی کی طرف پیٹھ تھی یس لیے وہ ماہی کو دیکھ نہ سکا تھا۔۔۔۔۔

میں یوں خفا تو نہیں مگر گیلہ ہے مجھے

کیوں بے وفا سے کوئی وفا کرے۔۔۔۔۔

رکھا ہوا قید میں ہے اسکے من میں کہی

اسے کہو دل میرا ریہا کرے۔۔۔۔۔

کیوں اس قدر رولا دیا تو ہی

بتا تھی کیسی یہ دیوانگی

آ و بے وفا تیری۔۔۔۔ دیوانگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسان روکا تو ماہی جلدی سے پیچھے ہوتی بالکاونی میں اکے بیٹھ گی تھی۔۔۔۔۔۔۔

کون آیا تھا۔۔۔حسان ماہی کے ساتھ بیٹھتا ہوا بولا تھا

دوست۔۔۔۔۔

۔۔تم خود کو سمیٹ نہیں پائی۔۔۔۔۔

تم برباد ہی ایسے کر کے گے تھے۔۔۔کی میں نہیں سمیٹ پائی خود کو۔۔۔

میں برباد کر کے گیا تھا حسان بے بس ہو رہا تھا

ایک امید تھی مجھے کی میرے کہنے کے باوجود بھی تم نہیں جاؤ گے۔۔۔۔۔۔

ہاں تو میں کہہ رہا تھا کی میں یہاں تمہیں انوائٹ کرنے آیا تھا آو گی نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حسان ماہی کو دیکھتا ہوا بولا

دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔ماہی سے جب بولا نہ گیا تو یہ کہہ کر چپ ہو گی۔۔۔۔۔۔

آپ کو میرا اڈریس کہاں سے ملا ماہی اپنے آپ کو کمپوز کرتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں چلتا ہوں اب کافی دیر ہو گی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔حسان ماہی کے سوال کو نظر انداز کر کے اٹھتا ہوا بولا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنی جلدی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماہی کھڑی ہوتی ہوئی بولی۔۔۔

ہاں میری فلائٹ کا ٹائم ہو رہا ہے۔۔۔حسان ٹائم دیکھتا ہوا بولا

وہ ہیں کے جانے کو کھڑے ہیں**

***اور دل ہے کے بیٹھا جارہا ہے

آپ پاکستان جارہے ہیں۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔

اپنی وائف کو لیکے آیئے گا ماہی سر جھکتی ہوئی بولی

تم رہو گی یہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔حسان عجیب لہجے میں بولا

آپ جب بھی اینگے میں آپ کو یہیں میلو نگی تھک گئی ہوں یہاں وہاں جاتے ہوئے اور ہمت نہیں ہے مجھے میں ماہی پھیکی سی ہنسی ہستے ہوئے بولی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس دن تم پورے حق سے میرے گلے لگیں تھیں۔۔۔۔ آج میں لگ جاؤں حسان ماہی کے قریب آتے ہوئے بولا

ماہی نے آنکھیں اٹھائی تو آنسو گال پر پھیسل گئے تھے

آہستہ سے ایک قدم بڑھا کر ماہی حسان کے گلے لگ گی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہی کے ایسا کرنے سے حسان نے بھی ماہی کو اور خود میں بھینچ لیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد ماہی نے حسان سے دور ہو کے رخ پھیر لیا تھا

روک لو نہ مجھے۔۔۔۔ حسان ماہی کو ہاتھ سے پکڑ کر قریب کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

روک جاینگے ماہی بھاری آواز میں بولی

روک جاؤں گا۔۔۔۔۔حسان نم پلکیں چھوتا ہوا بولا

مگر میں نہیں روکونگی۔۔۔

کیوں۔۔۔۔

کیوں کی آپ کسی کی امانت ہیں اب ماہی حسان سے دو قدم پیچھے ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوچ لو اب گیا تو واپس نہیں اونگا۔۔جی لو گی میرے بینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حسان ماہی کے کندھے پر سر رکھتا ہوا۔
بولا

میں زندگی جیتی نہیں ہوں زبردستی گزار رہی ہوں

اب آیاہوں تو روک نہیں رہی ہو اور ویسے مجھے کہا تھا مجھے ڈھونڈ لو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حسان ماہی کے سکارف کی پن نکلتا ہوا بولا۔۔۔

ماہی یہ سنتے ہی جیسے موڑی ماہی کا سکارف کھل کے کندھوں پر آگیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جائیں آپ۔۔ آپ کی شادی ہے دو دن بعد ماہی حسان کو کہتی لاونج میں چلی گئ تھی۔۔۔

جب لڑکی ہی نہیں ہو گی تو شادی کیسے ہو گی۔۔ حسان ماہی کو اپنی طرف کھینچتا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ جھوٹ کہہ رہے تھے۔۔۔۔ماہی حسان کو غصے سے دیکھتی ہوئی بولی

نہیں شادی تو کر رہا ہوں۔۔۔ مگر لڑکی کو لینے آیا تھا۔۔۔

اب بتاؤ شرافت سے چلو گی یا

حسان ماہی کو دیوار سے لگاتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔

یا۔۔۔ماہی بھی حسان کے انداز پر بولی

یا اپنے طریقے سے لے جاؤں حسان نے کہتے پیچھے سے ماہی کو بالوں سے پکڑ کر قریب کیا تھا

حسان۔۔۔۔۔۔۔۔ماہی حسان کے سینے پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی

نہیں جا رہی میں آپ کے ساتھ۔کیوں جاؤں میں۔اب بھی چلے جایں نہ جیسے پہلے چلے گے تھے۔جایں نہ ماہی حسان کے سینے پر تیزی سے موکیے مارتی ہوئی بولے جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

نہیں جا سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔ تمہیں چھوڑ کر کہاں جاونگا۔۔میں حسان ماہی کے ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا

نہیں جاینگے۔۔۔۔۔ماہی حسان کے سینے پر سر رکھتی ہلکی آواز میں بولی تھی

نہیں جاونگا۔۔۔۔۔۔حسان ماہی کے ہاتھ چھوڑ کر ماہی کے گرد حصار باندھتا ہوا بولا

حسان کے حصار باندھنے کی دیر تھی کے ماہی شیدت سے روی تھی۔۔۔۔۔

شیش بس اور نہیں۔۔۔۔حسان ماہی کو چپ کرواتے ہوئے بولا

حسان ماہی کو گلے لگائے صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔ماہی کے بالوں میں ہاتھ چلاتے چلاتے کب سو گیا اسے خبر نہیں ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہی۔۔۔۔تقریبن دو گھنٹے بعد جب حسان کی آنکھ کھلی تو وہ ماہی کو اٹھانے لگ گیا تھا۔۔

ہممم۔۔۔۔

اٹھو۔۔۔۔۔۔۔جان

ماہی نے تھوڑی سی آنکھیں کھول کے حسان کو دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھلے تو اسے سمجھ نہیں آئی۔جب دماغ نے کام کرنا شروع کیا تو فورن اٹھ گئی تھی۔۔۔

افففف میں میں سو گئی تھی۔۔۔۔شرم سے ماہی سر نہیں اٹھا پا رہی تھی۔۔

ریلیکس شوہر ہوں تمہارا حق ہے تمہیں۔۔۔۔حسان مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

اب جلدی سے تیار ہو جاؤ ہمیں نکلنا ہے پاکستان کے لیے۔

اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماہی کے کر جانے لگی۔۔۔

سنو۔۔۔حسان ماہی کو جاتے دیکھ بولا

ماہی نے موڑ کر آنکھیں اوچکا کر پوچھا

!تم وہ لڑکی ہو۔۔۔۔۔۔

جیسے دیکھ کر

دھوپ کا ایک ٹکڑا

بادل ہو سکتا ہے

جیسے دیکھ کے

!!😍😚 چاند پورا پاگل ہو سکتا ہے

حسان کے اس طرح کہنے سے ماہی نے پلکیں جھکا لیں تھی

سنو!!!!!اب کی بار ماہی موڑتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے اک نام ایسا دو

پکارو جس سے تم مجھکو

تو یوں محسوس ھو جیسے

تمھاری شاعری ساری۔۔۔۔۔۔

❤میری تعریف ٹھہری ھے

ماہی کہ کر مسکراتی ہوئی اندر چلی گی تھی۔۔۔

جو فنا ہو جاؤں تیرے عشق میں تو غرور نہ کرنا۔۔۔۔

❤** یہ اثر نہیں تیرے عشق کا میری دیوانگی کا ہنر ہے

♥وعدے مُحبت کے ________ مُجھے کرنے نہیں آتے ♥

♥ایک زندگی ھے _______ جب جی چاہے مانگ لینا ♥

"""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤.مجھے اتنی فرصت ہی کہاں کہ موسم سہانہ دیکھوں

❤❤❤تیری یاد سے باہر نکلوں تو زمانہ دیکھوں۔۔۔۔

""""

🌹 اک تیرے ساتھ کی ضرورت ہے

❤.... منزلیں.......انتخاب کرلیں گے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

†****************************†

ماہی۔۔۔۔۔

حسان کے پکارنے پر ماہی نے حسان کی طرف دیکھا تو ماہی کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی

کیوں کے حسان ماہی کی طرف ہاتھ بڑھائے کھڑا تھا

ماہی نے ایک منٹ بھی ضائع کیے بغیر حسان کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔

حسان اور ماہی پاکستان آچکے تھے ایئرپورٹ سے باہر آگے تھے

حسان نے ڈرائیور کو پہلے ہی بلا لیا تھا

سلام بابا۔ سلام بی بی بہت خوشی ہوئی آپ کو دیکھ کے۔۔۔۔ فردوس خان جو انکا ڈرائیور تھا ماہی کو آتے دیکھ بولا

وعلیکم السلام خان بھائی۔۔ شکریہ۔۔۔

آئیں خان ان دونوں کے لیے دروازہ کھولتا ہوا بولا

چلیں خان بھائی۔۔۔۔حسان کے کہتے ہی ڈرائیور نے گاڑی اگے

†**********************†

حسان مجھ سے نہیں جایا جائے گا۔۔ماہی گاڑی سے ٹیک لگاتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔۔

چلو میں ہوں نہ۔۔۔۔۔حسان ماہی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے اپنے ساتھ لگاتا اندر آیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامنے ہی احمد شاہ اور ہانیہ شاہ بیٹھے چائے پی رہے تھے اور ساتھ ٹی وی پر کوئی ٹاک شو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

موم ڈیڈ حسان آواز دیتے ساتھ ماہی کے آگے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

تم اچانک بتایا کیوں نہیں آنے کا۔۔۔احمد شاہ کہتے حسان کی طرف آئے۔۔۔

میں آج اکیلا نہیں آیا۔۔۔۔۔۔۔۔حسان مسکراتے ہوئے بولا

اکیلے نہیں آئے مطلب۔۔۔۔۔۔۔ہانیہ شاہ آگے آتی ہوئی بولی

مطلب آپ خود ہی دیکھ لیں جیے۔۔حسان کہتے ساتھ ہی سائیڈ پر ہو گیا تھا

احمد شاہ اور ہانیہ شاہ کی جیسے ہی ماہی پر نظر پڑی دونوں روک گے تھے کتنے سال بعد دیکھ رہے تھے ایسے

ڈیڈ۔۔۔۔ماہی کہتے ساتھ احمد شاہ کے گلے لگ کے رونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔

ام سوری ڈیڈ ام ریلی سوری۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے بھی ملنے دیں میری بیٹی سے ہانیہ شاہ کے کہنے پر احمد شاہ نے ماہی کو دور کیا تو ماہی ہانیہ شاہ کے گلے لگ گئی

موم ام سوری مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔۔پلیز اپنی ماہی کو معاف کر دیں

بس میری جان بس چپ یہاں آؤ بیٹھو۔۔۔۔ہانیہ شاہ ماہی کو چپ کرواتی ہوئی بولی اور اسے لیا صوفے پر بیٹھی

۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک گھنٹے بیٹھنے کے بعد ہانیہ شاہ ماہی کو آرام کرنے کا کہتی ہیں

چلو ماہی اب تم آرام کرلو تھکی ہوئی آئی ہو گی چلو شاباش تھوڑا ریسٹ کر و میں ڈنر پر تمہیں بلا لو نگی جب تک سو جاؤ اوکے

اوکے موم۔اوکے ڈیڈ میں فریش ہو کے آتی ہوں۔۔۔۔ماہی کہتی سیڑیاں چڑھتی اپنے کمرے کے سامنے آئی

ہینڈل پر ہاتھ رکھ کر گھمایا تو دروازہ کھولتا چلا گیا

وہ دھیرے سے اندر آئی۔۔۔۔سب کچھ ویسے کا ویسا تھا جیسا وہ چھوڑ کے گئی تھی۔۔۔۔

چلتی ہوئی اپنے بیڈ کے قریب آئی۔۔اور جھوک کر اپنا ٹیڈی بیر اٹھایا۔۔۔۔۔۔

اس دفع تو میں نے تمہیں نہ امید تو نہ کیا نہ۔ماہی نے آواز پر پیچھے موڑ کر دیکھا تو۔۔حسان پیچھے دیوار سے ٹیک لگے کھڑا تھا

نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں پتا ہے جس دن تم گیں تھی اس دن رات کو میں آیا تھا یہاں ۔۔۔۔ حسان ماہی کو بتا تا ہوا سائیڈ ٹیبل پر بیٹھا۔۔۔۔

کیوں ۔۔ ماہی حیرت سے بولی

یہ تو مجھے نہیں پتا اس دن میں بہت بے چین تھا۔ روم سے باہر نکلا۔ تو خود با خود یہاں اگیا تھا۔۔۔۔۔ حسان کندھے اوچکا تا ہوا بولا۔۔۔

شاید تمہاری خوشبو تھی یہاں ۔۔ حسن ماہی کے کندھے پر سر رکھتا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

. . حسان کے ایسا کرنے سے ماہی ایک قدم آگے ہوئی

آپ یہاں کیا لینے آئے ہیں۔۔۔۔۔۔ جائیں میں آرام کرونگی تھک گئی ہوں۔۔۔۔۔۔

اچھا سنو ابھی آرام کر لو رات کو گیارہ بجے مجھے تمہیں لیکے کہیں جانا ہے تو سونا نہیں اور میں تمہیں یہ دینے آیا تھا
۔۔ یہ پکڑو اور یہی پہننا پلیز او کے بائے۔۔ حسان ماہی کو کہتا ایک بیگ پکڑا کر چلا گیا

ارے میری بات تو۔۔۔ حد ہے ماہی کہتی موڑ ہی تھی کے ایک دم پھر چونک گئی تھی

تم نے مجھے بلایا حسان ماہی کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

ماہی اسکے انداز پر مسکرا کر رہ گئی تھی۔۔۔

کہاں جانا ہے اتنی رات کو۔۔۔۔۔ماہی ایک آئیبرو اٹھا کر پوچھ رہی تھی

وہ کیا مینا آپ کو جا کے پتا چل جایگا ابھی دماغ نہ لڑاؤ

بائے میری جان۔۔۔۔۔ حسان ماہی کو کمر سے پکڑ کر قریب کرتے ہوئے بولا اور پھر جھوک کر ماہی کا گال چوم کر بھاگ گیا تھا

اور ماہی گال پر ہاتھ رکھے وہی کھڑی تھی

❤😍وہ مجھ سے اتنی محبت جتانے لگتا ہے

🙊🙈کبھی کبھی تو مجھے خوف آنے لگتا ہے

†**************************†

تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی ساڑے دس ہو گے ہیں اور تم ایسے ہی بیٹھی ہو حسان ماہی کے کمرے میں اسے لینے آیا تھا مگر اسے ایسے ہی بیٹھے دیکھ کے پوچھنے لگا

حسان اپنے گیارہ کہا تھا۔۔۔۔۔ماہی حسان کو یاد دلاتی ہوئی بولی۔۔۔

اففففف معاف کردو انسان جلدی بھی تیار ہو جاتا ہے میں نے ٹائم فرض تو نہیں کیا تھا حسان سر پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا

میں نے نہیں جانا جائیں۔۔۔۔ماہی منہ بناتی ہوئی بولی

میڈم نخرے میں تمہارے ساری زندگی اٹھاؤ گا فلحال جلدی ریڈی ہو حسان ماہی کے گال کھینچتے ہوئے بولا

اوکے پانچ منٹ دیں۔۔۔۔ماہی اٹھ کر ڈریسنگ روم میں چلی گئی اور حسان وہیں بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

دروازہ کھولنے کے آواز پر حسان نے موڑ کر دیکھا تو دیکھتا رہ گیا۔۔۔

ماہی چینج کر کے باہر آئی۔۔۔تو حسان پر نظر پڑی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لال رنگ کی فل گھیر والی مکسی جو پیچھے سے لمبی تھی۔۔اور صرف آستینو پر کام ہوا تھا۔۔۔۔پہن کر بار بی لگ رہی تھی

حسان اٹھ کر ماہی کے سامنے آ روکا تھا

ہاتھ بڑھا کر ماہی کے بال کیچیر سے آزاد کر دیے تھے۔انہی بالوں میں ہاتھ پھسا کر اپنے قریب کیا تھا۔۔۔۔۔

جھوک کر ایک عقیدت بھرا لمس اسکے ماتھے پر چھوڑا تھا۔۔۔۔۔

حس ان حسان۔۔۔ماہی حسان کے سینے پر ہاتھ رکھ کے پیچھے ہوئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ جائیں میں میں آ رہی ہوں۔۔۔۔ماہی چہرا موڑ کے کھڑی ہو گی تھی

آج بال نہیں باندھنا اور

جلدی آ جانا۔۔میری جانا۔حسان ماہی کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا

کمرے کا دروازہ بند ہونے کی آواز پر ماہی موڑ کر شیشے کے سامنے آئی۔ہواس بھال کر کے جلدی جلدی تیار ہوئی تھی

بیڈ پر بیٹھ کر سینڈیل پہنے کے لیے جھکی ہی تھی کے حسان اسکے قدموں میں آبیٹھا تھا۔۔۔۔۔

ماہی نے نظر اٹھا کر دیکھا تھا پتا نہیں یہ شخص کہاں سے چٹکیوں میں آجاتا ہے۔۔۔۔۔

اتنی غور سے نہ دیکھو بہک جاؤنگا میں حسان شرارت سے کہتا سینڈیل اٹھا کر پہنانے لگا۔۔۔

حسان نہیں میں پہن لونگی پلیز۔۔۔۔ماہی اپنا پاؤں پیچھے کرتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

حسان نے آنکھ اٹھا کر ماہی کی آنکھوں میں دیکھا تھا

ماہی آنکھیں ملتے ہیں پلکیں جھکا گئی تھی

چلیں۔۔۔ماہی کو سینڈیل پہنا کر حسان نے اٹھ کر ماہی کی طرف ہاتھ بڑھیا۔۔

ماہی حسان کا ہاتھ پکڑ کر باہر آگئی تھی

حسان یہ بہت ہیوی ہے۔۔۔۔ماہی اپنی میکسی کو ہاتھوں میں اٹھائے چلتی ہوئی بولی۔۔۔

بس اتنی سی بات۔۔۔حسان نے کہتے ساتھ ہے آگے بڑ کر ماہی کو اٹھالیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حسان نیچے اتاریں چل لونگی میں ماہی ہڑبڑا کر بولی

چپ۔۔۔۔۔۔۔۔حسان ماہی کو لیتا سیڑیاں چڑ کر اوپر آیا

فلیٹ کا دروازہ کھول کر ماہی کو اندر لایا اور نیچے اتار دیا۔۔۔۔۔۔

اتنااندھیرا کیوں ہے یہاں۔۔حسان۔۔حسان کہاں ہیں حسان نہیں کریں مجھے ڈر لگتا ہے اندھیرے سے پلیز ماہی کہتی ہوئی موڑ تو حسان کہی نہیں تھا

ایک دم سپاٹ لائٹ اوُن ہوئی تو ماہی نے اپنے آنکھوں کے آگے ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔۔۔

آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا تو سامنے حسان اپنا ہاتھ بڑھاے جھکا کھڑا تھا اور پیچھے سونگ چل رہا تھا۔۔۔۔۔

ماہی نے مسکراتے ہوئے حسان کے ہاتھ میں ہاتھ دیا تھا

حسان نے کھینچ کر ماہی کو قریب کیا اور سٹیپ لینا شروع کیا تھا

میرا دل بھی کتنا پاگل ہے یا پیار تو تم سے کرتا ہے

پر سامنے تم اتے ہو کچھ بھی کہنے سے ڈرتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او میرے سجن او میرے ساجن ساجن

ماہی کو گول گول گھما رہا تھا

کتنا اسکو سمجھاتا ہوں کتنا اسکو بہلاتا ہوں

نادان ہے کچھ نہ سمجھتا ہے دن رات یہ آہیں بھرتا ہے

میرا دل بھی کتنا پاگل ہے یا پیار تو تم سے کرتا ہے

پر سامنے تم اتے ہو کچھ بھی کہنے سے ڈرتا ہے

او میرے سجن او میرے ساجن ساجن

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

My heart crazy for you girl i dont live with you girl

آخر میں اپنا سر ماہی کے سر سے جوڑ کر کہا تھا

گانا ختم ہوتے ہے لائٹ اون ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

ماہی نے سر اٹھا کر دیکھا تو روک گئی تھی ہر طرف صرف وہی ہی وہی تھی

اسکی تصویریں جو بنائی گئی تھی۔۔۔۔۔۔ایک ٹرانس کی کیفیت میں چل کر وہ سامنے بنائی گئی اپنی پینٹنگ کے سامنے آئی تھی جو بے انتہا خوبصورت بنی ہوئی تھی

کیسی لگی حسان ماہی کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولا

حسان یہ سب ماہی کو سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ بولے کیا

تمہیں پتا ہے جب تم نہیں تھی۔۔میں اپنا زیادہ وقت یہیں گزرتا تھا۔۔

میری اتنی تصویریں میں نے تو آج تک کبھی اتنی تصویریں کھینچی تک نہیں ماہی حیرت سے بولی

ہاہا میری جان اتنی بڑی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔ چلیں اب

اب کہاں جانا ہے۔۔۔۔

تم سوال بہت پوچھتی ہو۔۔۔

آپ ایک کا بھی جواب نہیں دیتے

چلو۔۔۔حسان ماہی کا ہاتھ پکڑے باہر نکل گیا تھا

مجھے جو آنکھ سے اوجھل دکھائی دیتا ہے

وہ چپ رہے بھی تو مجھ کو سنائی دیتا ہے

تمہارے پاؤں میں رکھ دی ہے شاعری اپنی

❤❤...کسی کو کون یوں اپنی کمائی دیتا ہے

#❤

***

****

❤ تـــــمـ سـکون کا وہ لـمحہ ہـو جاناں

😍😚 ج۔۔۔۔وم۔۔۔۔جھے ہر پل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ چاہیئے

❖

حسان ہم یہاں کیوں آئے ہیں۔۔۔ماہی حسان کو سمندر کے قریب کار روکتے دیکھ بولی

پتا چل جائے گا ابھی اترو۔۔۔۔۔حسان کہتا گاڑی سے باہر نکل آیا

آؤ۔۔۔۔ماہی کا ہاتھ پکڑ کر آگے چل دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حسان۔۔۔۔۔دور ہی روشنی سے چمکتی جگہ دیکھ کے ماہی نے الجھ کر حسان کی طرف دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاتھ پکڑ کر سمندر کے قریب ٹیبل کے پاس لایا چاروں طرف تیز ہوا کی وجہ سے پردے اٹھ رہے تھے

ٹیبل کے سامنے ماہی کو کھڑا کر کے خود پیچھے سے ماہی کو اپنے ساتھ لگتے گھڑی میں ٹائم دیکھا اور ٹھیک دو سیکنڈ بعد-------

ہیپی برتھ ڈے مائے وائف مائے لائف---------

ماہی کے کان کی لو کو چومتے کہا تھا

ماہی شاک ہو گی تھی کیوں کی وہ خود ہی بھول گئی تھی---------------

ماہی موڑتی حسان کے گلے لگ گی تھی-------

□ ❤ وہیں پہ گھڑیوں کو روک دوں گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

□ ❤جہاں وہ ___ میرے گلے لگے گی

ماہی کیاہوا یار۔۔۔۔۔۔۔۔۔حسان ماہی کوروتا دیکھ پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔

ام سوری ہنی ام ریلی ریلی سوری میں نے بہت غلط کیاہی آپ کے ساتھ ام سوری۔۔۔۔۔۔۔

شش بس یار تم نے کچھ نہیں کیا یہ ہماری قیسمت میں تھا چلو اب چپ ہو جاؤ پلیز۔۔۔۔۔حسان ماہی کو گلے لگے پیار سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو کیک کاٹو۔۔۔۔۔۔۔۔۔حسان ماہی کو دوبارہ کھڑا کرتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو حسان ماہی کو پیچھے سے پکڑے کھڑا تھا

ماہی نے موڑ کر حسان کو کیک کھلایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حسان نے تھوڑا سا کھا کے اس ہے بھی اس ہی سائیڈ سے ماہی کو کھلایا۔۔۔۔۔۔۔

ادھر کھڑی ہو مجھے پکڑ کر۔۔۔۔۔حسان ماہی کے قدموں میں بیٹھتا ہوا بولا

کیوں۔۔۔۔۔۔

سوال بہت کرتی ہو۔۔۔۔۔حسان کہتا ماہی کی سینڈیل نکلتا ہوا بولا

چاند توڑا نہ گیا مجھ سے

🔥❤️ میں آپ کے لیے پائل لایا ہوں

حسان نے ماہی کو پائل پہنائی

کیسی ہے۔۔۔۔۔۔۔

بہت خوبصورت۔۔۔۔

پھر کھڑا ہو کے اپنے شوز اتارے۔۔

چلو۔۔۔۔حسان ماہی کا ہاتھ پکڑے سمندر کنارے چلنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

چلتے ہیں ہم دونوں اک لمبے سفر پر

میں تیرا اور تُو میری بن کر 😍🙈♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری خواہش تھی نہ میرے ساتھ ساحل پر چلنے کی حسان چلتے چلتے ماہی کے سامنے آیا

آپ کو یاد تھا۔۔۔ماہی پلکیں اٹھا کر حسان کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔۔

بلکل۔۔۔۔حسان ماہی کے بال کان کے پیچھے کرتا ہوا بولا جو ہوا کی وجہ سے بار بار آگے آرہے تھے

۔۔۔۔۔۔۔

تم صرف اور صرف حسان شاہ کی ہو ماہین حسان شاہ

!!!چہرے پے خوشی چھا جاتی ہے آنکھوں میں سرور آ جاتا ہے

😚😍 !! جب تم مجھے اپنا کہتے ہوا اپنے آپ پے غرور آ جاتا ہے

💞

ماہی کبھی نہیں جاؤ گی نہ میں مر جاؤں گا۔۔۔حسان ماہی کے سر سے اپنا سر جوڑتا ہوا بولا

میں کہاں جاونگی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسان یہ یہ کیا ہے ماہی حسان کے گردن پر نشان دیکھتی ہوئی بولی

کچھ نہیں ہے یار۔۔۔تم میری طرف دیہان دو حسان ماہی کو کمر سے پکڑ کر قریب کرتا ہوا بولا۔۔۔

نہیں آپ دیکھایں ابھی اپنے شرٹ کے کولر سے چھپایا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔دیکھائیں ابھی۔۔۔۔۔ماہی حسان کی شرٹ کو پکڑتی ہوئی بولی پانی ان دونوں کے پاؤں کو چھو کر کبھی آتا کبھی واپس چلا جاتا

ماہی۔۔۔حسان ماہی کو آنکھیں دکھاتا ہوا بولا

حسان چہرا ادھر کریں۔۔ماہی حسان کا چہرا پکڑتے ہوئے بولی ویسے ہی وہ اپنے پنجو کے بل کھڑی تھی

نہیں۔۔۔حسان اپنا چہرا اسی سائیڈ رکھتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر چھوڑیں مجھے نہیں کرنی آپ سے بات۔۔ماہی کہتی حسان کا ہاتھ ہٹا کر جانے لگی کے حسان نے اتنی ہے سپیڈ سے ماہی کو جھٹکے سے قریب کیا تھا۔۔۔

کیا کرو گی دیکھ کے حسان ماہی کے گال چومتا بولا

حسان۔۔۔۔۔۔ماہی مچلتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔۔۔

دیکھنا ہے۔۔حسان نے کہا۔۔۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔ماہی نے جلدی سے سر ہلایا۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے ایک شرط ہے۔۔۔۔۔۔۔حسان ماہی پر گرفت مظبوط کرتا ہوا بولا

منظور ہے۔۔۔۔ماہی ایک دم سے بول گئی۔۔۔۔

سن تو لو پھلے۔۔۔۔۔حسان ہستے ہوئے بولا

نہیں بس مجھے منظور ہے۔۔۔ماہی ضدی لہجے میں بولی

تو ٹھیک ہے پھر اس جگہ پر اپنے لب رکھنے ہونگے

حسان کی شرط سن کے ماہی کی آنکھیں فل بڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

اب بتاؤ دیکھنا ہے حسان ماہی کو دیکھانا نہیں چاہتا تھا تب ہی بولا اسے پتا تھا ماہی منا کر دیگی

ہاں ہاں دیکھنا ہے دکھائیں۔۔۔۔۔۔

ماہی حسان بے بسی سے ماہی کو چھوڑ تا ہوا بولا

دیکھائیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حسان نے اپنی شرٹ کے کولر کو فولڈ کر کے چہرا دوسری طرف کر لیا۔۔۔۔۔۔۔

ایک تو اندھیرا تھا تھوڑی دور ڈیکوریشن لائٹس کی وجہ سے روشنی تھی ماہی نے پنجو کے بل اٹھی تو حسان نے کمر سے پکڑ کر پھر قریب کر لیا تھا

نہیں دیکھو حسان کو پتا تھا وہ رونے لگ جائے گی

ماہی نے بینا کچھ کہے حسان کا چہرا دوسری طرف کیا ماہی نے دیکھا تو اسے سمجھ نہیں آیا جب غور سے دیکھا تو بہت سٹیلش طریقے سے ماہین لکھا تھا اور وہ جگہ لال ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بلکل گلے کی نس پر بنا تھا اس طرح کی اگر کوئی بنوائے تو جان نکل جائے۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہی ایک دم سے دور ہوئی تھی اور رونے لگی تھی

دیکھا میں نہیں دیکھا رہا تھا حسان ماہی کو قریب کرتے بولا

چھوڑیں مجھے پاگل ہیں آپ دماغ نہیں ہے آپ میں کوئی کرتا ہے اس طرح اپنے مشین چلوئی ہے آپکا دماغ تو نہیں خراب ماہی مسلسل کہتی حسان کو مار رہی تھی۔۔۔

ماہی ماہی کچھ نہیں ہوا یار دیکھو تو ماہی حسان ماہی کو کنٹرول کر رہا تھا

چھوڑیں ہاتھ میرے مجھے نہیں کرنی بات آپ ہمیشہ مجھے تکلیف دیتے ہیں آئی ہیٹ یو۔۔۔۔۔۔۔۔ماہی اپنے ہاتھ چھوڑوانے کی کوشش کرتی ہوئی بولی

ماہی درد ہو رہا ہے حسان کو لگا جب وہ ایسے نہیں رو کیے گی تو یہی بولا

دیکھا میں نے کہا تھا نہ ماہی ایک دم حسان کے قریب ہوئی

ایک چیز سے سہی ہو جایگا۔۔۔۔۔۔۔۔حسان ماہی کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا۔۔

ماہی نے سمجھ کر سر جھوکا لیا تھا۔۔۔۔پھر حسان کا چہرا دوسری طرف کر کے دوبارہ پنجو کے بل اونچی ہوئی تھی اور اپنے نام پر آہستہ سے لب رکھ دیے تھے

ماہی کے ایسا کرنے سے حسان نے ماہی کو اور بھینچ لیا تھا خود میں

عشق ہو رہا ہے, تم سے, کیا کیا جائے۔۔۔

....روکیں خود کو, یا ہونے دیا جائے

حسان ماہی کے کان میں بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عشق ہے جناب روکنے سے بھی نہیں رو کے گا۔۔ماہی ہستی ہوئی بولی

میرے دل میں آج کیا ہے،

تُو کہے تو میں بتا دوں۔۔۔

تیری زلف پھر سنواروں،

♥... تیری مانگ پھر سجادوں

حسان نے کہتے ماہی کے سر کو چوما۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤___کس کس طرح سے____چھپاؤں تم کو

❤___میری مسکراہٹ میں____نظر آنے لگے ہو تم

ماہی حسان کے سینے پر سر رکھتے ہوئے بولی💞

🙈🙉🙊.. تیرے لئے دنیا چھوڑ دی ہے

☞❤❤ ... تجھ پہ ہی سانس آ کے رکے

😍😍.. میں تجھ کو اتنا چاہتی ہوں

❤ .... کہ تو کبھی سوچ نہ سکے

#💞

حسان ماہی کو چھوڑتا گھٹنوں کے بل بیٹھا۔۔۔۔۔

ماہی!!!!!!!!!

😘😘مجھے محسوس ہوتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤کی یقینن مجھے سے

😁😁 ایک جسارت ہو گئی ہے

😍😍 تمہیں شکایت تو نہ ہو گی

❤❤ مجھے تم سے محبت ہو گی ہے

حسان ماہی کے دونوں ہاتھ پکڑے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہی نم آنکھوں سے مسکراتی حسان کے سینے سے ٹیک لگا کر نیچے بیٹھ گئی

میں تو خود تم سے جیتی ہوں تم کیا مجھے پر مرتے ہو

اچھا ایک کس تو دو میرے ہونے والے بچوں کی اماں حسان اپنے گال پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا

ہاہاہاہاماہی نے ہستے ہوئے اپنے لب حسان کے گال پر رکھ دیے۔۔۔

حسان ماہی کے گرد حصار باندھے بیٹھا تھا

سنو !!!!!!!!!

ہاں جی سنائیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

❤❤ آ ایک ایسی نظم لکھیں

😍😍 جو لفظ کہے وہ ہو جائے

😚😚 میں آ کہو تو آ جائے

😇😇 میں بیٹھ کہو تو آ بیٹھے

💖💖 میں ع لکھوں تو سوچے مجھے

🙈🙈 پھر ش لکھوں تیری نیند اُڑے

پھر ق لکھوں تجے کچھ کچھ ہو

❤❤ میں عشق لکھوں تجھے ہو جائے

****

❤آئی عشق یو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حسان شاہ۔۔۔۔۔

❤اینڈ آئی عشق یو ٹو مور۔۔۔۔ماہین حسان شاہ۔۔۔۔۔

دونوں سر ٹیکائے آنکھیں بند کیے اظہار کر رہے تھے۔۔۔۔۔

❤❤ارے آپ کیا دیکھ رہے ہیں چلیں کسی کی پرسنل باتیں نہیں سنتے چلیں سٹوری ختم ہو گی ھے۔۔۔۔۔
❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

#*******

بہت کم ہوتے ہیں وہ خوش نصیب جن کو انکی محبت ملتی ھے

ماہی نے حسان سے بے انتہا محبت کی جس کا نتیجہ اسے بڑھ کر ملا

حسان ماہی کے عشق میں پاگل ہوا اور وہ اس کے کے عشق میں پاگل

وہ فیصلہ نہ کرتی تو کیا کرتی ❤ *

میں ہواؤں سہ پاگل

❤ * وہ چراغ سی لڑکی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

ذرا دیکھ کے چال ستاروں کی

کوئی زائچہ کھینچ قلندر سا۔

کوئی ایسا جنتر منتر پڑھ

جو کر دے بخت سکندر سا۔

کوئی چلہ ایسا کاٹ کہ پھر

کوئی اسکی کاٹ نہ کر پائے۔

کوئی ایسا دے تعویز مجھے

وہ مجھ پر عاشق ہو جائے۔

کوئی فال نکال کرشمہ گر

میری راہ میں پھول گلاب آئیں۔

کوئی پانی پھوک کے دے ایسا

وہ پیئے تو میرے خواب آئیں۔

کوئی ایسا کال جادو کر

جو جگمگ کر دے میرے دن۔

وہ کہے مبارک جلدی آ۔

اب جیا نہ جائے تیرے بن۔

کوئی قابو کر بے قابو جن

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی سانپ نکال پٹاری سے۔

کوئی دھاگہ کھینچ پراندے کا

کوئی منکا اکشا دھاری سے۔

کوئی ایسا بول سکھا دے نا

وہ سمجھے خوش گفتار ہوں میں۔

کوئی ایسا عمل کرا مجھ سے

وہ جانے جان نثار ہوں میں۔

کوئی ڈھونڈ کے وہ کستوری لا

اسے لگے میں چاند کے جیسا ہوں۔

جو مرضی میرے یار کی ہے

اسے لگے میں بالکل ویسا ہوں۔

کوئی ایسا اسم اعظم پڑھ

جو اشک بہا دے سجدوں میں۔

اور جیسے تیرا دعویٰ ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محبوب ہو میرے قدموں میں۔

پر عامل رک اک بات کہوں

یہ قدموں والی بات ہے کہ؟

محبوب تو ہے سر آنکھوں پر

مجھے پتھر کی اوقات ہے کہ۔

اور عامل سن یہ کام بدل

یہ کام بہت نقصان کا ہے۔

سب دھاگے اس کے ہاتھ میں ہیں

جو مالک کل جہان کا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤ ختم شد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977